Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 260:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 25th September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۲ ربیع الآخر ● ۲۰۲۵ء ۲۵ر ستمبر ،جمعرات ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جنت میں نہ کوئی مکار آدمی داخل ہوگا
نہ بخیل اور نہ لوگوں پر احسان جتانے والا۔
(ترمذی)

لداخ میں بی جے پی کا دفتر نذر آتش، 5 افراد ہلاک 75 زخمی
مودی حکومت کی بے حسی پر لداخی عوام غضبناک، پولس پر بھی دھاوا

لداخ 24 ستمبر: مودی حکومت سے لمبے عرصے سے بات چیت کرنا بھی بیکار ہوا۔ پے در پے ڈیڈلائین دینے کے بعد بھی مودی حکومت ٹس سے مس نہ ہوئی۔ آخر کار غصے میں آکر لداخ کے باشندوں نے راستے پر اتر کر مودی حکومت کے خلاف لعن وطعن کرنے لگے۔ تشدد سے بھی پرہیز نہ کیا۔ ہنگامے کے دوران 5 افراد ہلاک اور 75 افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ مقامی لوگوں نے لداخ کو ریاستی حق دینے کے لئے اور بھی کئی مطالبات مرکزی حکومت سے مانگے۔ جو کسی بھی کام نہ آیا آخر کار لداخ کے غصے میں بھرے لوگوں نے راستے پر اتر کر تشدد کا راستہ اپنایا۔ پولس نے جب کمان سنبھالا تو یہ نڈر لوگ ان کی گاڑی کو بھی نشانے پر لیکر اینٹ پتھروں کی

(باقی صفحہ 4 پر)

غزہ جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر ڈرون حملے، دھماکوں کی آوازیں

غزہ، 24 ستمبر (یو این آئی) مظلوم فلسطینیوں کیلیے امداد لے جانے والے پُر امن گلوبل صمود فلوٹیلا (بحری جہازوں کا قافلہ) پر ڈرون حملے کیے گئے جبکہ دھماکوں کی آوازیں بھی سنی گئیں۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق گلوبل صمود فلوٹیلا کے منتظمین نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب یونان کے ساحل سے دور دھماکوں کی آوازیں سنیں اور متعدد ڈرون حملوں کے بارے میں اطلاع دی۔ گلوبل صمود فلوٹیلا غزہ کی جانب رواں ہے جس کا بنیادی مقصد اسرائیلی محاصرہ توڑ کر مظلوم فلسطینیوں تک خوراک، ادویات اور دیگر ضروری اشیاء پہنچانا ہے۔ بحری جہازوں کے قافلے پر 44 ممالک کے انسانی حقوق کے کارکن، سیاستدان و

(باقی صفحہ 4 پر)

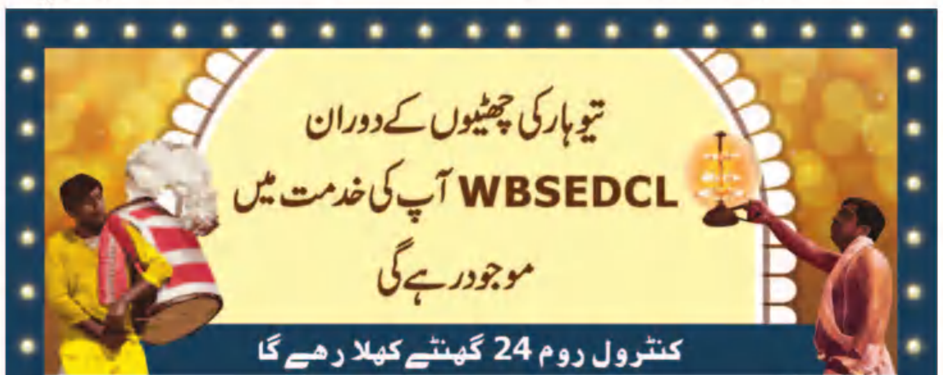

تیوہار کی چھٹیوں کے دوران
WBSEDCL آپ کی خدمت میں
موجود رہے گی

کنٹرول روم 24 گھنٹے کھلا رہے گا

درگا پوجا، لکشمی پوجا، کالی پوجا، جگت دھاتری پوجا اور چھٹھ پوجا کی تعطیلات کے دوران بدوت بھون میں ڈسٹری بیوشن کنٹرول روم دن رات چوبیس گھنٹے فعال اور متحرک رہے گا۔ ہمارے عزیز صارفین کی سہولت کیلئے ضروری فون نمبر ذیل میں دیے جا رہے ہیں:

بدوت بھون میں چوبیس گھنٹے کام کرنے والے ہیلپ لائن نمبر
8900793503/8900793504

- 24x7 ہیلپ لائن نمبر : 19121
- بجلی نہ ہونے کی شکایت کیلئے ایس ایم ایس نمبر : 8422990336
- بجلی نہ ہونے کی شکایت کیلئے واٹس ایپ نمبر : 8433719121
- بجلی نہ ہونے کی شکایت کیلئے مسڈ کال نمبر : 8422990337
- WBSEDCL نیٹ ورک میں کسی خرابی/خطرے کی صورت میں جگہ کے نام کے ساتھ تصویر بھیجنے کیلئے واٹس ایپ نمبر : 9230962100

آپ کی سہولت کیلئے کیش کلیکشن کاؤنٹر بھی کھلے رہیں گے

سبھی کسٹمر کیئر سینٹروں (سی سی سی ایس) اور WBSEDCL کے علاقائی دفاتر کے تحت سبھی کیش کلیکشن کاؤنٹر اور اور بدوت بھون میں چیف انجینئر (کمرشیل) کے تحت کیش کلیکشن کاؤنٹر بالترتیب 26.09.2025، 03.10.2025، 04.10.2025، 07.10.2025 اور پھر 18.10.2025 کو کھلے رہیں گے۔ اوپر درج تیوہار کی چھٹیوں کے دوران کیش کلیکشن کاؤنٹر 9:30 بجے صبح سے 3:45 بجے سہ پہر تک کھلے رہیں گے۔ بدھان نگر۔I ڈویژن اور نیو ٹاؤن ڈویژن کے تحت پری۔ پیڈ کیش کاؤنٹر بھی درج بالا دنوں میں کھلے رہیں گے۔

WBSEDCL کی جانب سے سبھوں کو شبھو شردا تسو

ICA-D1965(17)/2025

ویسٹ بنگال اسٹیٹ الیکٹریسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹیڈ
(حکومت مغربی بنگال کا ایک ادارہ)
رجسٹرڈ آفس: بدوت بھون، بلاک۔ ڈی جے، سیکٹر۔II، بدھان نگر، کولکاتا۔ 700 091
WBSEDCL
CIN : U40109WB2007SGC113473, www.wbsedcl.in

ٹرمپ کی مسلم رہنماؤں سے ملاقات مفید: ترک صدر

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مسلم رہنماؤں سے ملاقات کو ترک صدر رجب طیب اردوان نے انتہائی مفید قرار دے دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردوان کا کہنا تھا کہ میٹنگ کے نتائج سے خوش ہیں، ملاقات انتہائی مفید ثابت ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ کی عرب اور مسلم رہنماؤں سے ملاقات کا مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔ اہم ملاقات میں غزہ سمیت مشرق وسطیٰ کی صورتِ حال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

(باقی صفحہ 4 پر)

راہل گاندھی نے 'ووٹ چوری' پر چیف الیکشن کمیشن کو پھر نشانہ بنایا

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کو ایک بار پھر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ووٹ چوری کے معاملے پر نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ وہ ان کے مشورہ پر ووٹر لسٹ کو زیادہ شفاف بنا رہے ہیں، لیکن انہیں یہ بھی بتانا چاہئے کہ وہ ووٹ چوری کرنے والوں کو کب پکڑیں گے۔

سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر گاندھی نے کہا، "گیانیش جی، ہم نے چوری پکڑی، تو آپ کو تالا لگانا یاد آیا۔ اب چوروں کو بھی پکڑیں گے۔ تو مجھے بتائیں، آپ سی آئی ڈی کو ثبوت کب دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی

(باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل ہر گھنٹے ایک بچے کو قتل کر رہا ہے، ترک صدر نے یو این اجلاس میں غزہ کے بچوں کی تصاویر دکھا دیں

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لئے غزہ میں اسرائیلی جارحیت سے زخمی اور معذور بچوں کی تصاویر دکھا دیں۔ جنرل اسمبلی میں اپنے خطاب میں ترکیہ کے صدر اردوان نے کہا اسرائیل گزشتہ 23 ماہ سے غزہ میں ہر گھنٹے ایک بچے کو قتل کر رہا ہے، فلسطینی بچے اسرائیلی بمباری کا نشانہ بن رہے ہیں۔ منگل کے روز ترک صدر نے دنیا کے ممالک پر زور دیا کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں، انھوں نے کہا غزہ پر اسرائیلی بمباری انسانیت کے خلاف جرم ہے، دنیا کی طاقت ور ریاستیں اگر خاموش رہیں گی تو یہ مجرمانہ غفلت شمار ہوگی۔ اردوان نے کہا میں ان تمام ممالک کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا اور ان ممالک سے اپیل کرتا ہوں جنھوں نے ابھی تک یہ قدم نہیں اٹھایا، کہ وہ فوری طور پر ایسا کریں، اقوام متحدہ کا بنیادی مقصد، جیسا کہ اس کے چارٹر میں درج ہے، دنیا میں امن وسلامتی کا قیام ہے۔ انھوں نے کہا، جی ہاں جب ہم اقوام متحدہ کے قیام کی 80 ویں سالگرہ منا رہے ہیں، دنیا کے مختلف حصوں میں سنگین واقعات رونما ہو رہے ہیں، جو اس چارٹر

(باقی صفحہ 4 پر)

حج عمرہ زیارت

الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS

ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف وبدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔

- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000) روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے

رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-19020203 5/24

متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بگنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، ٹیا برج)	7003821823

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)

مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے

گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224

کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے

ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ وزیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاء اللہ

17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپئے سے بکنگ کروائیں، باقی روپئے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)

اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔

ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

KALINGA INSTITUTE OF INDUSTRIAL TECHNOLOGY (KIIT)
Deemed to be University
(Established U/S 3 of UGC Act 1956), Bhubaneswar, Odisha, India

21ST ANNUAL CONVOCATION 2025

Date: 26th - 28th September, 2025 | Venue: KIIT Campus 3 (Kathajodi)

Graced by

Prof. Mohan Munasinghe
Nobel Laureate, Sri Lanka
26th Sept. 2025

Justice Abdulqawi Ahmed Yusuf
Judge, International Court of Justice (ICJ), The Hague

Justice Dalveer Bhandari
Judge, International Court of Justice (ICJ), The Hague
27th Sept. 2025

H.E. Ouided Bouchamaoui
Nobel Laureate, Tunisia
28th Sept. 2025

This year, the KIIT Convocation will be held over three days from 26th - 28th September 2025, discipline-wise, to facilitate greater participation of students and parents.

Website: www.kiit.ac.in | Email: kiit@kiit.ac.in

Aawami news
Kolkata
Thursday, 25th September 2025
Also published from Ranchi & Patna

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۲۵ ستمبر ۲۰۲۵ء

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

25 ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 05 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 25 منٹ
ظہر	11 بج کر 29 منٹ
عصر	3 بج کر 51 منٹ
مغرب	5 بج کر 37 منٹ
عشاء	6 بج کر 47 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

2 لاکھ روپے، نوکری، رکے ہوئے پانی میں کرنٹ لگنے سے مرنے والوں کے اہل خانہ کیلئے ممتا کا بڑا اعلان

کولکاتا: 24 ستمبر (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے رکے ہوئے پانی میں کرنٹ لگنے سے مرنے والوں کے لواحقین کے لیے بڑا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست ان خاندانوں کو مالی امداد کے طور پر 2 لاکھ روپے فراہم کرے گی۔ اگر CESC ملازمت فراہم نہیں کرتا ہے، تو انہوں نے متوفی کے خاندان کے ایک رکن کو خصوصی ہوم گارڈ کی نوکری دینے کا یقین دلایا۔ ممتا بنرجی پہلے ہی کولکاتا میں کرنٹ لگنے سے ایک شخص کی موت پر اپنے غم کا اظہار کر چکی ہیں، جو پیر کی رات مسلسل بارش میں ڈوب گیا تھا۔ انہوں نے بدھ کی صبح فون پر ایک متوفی کے اہل خانہ سے بھی بات کی۔ ممتا بنرجی نے دوپہر کو بھوانی پور میں پوجا کا افتتاح کرتے ہوئے مرنے والوں کے اہل خانہ کو مالی امداد دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا، "ریاست ہر مرنے والے کے خاندان کو 2 لاکھ روپے کی مالی مدد فراہم کرے گی۔ میں نے CESC سے خاندان میں سے ایک کو نوکری دینے کا وعدہ کیا ہے، لیکن اگر وہ اسے فراہم نہیں کرتے ہیں تو ریاست ایک خصوصی ہوم گارڈ کی نوکری فراہم کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے پھر کہا کہ سی ای ایس سی ہر مرنے والوں کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے دے

کولکاتا میں پانی بھری صورتحال پر ممتا بنرجی نے آج کہا، صورتحال کافی حد تک قابو میں آگئی ہے۔ زیادہ تر علاقوں میں پانی کم ہوگیا ہے۔ نشیبی علاقوں میں کچھ جگہوں پر ابھی بھی پانی موجود ہے۔ یہ جلد ہی کم ہوجائے گا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک بار پھر مرکز کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، ڈی وی سی، میتھن، فراقہ بیراج نے پانی چھوڑا ہے۔ اس دوران گنگا میں اونچی لہر ہے۔ تاہم میونسپلٹی نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ اتفاق سے وزیر اعلیٰ نے دوسرے دن بارش کی وجہ سے کولکاتا کی پوجا کا افتتاح ملتوی کر دیا تھا۔ وہ تیسرے دن 40 پوجا کا افتتاح کریں گی۔

وزیراعلیٰ نے بارش کے پانی میں جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے فون پر بات کی

کولکاتا: 24 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں منگل کو سیلابی پانی کی وجہ سے 7 سمیت کل 8 لوگوں کی موت ہوگئی۔ میئر فرہاد حکیم بدھ کی صبح ان میں سے 2 کے گھر گئے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مہلوکین کے اہل خانہ سے فون پر بات کی۔ انہوں نے حمایت کا یقین دلایا۔

منگل کی رات ہوئی موسلا دھار بارش کی وجہ سے جادوپور، پارک سرکس، تاراتلہ، اقبال پور، بھوانی پور اور دیگر علاقوں میں پانی بھر گیا۔ یہ آبی گزر موت کا جال بن گئی۔ مومن پور، نیتاج نگر، ٹھاکر پوکر سمیت کئی علاقوں میں کل 8 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ بدھ کی صبح 10:30 بجے میئر اور وزیر بلدیات فرہاد حکیم مومن پور کے رہنے والے جتیندر سنگھ کے گھر گئے جن کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے گھر والوں سے بات کی۔ وہاں سے وہ ٹھاکر پوکر چلے گئے۔ انہوں نے متوفی شوو پرمانک کے اہل خانہ سے بات کی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج میئر کے فون پر متوفی کے اہل خانہ سے بات کی۔ انہوں نے تعزیت کا اظہار کیا اور انہیں اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

اتفاق سے، وزیر اعلیٰ نے منگل کو اس موت کو لے کر سی ای ایس سی پر حملہ کیا۔ مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ 8 لوگ سی ای ایس سی کی بے حسی کا شکار ہیں۔ انہوں نے غصے کے عالم میں کہا، سی ای ایس سی کو متوفی کے خاندان کے ایک فرد کو ملازمت فراہم کرنی چاہیے۔ وہ یہاں کاروبار کر رہے ہیں اور جدید کاری کا کام نہیں کر رہے ہیں۔ یہ کہتے کہتے میرے منہ میں درد ہوگیا ہے۔

بنگال کی خلیج میں کم دباؤ، کولکاتا میں بادل پھٹنے جیسی بارش کا خطرہ ابھی باقی

کولکاتا: 24 ستمبر (عوامی نیوز سروس) بنگال کی خلیج میں ایک بار پھر موسم نے کروٹ لی ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے اطلاع دی ہے کہ شمالی بنگال کی خلیج میں کم دباؤ کا علاقہ بنا ہے، جو مغرب-شمال مغرب کی سمت بڑھ رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 25 ستمبر تک ایک نیا کم دباؤ تیار ہوگا، جو 27 ستمبر تک شدت اختیار کرکے اوڈیشہ اور آندھرا پردیش کے ساحل سے ٹکرا سکتا ہے۔ اس سے تٹی علاقوں میں طوفانی بارش، تیز ہواؤں اور ممکنہ سیلاب کا خدشہ ہے۔

23 ستمبر کو مغربی بنگال کے گنگا کے ساحلی اضلاع اور اوڈیشہ کے کئی حصوں میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں 115 سے 204 ملی میٹر تک بارش کا امکان ہے۔ آسام-میگھالیہ، چھتیس گڑھ، ساحلی آندھرا پردیش، گنگا کنارے مغربی بنگال، جھارکھنڈ، مدھیہ مہاراشٹر، مراٹھواڑہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم، تریپورہ، تلنگانہ اور شمالی کرناٹک کے اندرونی حصوں میں ییلو الرٹ ہے، جہاں 64.5 سے 115.5 ملی میٹر تک بارش ہوسکتی ہے۔

23 ستمبر کی علی الصبح تین سے چار بجے کے درمیان کولکاتا پر گھنے بادل چھاگئے۔ بادل اتنے اونچے (5 سے 7 کلومیٹر) تھے کہ محض ایک گھنٹے میں 98 ملی میٹر بارش ہوگئی۔ 24 گھنٹوں میں مجموعی بارش 247 سے 252 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی، جو پورے سال کی بارش کے 20 فیصد کے برابر ہے۔ یہ گزشتہ 37 برسوں کی سب سے بھاری بارش تھی۔ آئی ایم ڈی نے اسے "منی کلاؤڈ برسٹ" قرار دیا۔ رات بھر کی بارش نے صبح ہوتے ہی شہر کو ڈبو دیا۔ مسلسل بارش سے کولکاتا کی زندگی مفلوج ہوگئی۔ ہوڑہ، ساؤتھ کولکاتا اور ایسٹ کولکاتا میں سڑکیں گھٹنوں تک پانی میں ڈوب گئیں۔ لوگ کشتیوں کے ذریعے گھروں کو لوٹے۔ کم از کم 8 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں زیادہ تر کرنٹ لگنے یا بجلی گرنے سے ہلاک ہوئے۔ ٹرانسپورٹ کا نظام درہم برہم رہا، 30 پروازیں منسوخ اور 42 تاخیر کا شکار ہوئیں۔ میٹرو اور لوکل ٹرینیں رُک گئیں۔ اسکول اور کالج بند رہے، حتیٰ کہ امریکی سفارت خانہ بھی بند رہا۔ بازار اور دکانیں پانی میں ڈوب گئیں، لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بلاضرورت گھروں سے باہر نہ نکلیں اور بجلی کے تاروں سے دور رہیں۔ کارپوریشن نے پانی نکالنے کے لیے پمپ لگائے لیکن بارش کے نہ تھمنے سے مشکلات برقرار رہیں۔ آئی ایم ڈی نے درگا پوجا (26 ستمبر) تک اورنج الرٹ جاری رکھتے ہوئے مزید بھاری بارش کا اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق بنگال کی خلیج میں کم دباؤ کا نظام سرگرم تھا، جس سے نمی بھری ہوائیں کولکاتا تک پہنچیں۔ اوپری فضاؤں میں سائیکلونک سرکولیشن نے بادلوں کو بھاری کردیا۔ سائنسدانوں کا ماننا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے اس طرح کی شدید بارش کے واقعات بڑھتے جا رہے ہیں۔

24 ستمبر کو بھی ہلکی بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ پانی اترنے میں وقت لگے گا۔ ماہرین نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بجلی کے کھمبوں، ندیوں اور نالوں سے دور رہیں اور مکمل احتیاط برتیں۔ یہ بارش درگا پوجا کے دوران بھی جاری رہ سکتی ہے۔

☆☆☆

کسانوں سے دھان کی براہ راست خریداری شروع ہوگی: محکمہ خوراک

کولکاتا: 24 ستمبر (عوامی نیوز سروس) حکومت اگلے نومبر سے ریاست بھر میں 2025-26 کے خریف سیزن میں کسانوں سے دھان کی براہ راست خریداری شروع کرنے جا رہی ہے۔ محکمہ خوراک نے پہلے ہی ضلعی انتظامیہ اور دھان کی خریداری میں شامل مختلف سرکاری اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس عمل میں کسانوں کی بڑی تعداد کو شامل کرنے کے لیے فعال اقدامات کریں۔

محکمہ خوراک کی پہل پر حال ہی میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں وزیر خوراک رتھن گھوش اور محکمہ کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ ضلع مجسٹریٹ اور متعلقہ سرکاری اداروں کے افسران کے ساتھ بات چیت میں نئے سیزن میں دھان کی خریداری کی حکمت عملی کے بارے میں تفصیلی ہدایات دی گئیں۔

گزشتہ سال 2024-25 کے خریف سیزن میں ریاست میں ریکارڈ 56 لاکھ 33 ہزار ٹن دھان کی خریداری کی گئی تھی۔ اس میں سے پیدا ہونے والے چاول کا 92 فیصد سرکاری گوداموں میں محفوظ تھا۔ نئے سیزن کے لیے مزید مہتواکانکشی ہدف مقرر کیا گیا ہے، 67 لاکھ ٹن دھان کی خریداری۔

جبکہ خریف سیزن 2023-24 میں تقریباً 12 لاکھ 99 ہزار کسان رجسٹرڈ ہوئے تھے، وہیں 2024-25 کے سیزن میں یہ تعداد بڑھ کر 16 لاکھ 45 ہزار ہوگئی۔ اس بار اس تعداد کو مزید بڑھانے کے لیے فیلڈ لیول پر خصوصی اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کرشک بندھو اسکیم کے تحت پہلے سے رجسٹرڈ کسانوں کی تعداد ایک کروڑ سے زیادہ ہے۔ ان میں سے کم از کم 30 سے 40 فیصد کو سرکاری خریداری کے عمل میں شامل کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے متعلقہ حکام سے کہا گیا ہے کہ وہ فون پر براہ راست رابطہ کرکے کسانوں کو دھان فروخت کرنے کی ترغیب دیں۔

انتظامیہ نے بتایا کہ کرشک بندھو اسکیم سے باہر کسانوں سے بھی دھان خریدا جائے گا۔ تاہم، ان کے اراضی کے رقبے اور پیداوار کے حسابات کی تصدیق محکمہ زراعت کے مقامی عہدیداروں سے کرانی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت نگرانی کی جائے کہ کسان کے نام پر کوئی اور دھان فروخت نہ کر سکے۔ میٹنگ میں وزیر خوراک رتھن گھوش نے کہا کہ گزشتہ سیزن میں کامیابی ضلع انتظامیہ، سرکاری ایجنسیوں اور محکمہ خوراک کی سرگرمی کی وجہ سے ملی ہے۔ اس بار بھی اگر ہم اسی مربوط انداز میں کام کریں تو نئے اہداف کا حصول ممکن ہوگا۔

☆☆☆

پنچمی پر بھی تباہی کا خدشہ کے ایم سی تیاری میں مصروف: فرہاد

کولکاتا: 24 ستمبر (عوامی نیوز سروس) پیر کی رات آنے والی قدرتی آفت کے بعد منگل کی دوپہر سے موسم میں بہتری آنا شروع ہوگئی۔ آج کولکاتا میں کچھ جگہوں پر تھوڑی دیر کے لیے ہلکی بارش ہوئی۔ تاہم، مجموعی طور پر، شہر خشک ہے۔ کئی مقامات پر سورج طلوع ہو چکا ہے۔ اس دوران کئی مقامات پر پانی کم ہوگیا ہے۔ کئی مقامات پر 24 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی پانی جمع ہے۔

اس موسم میں، صرف ایک رات کی بارش کولکاتا کی موجودہ صورتحال کا 1978 کے سیلاب سے موازنہ کر رہی ہے۔ کولکاتا اور اس کے مضافات میں اب تک 11 لوگ کرنٹ لگنے سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اس موسم میں فرہاد نے پوجا کے موقع پر پانی کے بحران کو لے کر اپنا منہ کھولا۔

آج، انہوں نے کہا، 'یہ ایک عجیب صورت حال ہے۔ اس سے پہلے کولکاتا میں 180 ملی میٹر بارش ہوئی تھی۔ لیکن آج 300 ملی میٹر سے زیادہ بارش ہو رہی ہے۔ تاہم صورتحال بہتر ہو رہی ہے۔ میں اس کے لیے میونسپل کارکنوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ وہ کچھ جگہوں پر پمپ لگا کر پانی نکالنے کی کتنی ہی کوشش کریں، وہاں بیک فلو ہے۔'

دریں اثنا، کرنٹ لگنے سے موت کے جلوس کے بارے میں، فرہاد نے کہا، 'اس سے پہلے، میں نے لوگوں کو لیمپ پوسٹ کو چھونے سے کرنٹ لگنے سے مرتے دیکھا ہے۔ اب جب پانی جمع ہوتا ہے تو پانی میں ہی بجلی پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک نئی صورتحال ہے۔ یہ الزام لگانے یا الزام تراشی کا وقت نہیں ہے۔

اس دوران آئندہ ہفتہ اور اتوار کو دوبارہ بارش کا امکان ہے۔ اس صورتحال میں بلدیہ کے ڈرینج ڈپارٹمنٹ کے اہلکار پیشگی منصوبہ بندی کر کے صورتحال کو سنبھالنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اس صورتحال میں میئر کونسل (ڈرینج) تارک سنگھ نے میئر فرہاد حکیم اور عہدیداروں سے بات کی۔ دریں اثنا، شہر پورے ہفتہ اور اتوار کے لئے پوجا موڈ میں چلے گا۔ ایسے میں اگر پوجا کے دوران سڑکوں پر تھوڑا سا پانی بھی جمع ہو جائے تو بجلی گرنے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے بلدیہ نے شہر کے بڑے نالوں اور نہروں کی صفائی شروع کر دی ہے۔ اس دوران نشیبی علاقوں میں موبائل پمپ لگائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 24 گھنٹے تکنیکی ٹیم اور کنٹرول روم کام کر رہے ہیں۔ بلدیہ بجلی کمپنی اور پولیس کے ساتھ مشترکہ کوآرڈینیشن برقرار رکھے گی تاکہ کرنٹ لگنے کے واقعات کو روکا جا سکے۔

اس دوران پوجا منڈپ سے متصل علاقے میں اضافی نگرانی رکھی جائے گی۔ اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ منڈپ کی روشنی سے کوئی نقصان نہ ہو۔ اس سلسلے میں تارک سنگھ نے کہا، 'ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ پوجا کے دنوں میں عام لوگوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ پیر اور منگل کو دو روز تک 300 ملی میٹر سے زیادہ بارش ہوئی۔ اگر ایسی بارش ہوتی ہے تو حالات کو معمول پر آنے میں تھوڑا وقت لگے گا لیکن ہم حالات کو قابو میں لانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

☆☆☆

قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے ہوڑہ میں گردے بیچنے کا دباؤ

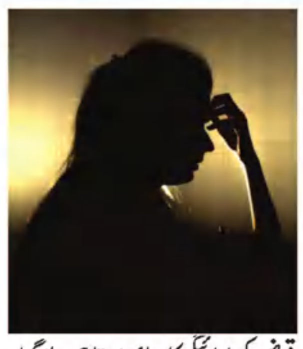

ہوڑہ: 24 ستمبر (عوامی نیوز سروس) گروپ لون ادا نہ کرنے پر گردے بیچنے کا دباؤ۔ ایک خاتون اور اس کا خاندان خوف و ہراس میں بے گھر ہیں۔ ہوڑہ کے جگت بلبھ پور تھانے کی پولیس نے شکایت ملنے کے بعد تحقیقات شروع کر دی ہے۔ کیا اس کا اور گردے کی اسمگلنگ کا کوئی تعلق ہے؟ تفتیش کار یہ جاننے کے لیے بے چین ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ شکایت کنندہ خاتون ہوڑہ کے جگت بلبھ پور کی رہنے والی ہے۔ اس نے اپنے کاروبار کے لیے گروپ لون لیا تھا۔ لیکن وہ کاروبار میں کوئی نفع نہیں دیکھ سکتی تھی۔ فطری طور پر وہ قرض کی ادائیگی ٹھیک سے نہیں کر پا رہی تھی۔ اس دوران قرض کی ادائیگی کا دباؤ بڑھتا ہی چلا گیا۔ اس کی وجہ سے خاتون اور اس کے گھر والے ذہنی تناؤ کا شکار تھے۔ مبینہ طور پر، قرض دہندگان میں سے ایک نے اسے اپنا گردہ بیچ کر رقم واپس کرنے کا مشورہ دیا۔ مبینہ طور پر وہ یہیں نہیں رکا۔ اس نے ہوڑہ کے ایک پرائیویٹ اسپتال سے بھی رابطہ کیا اور اسے گردہ بیچنے کا انتظام کیا۔ لیکن عورت قرض کی ادائیگی کے لیے اپنا گردہ بیچنے کو تیار نہیں تھی۔ مبینہ طور پر اسی وجہ سے اس کے قرض داروں نے اس کے گھر پر حملہ بھی کیا۔ اس کے بعد پورے خاندان نے اپنی جان بچانے کے لیے پولیس سے رجوع کیا۔ اتفاق سے، صرف اس سال ہی، پولیس کو ریاست میں گردے کی اسمگلنگ کے سراغ ملے۔ متعدد افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ گرفتار افراد غریبوں کو زیادہ سود پر قرض دے کر بھی پھنساتے تھے۔ پولیس اس واقعے میں رنگے ہاتھوں ملوث ہونے کے امکان کو رد نہیں کر رہی ہے۔

چچا کی پٹائی سے کمسن بھتیجے کی موت ہوگئی

بنگاؤں: 24 ستمبر (عوامی نیوز سروس) معمولی واقعہ میں المناک نتائج! چچا کی پٹائی سے بھتیجہ مرگیا۔ یہ واقعہ گوپال نگر میں پیش آیا۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ متوفی نابالغ کا نام پردیپ بیاد ہے۔ اس کی عمر 15 سال ہے۔ وہ گوپال نگر تھانہ کے کام دیو پور علاقہ کا رہنے والا ہے۔ منگل کی رات وہ ریل گیٹ کے علاقے نمبر 11 میں محلے کے لڑکوں کے ساتھ گپ شپ کر رہا تھا۔ اس کے چچا سوریا بیاد وہاں موجود تھے۔ اس کی عمر 18 سال ہے۔ تب ہی سوریا پردیپ کے پاداش پر ہنسنے لگی۔ برداشت نہ کر سکا، چچا اور بھائی آپس میں جھگڑ پڑے۔ جس کی وجہ سے لڑائی ہوئی۔ مبینہ طور پر اس وقت سوریا نے پردیپ پر بھی حملہ کیا تھا۔ مبینہ طور پر کزن سوریا بیاد پردیپ کے سینے میں زور سے گھونسے مارتا رہا۔ پردیپ سینے میں درد سے زمین پر گر گیا۔ دوسرے دوست موقع پر پہنچ گئے۔ پردیپ کو فوری طور پر بچایا گیا اور بنگاؤں سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ مقامی افراد نے ملزم سوریا کے گھر پر بھی حملہ کیا۔

☆☆

ٹرینوں کی باضابطگی دیکھ ریکھ کام کے لئے ہوڑہ ڈویژن میں

پٹری دیکھ ریکھ کا کام دن کے وقت 03 بجے یومیہ ٹرافک بلاک ضروری رہے گا ڈاؤن بنڈیل-عظیم گنج-کٹوا لائین میں امبیکا کالنا و پٹی پاڑہ اسٹیشنوں کے درمیان۔ بنڈیل-کٹوا سیکشن کے ہوڑہ ڈویژن میں۔ 08 دنوں کیلئے 25.09.2025 (جمعرات) تا 06.10.2025 (سوموار) تک ٹھہر ٹھہر کر، نتیجہ کار، مندرجہ ذیل انتظامات ٹرینوں کے چلنے کے لئے رہے گا
مورخہ 25/09، 26/09، 28/09، 29/09، 04/10، 05/10 اور 06/10/2025۔ ●
منسوخی: بنڈیل سے: 3779 اور کٹوا سے: 3778۔ ● اختیاری: 37924 کٹوا سے ہوڑہ لوکل کا رہے گا۔ چلنے کے دوران 15 منٹ کے قابو میں کٹوا اور دھتری گرام اسٹیشنوں کے درمیان۔
خصوصی جانکاری: اسپیشل یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں و کوئی بھی بعد کے نئے متعارف ٹرین/ پارسل ٹرین/ ٹی او ڈی کا بلاک مدت کے دوران، اگر کوئی، اختیاری رہے گا/ چلنے کے دوران معقول گھماؤ ہوں گے۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں پر پبلک ایڈریس سسٹم پر دھیان دیں۔ تکلیف کے لئے معذرت خواہ ہوں۔
ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ
پوربی ریلوے

پانی جمنے سے میں شہر افراتفری، پیدل چلنے والے مسافر نے کیب ڈرائیور کو پیٹا

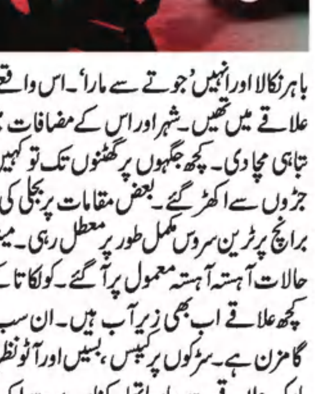

کولکاتا: 24 ستمبر (عوامی نیوز سروس) منگل کی انتہائی شدید کم دباؤ والی بارش کی وجہ سے کولکاتا کے کئی علاقے ابھی بھی زیر آب ہیں۔ اور اس 'پانی بھرے' شہر میں، پیدل چلنے والے پانی سے ٹکرانے سے پریشان ہیں۔ انہوں نے ٹیکسی ڈرائیور کو کار سے باہر نکالا اور انہیں 'جوتے سے مارا'۔ اس واقعے کی عینی شاہد روبی سانگلگ ٹیگور پارک کے علاقے میں تھیں۔ شہر اور اس کے مضافات میں منگل کو گزشتہ رات کی مسلسل بارش نے تباہی مچا دی۔ کچھ جگہوں پر گھٹنوں تک تو کہیں کمر تک پانی تھا۔ بعض مقامات پر درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ بعض مقامات پر بجلی کی تاریں پانی میں پھٹ گئیں۔ سیالدہ ساؤتھ برانچ پر ٹرین سروس مکمل طور پر معطل رہی۔ میٹرو سروس بھی متاثر ہوئی۔ منگل کی شام سے حالات آہستہ آہستہ معمول پر آگئے۔ کولکاتا کے بیشتر علاقوں میں پانی کم ہوگیا ہے۔ تاہم کچھ علاقے اب بھی زیر آب ہیں۔ ان سب کے درمیان بدھ سے شہر معمول کی طرف گامزن ہے۔ سڑکوں پر کیبس، بسیں اور آٹو نظر آتے ہیں۔ آج صبح ایک کیب ڈرائیور ٹیگور پارک علاقے سے جا رہا تھا۔ کنارے سے ایک شخص پانی میں سے گزر رہا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ گاڑی کے گزرتے وقت یہ شخص بھیگ گیا۔ اس سے پیدل چلنے والے کو غصہ آگیا۔ مبینہ طور پر اس نے کیب ڈرائیور کو گھسیٹ کر نیچے لے گیا۔ بھری سڑک پر پیدل چلنے والے نے اسے اپنے جوتوں سے مارنا شروع کر دیا۔ اس پورے واقعہ سے کیب ڈرائیور مکمل طور پر حیران رہ گیا۔ آس پاس کے لوگ بھی بات کو نہ سمجھ سکے۔ ویڈیو پہلے ہی وائرل ہو چکی ہے۔ تاہم بتایا جاتا ہے کہ اس واقعہ کی ابھی تک کوئی تحریری شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔

شمالی بنگال میں ترنمول لیڈر کے گھر پر زور دار دھماکہ، تازہ بم برآمد

دنہاٹا: 24 ستمبر (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال کے دنہاٹا میں ترنمول لیڈر کے گھر میں دھماکہ۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ کل دیر رات دنہاٹا بلاک نمبر 2 کے صاحب گنج گرام پنچایت علاقے میں پیش آیا۔ سابق گرام پنچایت پردھان کوہ نور خاتون بی بی اور ترنمول کانگریس اقلیتی سیل بلاک صدر مظفر رحمان منٹو کے گھر پر ہوا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد صاحب گنج تھانہ پولیس وہاں پہنچ گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر ایک تازہ بم برآمد کر لیا۔ پوجا کے موقع پر اس طرح کے واقعات نے علاقے کی سیکورٹی پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ دنہاٹا پہلے سے ہی ایک حساس علاقہ ہے کیونکہ یہ ایک سرحدی ضلع ہے۔ کوچ بہار سرحد کے ذریعے دراندازی اور اسمگلنگ جیسے واقعات عام ہیں۔ اس صورت حال میں بی ایس ایف سرحد پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ اس کے علاوہ دنہاٹا میں کبھی کبھار سیاسی تشدد بھی ہوتا ہے۔ سابق مرکزی وزیر نشیتھ پرمانک اور موجودہ ریاستی وزیر ادیان گوہر اس ڈنہٹا کے رہنے والے ہیں۔ اس تناظر میں ترنمول کے ایک مقامی لیڈر کے گھر میں ہونے والے دھماکے نے انتظامیہ کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ دریں اثناء ڈنہٹا بلاک 2 ترنمول کانگریس کے صدر دیپک کمار بھٹاچاریہ پہلے ہی جائے وقوعہ کا دورہ کر چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ رات 2 بجے کے قریب کوہ نور خاتون بی بی اور مظفر رحمان منٹو کے گھر پر زوردار دھماکہ ہوا۔ اگرچہ دھماکہ رات گئے ہوا لیکن شور سے مقامی لوگ جاگ گئے۔ سب گھبرا کر گھروں سے باہر نکل آئے کہ کیا ہوا ہے۔ اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد تھانہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ اب یہ الزام لگایا گیا ہے کہ منگل کی دیر رات صاحب گنج علاقے کے نوٹن بازار سے متصل علاقے اور بی ڈی او آفس سے متصل علاقے میں بھی بم پھینکے گئے تھے۔ مقامی پولیس نے ان تمام دھماکوں کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دریں اثنا، این آئی اے نے ریاست میں اس سے پہلے کئی دھماکوں کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس معاملے میں این آئی اے دنہاٹا جیسے علاقوں میں ہونے والے دھماکوں کی تحقیقات کرے گی۔

پوربی ریلوے
ای-ٹنڈر نمبر، ایل آر سی-3-سی ٹی-ایل ایچ بی-این اے سی-آر ایس پی-آر، بتاریخ: 19.09.2025، ای-ٹنڈر (کھلا ٹنڈر) مطلوب ہے آن لائن سے بذریعہ ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر (ایل ایچ بی) کیرج اور ویگن ورکشاپ، پوربی ریلوے، بلوہ، ہوڑہ - 711204 سے مالی طور پر مستحکم ٹنڈر گزار مکینیکل گنجائش والے مندرجہ ذیل کام کیلئے موزوں ہوں گے۔ کام کا نام: ''آپ-نوبلٹ کی تجدید کاری ایل ایچ بی ٹی-اے سی بوگیوں کیلئے'' کاموں کی تخمینہ لاگت: 65,20,67,374/- روپے- زربیعانہ: 34,10,300/- روپے۔ ٹنڈر ڈوکومنٹ کی قیمت: 0.00- ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 08.10.2025 کو 14.00 بجے- ٹنڈر کی پوری تفصیلات ویب سائٹ پر ملے گی: www.ireps.gov.in-
MISC-213/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر
طرف سے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئر)، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور-721301 سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ای-ٹنڈر مطلوب ہے۔ 15.00 بجے سے پہلے: مذکورہ تاریخ میں آئٹموں کیلئے جو کہ کھلے گا 15.30 بجے: سلسلہ نمبر، ٹنڈر نمبر: کام کی تفصیلات، ٹنڈر کی لاگت و زربیعانہ: بالترتیب (1) ای-کے جی پی-ویسٹ-38-2025، کھڑگپور ڈویژن میں بذریعہ سلیپر ترمیم شدہ (پی) 99.617 ٹی کے ایم (ڈین/ ویسٹ-70.000 ٹی کے ایم اور ڈین/ ایسٹ-29.617 ٹی کے ایم)، 18.04، 99.194.48 روپے- 10,52,500.00 روپے- (2) ای-کے جی پی-ویسٹ-39-2025 ترقیاتی کام راستے تک بشمول چھاؤنی، پھیلا کنواں، پمپ ہاؤس و نالیوں کے ایل سی نمبر 87 کھڑگپور-ٹاٹا نگر اسٹیشن میں ماتحت اے ڈی ای این/ جھاڑ گرام میں۔ 2,34,80,130.66 روپے- 2,67,400.00 روپے- (3) ای-کے جی پی-ویسٹ-40-2025، ترقیاتی کام راستے تک گھیری ہوئی چھاؤنی، پھیلا کنواں پمپ ہاؤس و نالیوں کیلئے بھی ایل سی نمبر 95 کھڑگپور-ٹاٹا نگر سیکشن کیلئے ماتحت اے ڈی ای این/ جھاڑ گرام میں۔ 2,33,65,320.60 روپے- 2,66,800.00 روپے- (4) ای-کے جی پی-ایچ کیو-41-2025، لیول انجینئرنگ کا کام بشمول پاور سسٹم انتظامات کی تجدید برائے ایس ایس نمبر 6 کیلئے اور ایس ایس نمبر 5 کیلئے ماتحت ایس ایس ای/ تارتھ/ کھڑگپور۔ 70,97,861.19 روپے- 1,41,000.00 روپے- (5) ای-کے جی پی-ایسٹ-58-2025، پارسل آسانیوں کی تجدید شالیمار میں ماتحت حلقہ برائے ڈین/ ایسٹ/ کھڑگپور۔ 8,63,59,856.12 روپے، 5,81,800.00 روپے- (6) ای-کے جی پی-ایسٹ-59-2025 تجدید کنڑ اور آرڈبلیو پی کا پی ایف ٹھکانے میں پانی کی بہتر نکاسی کیلئے پی ایف نمبر 1 پر شالیمار اسٹیشن میں ماتحت حلقہ برائے ڈین/ ایسٹ/ کھڑگپور۔ 35,75,206.50 روپے- 71,500.00 روپے- ٹنڈر ڈوکومنٹ کی قیمت: 0.00 (سبھی ٹنڈرس کیلئے) کھلنے کی تاریخ: 08.10.2025 (سلسلہ نمبر 1 کیلئے) 09.10.2025 (سلسلہ نمبر 2 تا 5 کیلئے) اور 10.10.2025 (سلسلہ نمبر 6 کیلئے)۔ کام پورا ہونے کی مدت: 15 مہینے (سلسلہ نمبر-1 کیلئے) 06 مہینے (سلسلہ نمبر 2،3،6 کیلئے) 12 مہینے (سلسلہ نمبر 4 کیلئے) اور 18 مہینے (سلسلہ نمبر 5 کیلئے) بڈنگ آغاز کی تاریخ: سلسلہ نمبر 1: 24.09.2025 اور 15.00 بجے تک مورخہ 08.10.2025 کو۔ بڈنگ آغاز کی تاریخ: سلسلہ نمبر 2 تا 5 کے 25.09.2025 سے 15.00 بجے تک مورخہ 09.10.2025 کو۔ بڈنگ آغاز کی تاریخ: سلسلہ نمبر-6 کا 26.09.2025 سے 15.00 بجے تک 10.10.2025 کو۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ پر آئیں: www.ireps.gov.in، پوری تفصیلات/ حالات/ ٹنڈروں کے نمونے کیلئے جو صرف آن لائن سے ہی ڈالے جائیں گے کسی بھی حالت میں ان کاموں کیلئے دستی پیشکش قبول نہیں کیے جائیں گے۔ نوٹ: متوقع بڈرس روزانہ دیکھیں گے "www.ireps.gov.in" سبھی ٹنڈروں میں شامل ہوں کے لئے۔
(PR-659)

ہائی کورٹ کا چیف سکریٹری پنت کو فنڈ کیلئے جواب دینے کا وقت مقرر

کولکاتا،24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) دو ججوں کی بنچ نے بدھ کے روز چیف سکریٹری منوج پنت کو ہدایت دی کہ وہ ریاست کو حتمی فیصلے کے بارے میں مطلع کریں کہ رقم کا حساب لگانے کے بعد کتنا واجب الادا ہے۔ ریاست نے مختص رقم میں سے کتنی رقم عدلیہ کو دی؟ کلکتہ ہائی کورٹ نے بدھ کو یہ سوال اٹھایا۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے چیف سکریٹری منوج پنت کو زیر التواء مختص کے بارے میں ریاست کو مطلع کرنے کا وقت مقرر کیا۔ جسٹس دیبانکشو بساک اور جسٹس محمد شبر راشدی کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ ریاست کے فنانس سکریٹری، جوڈیشل سکریٹری اور رجسٹرار جنرل کو 15 اکتوبر کو پوجا کی تعطیلات کے دوران ملاقات کرنی ہوگی۔ اگر اس دن میٹنگ ادھوری رہتی ہے تو دوسری میٹنگ کی جائے گی۔ دوسرا روزہ اجلاس 22 اکتوبر کو ہوگا۔ دو ججوں کی بنچ نے حکم دیا کہ رقم کا حساب لگانے کے بعد کتنا واجب الادا ہے اس کا حتمی فیصلہ اس میٹنگ کے بعد ریاست کو بتایا جائے گا۔ ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ ریاست کے چیف سکریٹری کو بقایا جات سمیت پورے معاملے پر 27 اکتوبر تک رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اس حکم کو کسی بھی طرح نظر انداز نہ کیا جائے۔ اتفاق سے، ہائی کورٹ اس شکایت کی سماعت کر رہا ہے کہ ریاست کی جانب سے رقم فراہم نہ کرنے کی وجہ سے عدالتوں کا کام اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی رک گئی ہے۔ عدالت نے بقایا جات کے سلسلے میں چیف سکریٹری پنت کو طلب کیا۔ ہائی کورٹ اور لوئر کورٹس کے لیے مختص بقایا جات کلیئر کیے جانے تھے۔ بدھ کو کیس کی سماعت میں ریاست نے کہا کہ ان منصوبوں کے لیے رقم پر بحث کرنے کی ضرورت ہے۔ درخواست پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس بساک نے تبصرہ کیا کہ ہر ڈسٹرکٹ جج کے پاس پانچ لاکھ روپے ہونے چاہئیں، اب ایک روپیہ بھی نہیں ہے۔ میں پچھلے چار دنوں سے یہی کہہ رہا ہوں، لیکن معاملہ جوں کا توں ہے، ریاست کے چیف سکریٹری کو بتانے کے بعد بھی کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی، یہ کس طرح کی تصویر بن رہی ہے؟۔ ریاست پر ان کے مزید تبصرے، کل بجٹ کا ایک چھوٹا سا حصہ عدلیہ کے لیے مختص کیا جاتا ہے، اگر وہ بھی دستیاب نہیں تو یہ کیسے چلے گا؟ ریاست نے کتنی رقم مختص کی ہے؟ یہ نہ سوچیں کہ ہم ریاست سے رحم مانگ رہے ہیں۔ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ ہم عدلیہ کی وجہ سے رقم ادا کرنے کی بات کر رہے ہیں۔ اس تبصرہ کے بعد عدالت نے ریاست کی درخواست پر اتفاق کیا اور بحث کے لیے وقت مقرر کیا۔ اس وقت کے اندر عدالت نے ریاست کو حتمی فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔ 17 ستمبر کو اس کیس کی سماعت کے دوران چیف سکریٹری پنت جسٹس بساک اور جسٹس راشدی کی ڈویژن بنچ کے سامنے ورچوئل موڈ کے ذریعے پیش ہوئے اور بتایا کہ ریاست نے ترقیاتی شعبے کے لیے 50 کروڑ روپے مختص کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ رقم نچلی عدالتوں اور ہائی کورٹ کے 14 منصوبوں پر خرچ کی جائے گی۔ اس حوالے سے تجویز محکمہ خزانہ کو منظوری کے لیے بھیج دی گئی ہے۔ لیکن جج چیف سکریٹری کے جواب سے مطمئن نہیں ہوئے۔ کیونکہ ریاستی حکومت کو مزید 53 پروجیکٹوں کی اطلاع دی گئی تھی۔

ای ڈی کی نوکری کے بدلے رشوت معاملے میں وزیر کی حراست کیلئے درخواست مسترد

کولکاتا ، 24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی ایک عدالت نے بدھ کے روز انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی درخواست کو مسترد کر دیا جس میں مغربی بنگال کے اصلاحی خدمات کے وزیر چندر ناتھ سنہا کو 2016 میں اسکول کے اساتذہ اور عملے کی تقرری میں مبینہ بدعنوانی میں پوچھ گچھ کے لیے تحویل میں لینے کی درخواست کی گئی تھی۔ ایک وکیل نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ ایجنسی، جس نے سنہا کے خلاف اپنی چارج شیٹ 6 اگست کو پیش کی، نے نامزد ای ڈی عدالت کو بتایا کہ ان سے حراست میں پوچھ گچھ کی ضرورت ہے لیکن درخواست کو مسترد کر دیا گیا۔ سنہا نے بدھ کو اپنی ضمانت برقرار رکھنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مجھے عدلیہ پر پورا بھروسہ ہے۔ میں کہہ رہا ہوں کہ میں بے قصور ہوں۔ عدالت کا فیصلہ میرے موقف کی تائید کرتا ہے۔ تاہم عدالت نے سنہا کو ہدایت دی کہ وہ ای ڈی کے ساتھ تعاون کریں اور 25 اور 26 ستمبر کو ان کے دفتر جائیں تاکہ ان سے پوچھ گچھ کی جا سکے، وکیل نے مزید کہا۔ سنہا نے 6 ستمبر کو نامزد ای ڈی عدالت کے سامنے خود سپردگی کی اور انہیں پیشگی ضمانت مل گئی۔ وہ 12 ستمبر کو عدالت میں پیش ہوئے اور انہیں الزامات پڑھ کر سنائے گئے۔ اس معاملے کی سماعت کولکتہ کی علی پور عدالت میں شروع ہوئی ہے۔ ای ڈی نے سنہا کے خلاف منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون کے تحت تحقیقات شروع کی اور مارچ میں ان کی بولپور رہائش گاہ سے 42 لاکھ روپے برآمد کیے۔ ای ڈی نے الزام لگایا ہے کہ سنہا نقد رقم کے ذریعہ کی وضاحت نہیں کر سکے۔ سنہا بیر بھوم ضلع کی بولپور سیٹ سے رکن اسمبلی، سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کو جولائی 2022 میں ای ڈی کے ذریعے گرفتار کیے جانے کے بعد، نوکری کے لیے رشوت کے معاملے میں قانونی چارہ جوئی کا سامنا کرنے والے ریاستی کابینہ کے دوسرے وزیر ہیں۔ چٹرجی فی الحال عدالتی حراست میں ہیں۔ سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) نے 11 ستمبر کو علی پور کی عدالت میں چٹرجی، سابق وزیر پریش ادھیکاری، ان کی بیٹی، اور دیگر ملزمین کے خلاف اپنے حتمی الزامات داخل کیے۔ اس معاملے کی تحقیقات مئی 2022 میں اس وقت شروع ہوئی جب کلکتہ ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو حکم دیا کہ وہ 2014 اور 2021 کے درمیان مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن اور مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے ذریعہ غیر تدریسی عملے (گروپ سی اور ڈی) اور تدریسی عملے کی تقرریوں کی تحقیقات کرے جب پارتھو چٹرجی وزیر تعلیم تھے۔ سلیکشن ٹیسٹ میں ناکام ہونے کے بعد تقرریوں نے مبینہ طور پر 5-15 لاکھ روپے کی رشوت دی تھی۔ ای ڈی نے اسی وقت متوازی جانچ شروع کر دی تھی۔

امت شاہ کے پوجا افتتاح کو لے کر کنال گھوش کا دھماکہ خیز دعویٰ

کولکاتا،24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کولکاتا میں کل تین درگا پوجا کا افتتاح کر سکتے ہیں۔ اس بارے میں کچھ دنوں سے قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ سیاسی حلقوں میں پہلے ہی ہلچل مچ گئی ہے۔ لیکن اس بار ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے جو دعویٰ کیا وہ چونکا دینے والا ہے۔ بی جے پی ذرائع نے اطلاع دی تھی کہ مرکزی وزیر داخلہ سنتوش مترا اسکوائر اور ای زیڈسی سی کے علاوہ جنوبی کولکاتا میں ایک پوجا منڈپ کا افتتاح کریں گے۔ شاہ چترتھی پر اس پوجا کا افتتاح کرنے کیلئے گزشتہ رات کولکاتا میں قدم رکھنے والے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ چترتھی پر تین پوجا منڈپ کا افتتاح کرنے والے ہیں۔ شاہ سب سے پہلے 26 ستمبر کو جنوبی کولکاتا کے 56 لیک ایونیو میں سیوک سنگھ کے پوجا منڈپ کا افتتاح کریں گے۔ یہ منصوبہ تھا۔ لیکن اب کنال گھوش نے ایکس ہینڈل پر بڑا دعویٰ کیا ہے۔ کنال گھوش نے ایکس ہینڈل پر لکھا کہ کوئی لوگ نہیں ہوں گے۔ اس لیے جنوبی کولکاتا میں امت شاہ کا پوجا افتتاح منسوخ کر دیا گیا ہے۔ انہیں 26/9 چترتی دوپہر کو وارڈ نمبر 87 میں سیوک سنگھ جانا تھا۔ ریاستی بی جے پی کو ابھی دہلی سے اطلاع دی گئی ہے کہ اسے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اگر چہ ذرائع کے مطابق دعوت نامہ کی مدت ختم ہوگئی ہے، جیسا کہ IB کو اطلاع دی گئی ہے کہ ہجوم کی مدت ختم ہو جائے گی۔ اس کے نتیجے میں باقی دو پوجا نیوتالا پارک اور سالٹ لیک ہالوں میں رکھی گئی تھیں، یہ ایک بار پھر ثابت ہوتا ہے کہ بی جے پی کے لیڈروں کا کوئی محلہ نہیں، ان کی پوجا سیاحت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ وزیر داخلہ اس سے پہلے سنتوش مترا اسکوائر اور سالٹ لیک کی پوجا کا افتتاح کر چکے ہیں۔ بی جے پی کونسلر سجل گھوش سنتوش مترا اسکوائر پر پوجا شروع کرنے والوں میں سے ایک ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ اس سے پہلے بھی سنتوش مترا اسکوائر پر پوجا کا افتتاح کرنے آئے ہیں۔ لیکن اصل حیرت جنوبی کولکاتا کے افتتاح میں امیت شاہ کی پوجا تھی۔ کنال گھوش کا دعویٰ ہے کہ امیت شاہ اس پوجا کے افتتاح میں نہیں آرہے ہیں۔

متھن چکرورتی: ہائی کورٹ کا کنال کو تین ماہ تک منہ بند رکھنے کا حکم

کولکاتا ، 24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) عدالت نے کنال گھوش کو متھن چکرورتی کے 100 کروڑ روپے کے ہتک عزت کیس میں فی الحال کوئی تبصرہ کرنے سے روک دیا ہے۔ کیس کی دوبارہ سماعت دسمبر میں ہوگی۔ ترنمول لیڈر کنال گھوش اداکار اور بی جے پی لیڈر متھن چکرورتی کے بارے میں فی الحال کوئی متنازعہ تبصرہ نہیں کر سکیں گے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے 100 کروڑ روپے کے ہتک عزت کیس میں یہ حکم دیا ہے۔ کنال کو اگلے تین ماہ تک اپنا منہ بند رکھنا پڑے گا۔ کنال متھن یا ان کے خاندان کے کسی فرد کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کر سکیں گے۔ کیس کی دوبارہ سماعت دسمبر میں ہوگی۔ متھن نے کنال کے خلاف 100 کروڑ روپے کا ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ الزام ہے کہ ترنمول کے ترجمان نے سیاسی مقاصد کے ساتھ انہیں بدنام کیا ہے۔ اس نے میڈیا میں اپنے اور ان کے خاندان کے بارے میں غلط اور بدصورت تبصرے کیے ہیں۔ اس نے جو کچھ کہا ہے وہ بالکل بے بنیاد ہے۔ متھن نے عدالت میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس سے انہیں معاشرے میں شرمندگی ہو رہی ہے۔ بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس ارندم مکھرجی کی بنچ نے متھن کنال کیس کی سماعت کی۔ متھن کے وکیل نے کہا کہ ان کے موکل راجیہ سبھا کے سابق رکن پارلیمنٹ ہیں۔ انہیں پدم بھوشن اور دادا صاحب پھالکے جیسے اعزازات ملے ہیں۔ اس شخصیت کا نام بدنام کیا جا رہا ہے۔ کنال کھلے عام متھن کی توہین کر رہے ہیں۔ وہ اپنے خاندان کے افراد کو بھی شامل کرتے ہوئے بدصورت تبصرے کر رہا ہے۔ اس سے بی جے پی لیڈر کی سماجی حیثیت میں کمی آئی ہے۔ اس کا بار بار مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ نئی فلموں اور اشتہارات کے کام میں بھی خلل پڑ رہا ہے۔ جج نے کہا کہ کنال کو اس معاملے میں نوٹس دینا ہوگا۔ کنال 15 دسمبر تک اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کر سکیں گے۔ عدالت دسمبر میں کیس کی دوبارہ سماعت کرے گی۔ کنال نے الزام لگایا تھا کہ متھن چٹ فنڈ گھوٹالے میں ملوث تھے۔ اس نے پارٹیوں کو تبدیل کرنے کے بارے میں بھی کئی جابس بنائے۔ متھن نے الزام لگایا کہ کنال نے میڈیا میں یہ معلومات پھیلائی کہ ان کا بیٹا ریپ کیس میں ملوث ہے، جو درست نہیں ہے۔ متھن نے الزام لگایا کہ کنال نے یہاں تک تبصرہ کیا کہ ان کی بیوی بھی مالیاتی لین دین میں ملوث ہے۔ قبل ازیں متھن نے انہیں کنال کے تبصروں کے لیے قانونی نوٹس بھیجا تھا۔ جواب سے مطمئن نہ ہونے پر اس نے معاوضے کا مطالبہ کیا اور ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ تب بھی ترنمول کے ترجمان متھن کو لے کر اٹل تھے۔ 100 کروڑ روپے کے ہتک عزت کیس کے بارے میں سن کر انہوں نے کہا کہ ایک باوقار شخص، کیا وہ اتنی بار پارٹیاں بدلتا ہے! ہم عدالت میں دیکھیں گے۔ اس بار، عدالت نے کنال سے کہا کہ وہ اس معاملے میں دسمبر تک کوئی تبصرہ کرنے سے گریز کریں۔

پوجا کے موقع پر میٹرو کا تحفہ، اسمارٹ کارڈ سستا

کولکاتا ، 24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو حکام نے پوجا کے موقع پر مسافروں کی سہولت کے لیے بڑا اعلان کیا ہے۔ میٹرو کے اسمارٹ کارڈ سستے ہو رہے ہیں۔ ان کی صداقت بھی بڑھ رہی ہے۔ کارڈ جو ایک سال کے لیے کارآمد ہوتا تھا ایک بار جب آپ اس میں رقم ڈالتے تھے، اب 10 سال کے لیے کارآمد رہے گا۔ کولکاتا میٹرو میں نئے اصول 25 ستمبر سے لاگو ہو رہے ہیں۔ لہٰذا مسافروں کو نئے فوائد حاصل ہوں گے اگر وہ اسمارٹ کارڈ خریدتے ہیں یا پوجا سے ٹھیک پہلے پرانا کارڈ ری چارج کرتے ہیں۔ بدھ کو کولکاتا میٹرو نے ایک نوٹیفکیشن جاری کر کے نئے قوانین کے بارے میں مطلع کیا۔ اسمارٹ کارڈز میں آنے والی تبدیلیوں پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ سب سے پہلے اب تک میٹرو اسمارٹ کارڈ خریدنے کے لیے، آپ کو 80 روپے کا سیکورٹی ڈپازٹ رکھنا پڑتا تھا۔ اب سے یہ گھٹ کر 50 روپے کر دی گئی ہے۔ دوسرا آپ کو اسمارٹ کارڈ کیلئے کم از کم 150 روپے خرچ کرنے پڑتے تھے۔ اب آپ صرف 100 روپے میں میٹرو اسمارٹ کارڈ حاصل کر سکتے ہیں۔ تیسرا، اب سے اسمارٹ کارڈ کی میعاد آپ کے خریدنے کے دن سے 10 سال ہوگی۔ پہلے یہ ایک سال کے لیے تھا۔ اگر آپ پرانے اسمارٹ کارڈ کو ری چارج کرتے ہیں تو اس کی میعاد 10 سال تک بڑھ جائے گی۔ چوتھا نئے سمارٹ کارڈ کو اس دن سے درست سمجھا جائے گا جب آپ اسے پہلی بار استعمال کریں گے، نہ کہ جس دن سے آپ اسے خریدیں گے۔ پانچویں آپ کو اسمارٹ کارڈ پر 5 فیصد اضافی رقم ملے گی۔ چھٹا آپ اسے نہ صرف کاؤنٹر سے بلکہ ASCRM مشین اور آن لائن سے بھی ری چارج کر سکتے ہیں۔ میٹرو اتھارٹی نے نوٹیفکیشن میں مزید کہا کہ 50 ہزار مسافر سفر کی سہولت کے لیے پہلے ہی اسمارٹ کارڈ خرید چکے ہیں۔ حکام کو امید ہے کہ نئے ڈھانچے میں سستی ہونے کی وجہ سے خریداروں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ خاص طور پر تہوار کے موسم میں، لوگ کولکاتا کے ارد گرد سفر کرنے کے لیے بھیڑ سے بچنے کے لیے سب وے سے سفر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسمارٹ کارڈ خریدنے میں دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں حکام عوام کے لیے رعایت کا اعلان کر کے مزید منافع کمانے کی امید کر رہے ہیں۔

کرنٹ سے اموات پر ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر

کولکاتا،24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) آل انڈیا سیکولر فرنٹ کے ایم ایل اے نوشاد صدیقی نے کولکاتا ہائی کورٹ میں کولکاتا میں کرنٹ لگنے سے ہونے والی اموات کے بارے میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی ہے۔ شہر میں منگل کو موسلا دھار بارش کے بعد کرنٹ لگنے سے کل دس افراد کی موت ہوگئی۔ بدھ کے روز صدیقی نے مرنے والوں کے اہل خانہ کے لیے معاوضہ اور ایسے واقعات کی مسلسل تکرار کی اعلیٰ سطحی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ ہائی کورٹ نے درخواست کو قبول کر لیا، اور کیس کی سماعت جمعرات کو جسٹس سوجے پال اور جسٹس سمیتا داس ڈی کی ڈویژن بنچ کے سامنے ہوگی۔ واضح رہے کہ اس واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سنجیو گوئنکا کی ملکیت والی نجی پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی سی ای ایس سی کے خلاف سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کمپنی ریاست سے بھاری منافع کمانے کے باوجود جدید کاری کو نظر انداز کرتی ہے۔ چیف منسٹر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ سی ای ایس سی نے بار بار انتباہ کے باوجود لاپروائی سے کام لیا، جس سے جانوں کا ضیاع ہوا۔ ممتا بنرجی نے مطالبہ کیا کہ کمپنی مرنے والوں کے اہل خانہ کو معاوضہ دے اور خاندان کے ایک فرد کو ملازمت فراہم کرے۔ تاہم، کمپنی نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں ٹریفک کے نظام اور ٹریفک کے کھمبوں کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری سٹی انتظامیہ کی ہے، ان کی نہیں۔ زیادہ تر اموات گھروں کے اندر خراب وائرنگ یا سڑک پر باہر کھمبوں اور ٹریفک سگنل سے بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئیں۔ دریں اثنا، منگل کی رات CESC کی طرف سے ایک بیان جاری کیا گیا۔

انیکیت کے رائے گنج اسپتال میں منتقلی سنگین غلطی: ہائی کورٹ

کولکاتا،24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) جونیئر ڈاکٹر انیکیت مہتو کو درخواست کے بعد میڈیکل کالج میں تعینات کرنا ہوگا۔ بدھ کے روز کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے سے ریاست کو ایک بار پھر دھچکا پہنچا ہے۔ جسٹس بسواجیت باسو نے واضح کیا ہے کہ انیکیت کو رائے گنج میڈیکل کالج میں منتقلی کے نوٹیفکیشن کو مسترد کرتے ہوئے فوری طور پر تعینات کرنا ہوگا۔ ساتھ ہی یہ کہا گیا کہ ریاست کو مقررہ وقت کے اندر تقرری خط بھی سونپنا ہوگا۔ عدالت کے مطابق ریاستی حکومت کا فیصلہ مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ اگرچہ پوسٹنگ زیادہ تر ڈاکٹروں کے معاملے میں میرٹ پر ہوتی ہے، لیکن انیکیت مہتو اور ایک دوسرے ڈاکٹر کے معاملے میں اس اصول کی پیروی نہیں کی گئی۔ ریاست اس بات کی کوئی معقول وضاحت نہیں کر سکی کہ ایسا استثناء کیوں پیش آیا۔ عدالت نے انیکیت کے رائے گنج منتقلی کو ریاست کی سنگین غلطی قرار دیا۔ اس سے قبل ریاستی حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ چونکہ حکومت ڈاکٹروں کی تنخواہ ادا کرتی ہے، اس لیے اس کیس کی سماعت سول سروس ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (SAT) میں ہونی چاہیے۔ لیکن کلکتہ ہائی کورٹ اس دلیل کو ماننے سے گریزاں تھا۔ اس کے بجائے، عدالت نے حکم دیا کہ انیکیت یا کسی دوسرے ڈاکٹر کے خلاف اس وقت تک کوئی سخت کارروائی نہیں کی جانی چاہیے جب تک کہ معاملہ حل نہیں ہو جاتا۔ صرف انیکیت ہی نہیں، اشفاق اللہ نیایا اور دیباشیس ہلدار نام کے دو دیگر ڈاکٹروں نے بھی ٹرانسفر کو لے کر ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست نے ان کی ایم ڈی اور ایم ایس کی ٹریننگ کے درمیان ہی کہیں اور ٹرانسفر کر دیا۔ تاہم وہ مستقل ملازمت پر نہیں تھے بلکہ کنٹریکٹ پر تربیت حاصل کر رہے تھے۔ نتیجتاً ان کے معاملے میں ٹرانسفر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

بونس کو لے کر کوئلہ مزدوروں کو ہائی کورٹ سے راحت

کولکاتا،24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا ہائی کورٹ نے کوئلہ کارکنوں کے بونس کو لے کر ایک اہم حکم جاری کیا ہے۔ عدالت نے نیشنل مائن ورکرز فیڈریشن کو اسٹینڈرڈائزیشن کمیٹی کے اجلاس میں شامل کرنے اور بونس پر بحث کے لیے اجلاس بلانے کی ہدایت کی ہے۔ اس فیصلے کے بعد فیڈریشن اب بونس میٹنگ میں شرکت کرے گی۔ کولکاتا ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے نیشنل مائن ورکرز فیڈریشن کو معیاری بنانے والی کمیٹی کی میٹنگ میں شامل کرنے اور بونس پر بحث کے لیے میٹنگ بلانے کا حکم دیا ہے۔ عدالت کے فیصلے کے بعد فیڈریشن اب بونس میٹنگ میں شرکت کرے گی۔ کول انڈیا کل سہ پہر 3 بجے اسٹینڈرڈائزیشن کمیٹی کی میٹنگ کرے گا۔ ایم ایل اے جئے منگل سنگھ عرف انوپ سنگھ، نیشنل مائن ورکرز فیڈریشن کے جنرل سکریٹری اور متبادل رکن بی جنک پرساد میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ اسٹینڈرڈائزیشن کمیٹی کا اجلاس اصل میں سوموار کو ہونا تھا، جس میں HMS، BMS، AITUC، اور CITU کے نمائندوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ تاہم کولکاتا ہائی کورٹ کی ڈبل بنچ نے اسے اگلے احکامات تک ملتوی کر دیا۔ کولکتہ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے معیار سازی کمیٹی کی میٹنگ کے دوران نیشنل مائن ورکرز فیڈریشن (INTUC) کے حکم کو برقرار رکھا۔ عدالت میں انٹرسی کیس زیر سماعت ہے۔ نیشنل مائن ورکرز فیڈریشن کے صدر اور ایم ایل اے جے منگل سنگھ عرف انوپ سنگھ اور جنرل سکریٹری ایس کیو جاما کول انڈیا بونس میٹنگ کے لیے دہلی میں ڈیرے ڈالے ہوئے تھے۔ وہ کارکنوں کے مفادات کے حوالے سے اعلیٰ حکام سے مسلسل رابطے میں تھے۔ کول انڈیا کی انتظامیہ بھی ان سے رابطے میں تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ آخری لمحات تک INTUC کے ساتھ کسی نہ کسی طرح ملاقات کا بندوبست کرنے کی بات چل رہی تھی لیکن عدالت کا حکم واضح ہونے کے بعد میٹنگ ملتوی کر دی گئی۔ کولکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد میٹنگ کو روکے جانے کے بعد پیشگی ادائیگی کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔ ادائیگیاں سنیچر سے پہلے موصول ہو جائیں گی۔ ایڈوانس کی رقم کے حوالے سے ہر سطح پر رائے زنی کی جا رہی ہے۔ کوئلہ کمپنیوں سے منگل کو ڈائریکٹر آف فینانس اور کول انڈیا ہیڈکوارٹر میں مالیات کے جنرل منیجر کے ذریعہ مشاورت کی گئی۔ جلد ہی باضابطہ خط جاری کیا جائے گا۔ کول انڈیا مینجمنٹ نے تمام کوئلہ کمپنیوں سے فنڈز تیار رکھنے کو کہا ہے۔

ٹیٹ امیدواروں کا ایم پی اور ایم ایل اے کے گاڑی کے قریب احتجاج

کولکاتا ، 24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ٹی ای ٹی امیدواروں کے احتجاج کی وجہ سے باراسات میں افراتفری کا ماحول ہے۔ 2022 پرائمری ٹیچر کی بھرتی (ٹی ای ٹی) کے امیدوار جلد بھرتی کا مطالبہ کرتے ہوئے طویل عرصے سے احتجاج کر رہے ہیں۔ اس دن انہوں نے جیسور روڈ کو بلاک کیا اور ترنمول ایم پی سوگتا رائے اور ایم ایل اے نرمل گھوش کی کار کے گرد احتجاج کیا۔ مظاہرین نے سڑک پر کھڑے رہ کر ٹریفک بلاک کر دی جس سے علاقہ مکینوں اور مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹی ای ٹی امیدواروں نے الزام لگایا کہ کافی عرصے سے اسامیاں خالی ہیں اور حکومت کی طرف سے دی گئی ڈیڈ لائن کے مطابق بھرتی کا عمل مکمل نہیں کیا گیا ہے۔ بہت سے طلباء نے دعاؤں کے ذریعے تیاری کر لی ہے لیکن ابھی تک انہیں مستقل ملازمت کا موقع نہیں ملا۔ یہ طویل انتظار طلبہ کے صبر سے بڑھ گیا۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ ہم نے امتحان پاس کیا ہے کافی عرصہ ہو گیا ہے، ہماری تقرریوں کا فوری اعلان کیا جائے۔ احتجاج کے دوران ٹی ایم سی کے ایم پی سوگتا رائے اور ایم ایل اے نرمل گھوش کی کار کو مظاہرین نے گھیر لیا۔ جس سے صورتحال گرم ہوگئی۔ پولس پہنچ گئی لیکن مظاہرین نے ہلنے سے انکار کر دیا۔ پولس کو سڑک پر ٹریفک کی رفتار کم کرنے کے لیے لاٹھی چارج کرتے دیکھا گیا۔ تاہم پولس کی کارروائی کے باوجود طلبہ نے اپنا احتجاج جاری رکھا۔ مقامی تاجروں اور پیدل چلنے والوں کا کہنا تھا کہ احتجاج سے پورے علاقے میں ٹرانسپورٹ کا نظام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔ بازار میں سامان کی ترسیل میں تاخیر اور مسافروں کی روزمرہ کے کاموں میں پریشانی بڑھ گئی۔ سڑک بند ہونے کی وجہ سے ایمبولینس اور دیگر گاڑیوں جیسی ہنگامی خدمات کی نقل و حرکت میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم مظاہرین کا کہنا تھا کہ اگرچہ یہ صورتحال عارضی ہے لیکن اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو ایک بڑی تحریک چل سکتی ہے۔

ہم میں سے ہر کوئی مختلف دھرم مذہب کے ہو سکتے ہیں مگر سماج میں ہم سب پہلے انسان ہیں بعد میں ہندو، مسلمان: سریش مشرا

ہگلی: 24 ستمبر (محمد شبیب عالم) ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ ایچ ایس میں ٹھنڈے پانی کے مشین کی افتتاحی تقریب میں چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا نے اپنی تقریر کے دوران یہ باتیں کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاست میں بلاتفریق ہر ذات دھرم مذہب کو یکساں مقام دی ہیں۔ وہ اکثر کہتی ہیں کہ دھرم الگ الگ لیکن جشن سب کا۔ ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ میں بچے بچیوں کی تعداد کم و بیش دو ہزار کی ہے۔ یہاں سب سے بڑا مسئلہ ہے اساتذہ کی کمی اسکے ساتھ کئی دیگر مسائل ہیں۔ انہیں میں سے ایک مسئلہ پینے کے پانی کا بھی تھا شدت کی گرمی میں بچوں کو بہت دشواریاں پیش آتی تھی جس کو لیکر مدرسہ کے اساتذہ اور انتظامیہ کمیٹی چیئرمین سریش مشرا سے ملاقات کر کے اپنے مطالبات رکھے جس پر فوراً غور کرتے ہوئے سریش مشرا نے ٹھنڈے فلٹر پانی کا مشین لگوا دیا اور آج اسی کو لیکر چھوٹی سی افتتاحی تقریب رکھی گئی جس میں اسکول کے قریب قریب سبھی اساتذہ، طالب اور اسکول انتظامیہ تشریف فرما تھے۔ قومی ترانہ پڑھ کر تقریب کا آغاز ہوا۔ مدرسہ کے اساتذہ حضرات سریش مشرا کا شکریہ گلوں سے کیا اور انکی شان میں شیئر بھی پڑھے ایک وقت میں تو ایسا لگنے لگا کہ یہ افتتاحی تقریب نہیں مشاعرہ چل رہا ہوں۔ بچے بچیوں نے بھی اپنے ہاتھوں سے سبھی مہمانوں کو گلدستہ پیش کیا۔ اس دوران اساتذہ اس ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ کیلئے خدمات کو گنوایا ساتھ ہی چیئرمین کی اس خدمت کیلئے شکریہ بھی ادا کیا۔ باری باری سے سبھی مہمانوں نے انکے شان میں باتیں رکھیں۔ اسکے بعد مائک پکڑتے ہوئے سریش مشرا نے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ میں مغربی بنگال کا ہوں اور چاپدانی میں پیدا ہوا۔ چیئرمین یہاں کچھ کہتے ہوئے جذباتی ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہ جگہ سیاست کرنے کی نہیں ہے مگر کچھ لوگ اکثر نفرت اور نفاق ڈالنے کی باتیں کرتے ہیں۔ لیکن میں اتنا ضرور کہونگا کہ ایسے لوگوں کو باشندگان چاپدانی برداشت نہیں کرینگے۔ انہوں نے فیسبک پر کسی پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ " کچھ لوگ یہ لکھ رہے ہیں کہ ہندو نیتاؤں کو اتنی عزت کیوں دے رہے ہیں انہیں اپنے کسی بھی تقریب میں دعوت نہ دیں۔ یہ کہہ کر سریش مشرا نے یہ شعر پڑھا ""آپ اگر بدلے ہیں تو ہم کہاں پہلے سے رہے/آپ بلانے سے رہے اور ہم آنے سے رہے"" وہیں چیئرمین کی تقریر سے قبل اس مدرسے کی بچی نے ان سے مطالبہ کی کہ محترم اس مدرسے میں ہم بچوں کی تعداد کافی ہے اور اس میں صرف ایک ٹھنڈے پانی کی مشین سے مسئلہ حل نہیں ہوگا برائے مہربانی مزید ایک اور مشین لگ جائیں تو یقیناً پینے کے پانی کا مسئلہ ہمارا حل ہو جائے گا۔ چیئرمین بچی کی مطالبہ کو قبول کرتے ہوئے جلد سے جلد دوسری پانی کی فلٹر مشین لگانے کا یقین دہانی کروایا جس پر بچوں ساتھ اساتذہ بھی بیحد خوش ہوئے اور ایک دفعہ پھر سے چیئرمین سریش مشرا کا شکریہ ادا کیا۔

مختصر تعارف

محمد نجیب پاشا کا تعلق کولکاتا، مغربی بنگال سے ہے۔ آپ نے ایم - اے کی ڈگری کلکتہ یونیورسٹی سے حاصل کی ہے۔ آپ کی شناخت بہ حیثیت کہانی کار اور افسانچہ نگار ہے۔ آپ کی پہلی کہانی " ایک سوال کے دس جواب " ماہنامہ " پیام تعلیم " جولائی 1995 میں شائع ہوئی۔ ادب اطفال پر اب تک 60 سے زائد کہانیاں ہندوستان کے مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہو چکی ہیں۔ آکاش وانی (کولکاتا) سے آپ کی کہانی "یادگار لمحے" نشر کی گ ء۔ آل انڈیا کہانی مقابلے میں دو بار اول انعام سے نوازے گئے۔ اب تک (بڑوں کے لئے) 50 سے زائد افسانچے اخبارات و رسائل میں شائع ہو چکے ہیں۔ افسانچوں کی دنیا میں آج تک کسی نے بھی "بغیر نقطے" کا افسانچہ نہیں لکھا ہے۔ محمد نجیب پاشا کا افسانچہ "احساس" افسانچوں کی دنیا میں پہلا افسانچہ ہے جو " بغیر نقطے " کا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں افسانچہ "احساس" اور دیگر افسانچے۔

احساس

از قلم...... محمد نجیب پاشا

ہر سال کی طرح اس سال اسکول کی دوڑ سے حاصل ہو؟ مڈل کو لے کر وہ گھر کی اور لوٹا۔
اماں مصلے سے اس کے لئے دعا گو۔۔۔
اے اللہ مرے لڑکے کو سہی راہ دکھا۔۔۔
دھوکے سے حاصل مڈل گرا اور اماں مڑی، دل کی دعا کام آگئی

....

پتہ۔ بی 119 نواب واجد علی شاہ روڈ پوسٹ گارڈن ریچ
کولکاتا 700024 ☆ موبائل نمبر 6290479899

انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کی جانب سے ڈاکٹر عبدالوارث علی کو ''خادم اردو ایوارڈ'' سے نوازا گیا

کولکاتا: (ساجد پرویز) انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے زیر اہتمام توپسیا فٹبال ایسوسی ایشن گراؤنڈ میں ایک شاندار ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں نمایاں خدمات کے اعتراف کے طور پر ڈاکٹر عبد الوارث علی کو باوقار "خادم اردو ایوارڈ" سے نوازا گیا۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی مغربی بنگال حکومت کے معزز وزیر جناب جاوید احمد خان تھے، جنہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو زبان ہماری تہذیبی و ثقافتی وراثت ہے اور اس کی ترقی کے لیے ڈاکٹر عبد الوارث علی جیسے مخلص افراد کی کوششیں لائقِ صد ستائش ہیں۔ ایوارڈ کی رسمِ اجراء ڈاکٹر واصف اختر اور جناب اظہار عالم کے دستِ مبارک سے انجام دی گئی۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالوارث علی کی علمی و ادبی کاوشیں اور اردو زبان کی بقاو فروغ کے لیے ان کی جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں ادباء، شعرا، معزز شخصیات اور عوام الناس موجود تھے۔ حاضرین نے ڈاکٹر عبدالوارث علی کو زبردست مبارکباد پیش کی اور اردو زبان کے فروغ کے لیے اپنی اجتماعی کوششوں کو مزید تیز کرنے کا عزم کیا۔

آج کولکاتا کے راجہ بازار میں 'آئی لو محمدؐ' کے پوسٹر ہاتھوں میں لئے سڑکوں پر احتجاج کیئے۔ عاریب فاؤنڈیشن کے صدر شبیر احمد خان ارو سکریٹری رخسانہ بیگم کے ساتھ سماجی کارکن نکہت خاتون، وکیل عطا المصطفیٰ موجود رہے اور مودی اور یوگی حکومت کے خلاف نعرے لگائے گئے اور دیش میں امن و امان کو ختم کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ اُتر پردیش کے کانپور کے واقعہ کا ہم پُر زور مزمت کرتے ہیں اور مطالبہ کیا کہ جلد از جلد 25 نوجوانوں کے خلاف کی گئی ایف آئی آر واپس لیا جائے ورنہ ہم مودی اور یوگی حکومت کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے۔

ابوالکلام نے فرفرہ کے پیر دادا حضور سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی

(نورالاسلام خان) حال ہی میں استاد مولانا ابوالقاسم لشکر نے کلکتہ عالیہ یونیورسٹی کے پارک سرکس کیمپس کے شعبہ اسلامک تھیالوجی سے پی ایچ ڈی مکمل کی۔ ان کی 6 سالہ طویل تحقیق کا موضوع معروف عالم دین، سماجی مصلح اور فرفورہ شریف کے مجدد زمانہ پیر اعلیٰ حضرت علامہ جناب حضرت ابوبکر صدیقیؒ المعروف دادا حضور تھے۔ انہوں نے متعلقہ مضمون میں ڈاکٹر کا خطاب حاصل کیا۔ معروف پیر حضرت دادا حضور پر ماضی میں بہت سے لوگ تحقیق کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں۔ پیر دادا حضور کی معاشرے میں نمایاں خدمات سب کو معلوم ہے۔ حالیہ دنوں میں نئی نسل کے درمیان ابوالکلام کی شاندار تحقیق لائق تحسین ہے۔ پیر صاحب نے تعلیم اور سماجی خدمت پر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ابوالکلام جنوبی 24 پرگنہ کے نارائن پور علاقے کے مکلتلہ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ ابوالکلام کو آج عالیہ میں ایک شاندار تقریب میں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر شعبہ عربی کے پروفیسر ڈاکٹر عشرت علی، تھیالوجی کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر اشرف، پروفیسر ڈاکٹر صمیم اختر، پروفیسر ڈاکٹر ابوتمیم، پروفیسر ڈاکٹر کمال اشرف، ڈاکٹر امداد، بنگالی شعبہ کے پروفیسر ڈاکٹر سیف الحق اور کئی دیگر ماہرین تعلیم موجود تھے۔ بہت سے محققین تھے۔ اس یادگار لمحے کو متعدد طلباء نے دیکھا۔ محقق ابوالکلام نے کہا کہ انہوں نے پیر دادا حضور پر اپنی اہم تحقیق کے مواد کو کل پانچ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا حصہ تحقیق سے متعلق مواد پر مشتمل ہے اور دوسرا حصہ ماؤ پر مشتمل ہے۔ ابوبکر صدیقیؒ مختصر سوانح عمری، تیسرے حصے میں سماجی اصلاح میں ان کا کردار اور چوتھے حصے میں ماؤ، ابوبکر صدیقیؒ - ان کی خدمت اور سنت پر مبنی تصوف کی تبلیغ۔ آخری یا پانچویں حصے میں معاصر علماء اور ان کے بارے میں ان کی آراء کو شامل کیا گیا ہے۔ تحقیق کے لیے کل 408 صفحات مختص کیے گئے ہیں۔ اجلاس میں، تمام پروفیسرز ابوالکلام کی تحقیق سے مطمئن ہیں۔ اس سلسلے میں پروفیسر ڈاکٹر شمیم، اختر قاسمی، پروفیسر ڈاکٹر سید الرحمٰن، ماہر تعلیم سید بہاؤ الدین، پیرزادہ عزیر صدیقی اور فرفرہ کے پیر صاحب نے ان کی معاونت کی۔

مولانا محمد ابوالکلام لشکر بہت ہونہار طالب علم تھے۔ 2007 میں، وہ ریاستی مدرسہ بورڈ کے علیم یا ثانوی امتحان میں پہلے نمبر پر رہے، اور 2009 میں، وہ فاضل یا اعلیٰ ثانوی امتحان میں اعزاز کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ 2012 میں وہ B.A میں بھی اول رہے۔ عالیہ یونیورسٹی سے امتحان۔ 2014 میں اس نے ایم اے کا امتحان بھی امتیازی طور پر پاس کیا۔ وہ اس وقت جنوبی 24 پرگنہ کے بنمالی پور میں ابوجعفریہ صدیقیہ سینئر مدرسہ میں پڑھا رہے ہیں۔ اس موضوع پر تحقیق کرنا ان کا خواب تھا اور اللہ تعالی نے وہ خواب پورا کر دیا۔ اس پر فرفرہ شریف کے متعدد پیر صاحبان نے ابوالکلام کو مبارکباد دی ہے۔

درگا پوجا کے موقع پر خضر پور یووا سنگھا میں دیکھیے گی رنگ منچ کی جھلک

مغربی بنگال کی انجمن ترقی اردو نے مدھیا مک اور ہائر سکنڈری کے امتحانات میں اردو ٹاپرس کو اعزاز واکرام سے نوازا

انجمن ترقی اردو ہند نے اپنی روایت کی پاسداری کرتے ہوئے 21 ستمبر کی شام رواں سال مدھیا مک اور ہائر سکنڈری امتحانات میں اردو مضمون میں سب سے نمایاں نمبرات حاصل کرنے والے طلبا و طالبات کے اعزاز میں تقریب استقبالیہ کا اہتمام توتسیا اسپورٹس فیڈریشن کے احاطے میں کیا۔

اس تقریب خاص کی صدارت ادارہ ہذا کے صدر اظہار عالم نے کیا جبکہ نقابت کے فرائض سکریٹری محمد صادق نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ رواں تعلیمی سال کے پیش نظر پورے مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والے ہائر سکنڈری کے اردو مضمون میں سو نمبر حاصل کرنے والے چار طالبات اور مدھیا مک کے اردو مضمون میں 99 فیصد نمبرات حاصل کرنے والے سات طلباء وطالبات، آٹھ طلباء وطالبات جنہوں نے 98 نمبرات حاصل کئے ہیں ساتھ ہی ساتھ 90 نمبرات حاصل کرنے والے خوش نصیبوں کو ادارہ ہذا کی جانب سے اعزاز واکرام سے نوازا گیا۔ اس اہم موقع پر ادارہ ہذا کے سرپرست اور حکومت مغربی بنگال کے وزیر جاوید احمد خان، ڈاکٹر نعیم انیس،، جناب نظام شمیم ریٹا گرڈ آئی پی ایس آفیسر، مونسگنر ڈاکٹر فرانسس ایس سنگھا، لال بابا کالج کے پرنسپل پروفیسر سنجے کمار، ڈاکٹر ستیہ پرکاش تیواری، سماجی کارکن مریکنگ ارہری، مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔

انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر نے انجمن کی سرگرمیوں سے آگاہ کرتے ہوئے نومبر کے مہینے میں ہونے والے ریاستی کنونشن کی جانکاری فراہم کی اور اہلیان اردو سے اس ریاستی کنونشن میں ذوق در ذوق شرکت کرنے کی اپیل کی ساتھ ساتھ اس تقریب خاص میں شرکت کرنے والے معزز مہمانوں اور طلباء وطالبات کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب خاص کی ایک اور خاص بات یہ رہی کہ انجمن ترقی اردو مغربی بنگال نے اردو زبان وادب کی ترویج واشاعت میں اپنا خون جگر پیش کرنے والے اشخاص میں ڈاکٹر نہال احمد غلام محمد، ماسٹر محمد کلیم، ماسٹر عبدالرحیم، ماسٹر ضیاالدین، محمد انیس الرحمٰن، عبدالوارث کو خادم اردو ایوارڈ سے سرفراز کیا۔

اس کے علاوہ امسال مغربی بنگال ہایر سکنڈری کاؤنسل کے امتحان میں اردو میڈیم کے طالب علم ساجد حسین ولد زاہد حسین ہوڑہ نے ریاست گیر پیمانے پر ٹاپ ٹین میں ساتواں مقام حاصل کر کے اور امسال سی بی ایس سی کے امتحان میں سنزا ممتاز بنت ڈاکٹر بختیار اسکول اردو میں 100 میں 100 نمبر حاصل کر کے جو تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے اس کے لئے انہیں اعلان شدہ ایوارڈ کے ساتھ ساتھ زاید خصوصی انعامات سے بھی نوازا گیا۔ انجمن کے نائب صدر قمرالدین ملک، ماسٹر نجم العالم، ہارون ارشد، معراج خان، پرویز عالم، رقیہ بیگم، محمد آفتاب عالم، شہنواز وارث، شاداب عالم، ماسٹر عبدالرحیم، ایس اے خان، سید حسن، نے اس بزم میں شریک ہو کر اس تقریب کو بالائی عطاء کی۔ (محمد صادق سکریٹری انجمن ترقی اردو ریاستی کمیٹی)

کانکی نارہ ہاؤسنگ کمپلیکس میں شعری نشست

کانکی نارہ کی 88 سالہ معمر ادبی شخصیت اور معروف شاعر وفا سکندر پوری کی صدارت میں مورخہ 23 / ستمبر 2025 کی شام ان کی رہائش گاہ بمقام کانکی نارہ ہاؤسنگ کمپلیکس زیرِ اہتمام بزمِ خواجہ جاوید اختر شعری نشست سینئر شاعر و ادیب عظیم انصاری کے اعزاز میں انعقاد پذیر ہوئی۔ عیادت کے منشے سے پہنچے کانکی نارہ کے نمائندہ شاعروں نے مصافحہ و معانقہ کیا۔ متفقہ رائے سے منتخب (صدر) صاحبِ دولت کدہ کی صدارت میں خواجہ احمد حسین نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ صاحبِ کتاب شاعر و ادیب عظیم انصاری نے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے مالی تعاون سے شائع اپنی نئی کتاب " تحریر پسِ تحریر " صدرِ نشست کو تحفتاً پیش کی۔ افرادِ خانہ کے علاوہ شمیم جہانگیری، صدف جہاں، جاوید حسین اور حسین جاوید صاحبان شریک بزم رہے۔ شعری نشست میں زیادہ پسند کیے جانے والے اشعار یوں ہیں:

فصیلِ شہر کی بنیاد جس نے رکھی ہے
ہوا کی زد پہ اسی کا مکان پہلے ہے
(خواجہ احمد حسین)،
ہر رشتہ وفا ہے مفادوں سے منسلک
کوئی نہیں ہے اپنا یہاں دور دور تک
(بلند اقبال)،
میں سورج ہوں مجھے خطرہ نہیں ہی
چراغوں کو بچا لینا ہوا سے
(مہتاب سلم)،
شب و روز اتنا بدلتا ہے نقشہ
مکاں خود پریشاں ہے اپنے مکیں سے
(عظیم انصاری)،
ہو جائے ذرا وسعتِ اظہار نمایاں
محصور خیالوں کو آزاد کروں میں
(وفا سکندر پوری)

رپورٹ: معراج وفا، کانکی نارہ

....

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: لداخ میں بی جے پی

بارش کر دی۔ کئی پولس وین کو تو نذر آتش بھی کر ڈالا۔ طیش کے مارے مقامی لوگوں نے علاقے کے بی جے پی دفتر کو بھی آگ لگانے سے پرہیز نہ کیا۔ لداخ کو ایک نئی ریاست کا حق دینے کا جو مطالبہ تھا اس میں یہ مانگ بھی شامل تھی کہ مرکز کی اعانت سے چلنے والے حلقے میں دستور کا چھٹا تحصیل جلد سے جلد اپنا کام کرے اور لداخ کے لئے مخصوص مقابلہ جاتی سروس کمیشن کو بھی چالو کرنا ہوگا نیز لداخ میں ایک کے بجائے دو لوک سبھا حلقے کو تشکیل دینے ہوں گے۔ ان مطالبات کو لیکر مقامی لوگ زمانہ سے مودی حکومت کو اس طرف راغب کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بیگ سائی سائی کامیاب اس محقق کی طرح، لداخ سے متعلق کئی فیصلے کو لیکر کئی بار تشدد پر بھی وہاں کے عوام اترے تھے۔ جبکہ مرکزی حکومت سے اسی مانگ کو لیکر زمانے سے جو باتیں ہو رہی تھیں وہ بھی کارآمد نہ ہو پائے۔ گزشتہ ہفتے میں ہی وہاں کے عوام دو تین دھرنے بھی دیئے تھے۔ جن میں مشہور رینچو بھی شامل ہوئے تھے۔ مگر دو ہفتے تک چلنے والے اس دھرنے سے بھی کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ مودی حکومت لداخ کے کسی بھی مطالبات پر کان تک نہ دھرا۔ آخر کار عاجز آکر وہاں کے عوام مودی حکومت کے خلاف راستے پر اتر کر توڑ پھوڑ کا راستہ اپنایا۔ پولس کو بھی خاطر میں نہ لائے، پولس کی کئی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچانے سے باز نہ آئے۔ ایک زمانے میں جو کشمیر کا چہرہ بناتھا۔ وہی تصویر بدھ کو بھی لداخ میں دیکھی گئی۔ بی جے پی کا دفتر بھی جلا کر راکھ کر ڈالا۔ کئی پولس وین بھی نذر آتش ہوئے۔

بقیہ: غزہ جانے والے

دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سوار ہیں۔ فلوٹیلا میں رہنما جماعت اسلامی پاکستان و سابق سینیٹر مشتاق احمد خان بھی سوار ہیں۔ گلوبل صمود فلوٹیلا نے حالیہ بیان میں کہا کہ متعدد ڈرونز جہازوں پر گرائے گئے، مواصلات کے نظام کو جام کیا گیا اور کئی جہازوں سے دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ تاہم بیان میں یہ نہیں واضح نہیں کیا گیا کہ اس سے کوئی جانی نقصان ہوا ہے یا نہیں۔ منتظمین کے مطابق ہم ان نفسیاتی کارروائیوں کو براہِ راست دیکھ رہے ہیں لیکن ہم خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ لائف جیکٹ پہنے ہوئے برازیلی منتظم ٹیا گواویلا نے بدھ کی رات اپنے انسٹاگرام پر اپ ڈیٹ شیئر کی تھی کہ کل 10 حملوں میں متعدد کشتیوں کو بموں اور دھماکا خیز شعلوں سے نشانہ بنایا گیا، ان پر مشتبہ کیمیکلز بھی چھڑکے گئے۔ امریکی کارکن گریگ سٹوکر نے بتایا تھا کہ کریٹ کے ساحل سے دوران ان کی کشتی بھی نشانہ بنی۔ اسرائیلی حکام نے فلوٹیلا کے خلاف ڈرونز، دھماکوں یا مواصلاتی مداخلت کے استعمال کی خبروں پر عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

بقیہ: ٹرمپ کی مسلم

امریکی صدر کی مسلم ملکوں کے سربراہوں سے ملاقات تقریباً 50 منٹ تک جاری رہی، ملاقات کے بعد رہنما بات چیت کیے بغیر ہی چلے گئے۔ امریکی صدر سے ملاقات میں پاکستان، ترکیہ، قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، مصر، اردن اور انڈونیشیا کے سربراہان نے شرکت کی۔ مسلمان ممالک کے رہنماؤں نے غزہ میں جنگ بندی پر تجاویز پیش کیں۔ ٹرمپ کا اس موقع پر کہنا تھا کہ غزہ جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں اور غزہ سے تمام یرغمالیوں کی واپسی چاہتے ہیں۔ دوسری جانب ترک صدر رجب طیب اردوان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیا۔ انھوں نے غزہ میں اسرائیلی جارحیت سے زخمی اور معذور بچوں کی تصاویر دکھا دیں۔ جنرل اسمبلی میں اپنے خطاب میں ترکیہ کے صدر اردوان نے کہا اسرائیل گزشتہ 23 ماہ سے غزہ میں ہر گھنٹے ایک بچے کو قتل کر رہا ہے، فلسطینی بچے اسرائیلی بمباری کا نشانہ بن رہے ہیں۔ اردوان نے دنیا کے ممالک پر زور دیا کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں، انھوں نے کہا غزہ پر اسرائیلی بمباری انسانیت کے خلاف جرم ہے، دنیا کی طاقت ور ریاستیں اگر خاموش رہیں گی تو یہ مجرمانہ غفلت شمار ہوگی۔

بقیہ: راہل گاندھی نے

کانگریس لیڈر نے الیکشن کمیشن کے باہر کی تصویر کے ساتھ اخبار میں چھپی خبر کو بھی پوسٹ کیا ہے، جس کا عنوان ہے "راہل کے النند میں ووٹ دھاندلی کے انکشاف کے بعد، الیکشن کمیشن نے آن لائن ووٹر ڈلیسن کے لیے آدھار لنک سے منسلک فون سروس کو لازمی قرار دیا۔

بقیہ: اسرائیل ہر گھنٹے

کے ابتدائی الفاظ کو دھندلا رہے ہیں۔ بالخصوص غزہ میں، جہاں 700 دن سے زیادہ عرصے سے ہمارے سامنے نسل کشی جاری ہے۔ یہاں تک کہ جب ہم یہ اجلاس کر رہے ہیں غزہ میں شہریوں کے قتل عام کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ غزہ میں اب تک جاں بحق ہونے والے شہریوں کی تعداد 65 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ "واضح رہے کہ فرانس اور کئی دیگر ممالک نے پیر کے روز اقوام متحدہ کے فورم پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا، جسے غزہ کی جنگ کے خاتمے کے لیے اسرائیل پر دباؤ بڑھانے کی تاریخی کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس میں دنیا کے لگ بھگ 200 سربراہان مملکت و حکومت، سینکڑوں وزرا، ہزاروں سفارت کار، بڑی تعداد میں صحافی اور سول سوسائٹی کے نمائندے شریک ہوئے۔

عشق جلے تو جلے

ازقلم۔۔۔۔۔۔۔ محمد نجیب پاشا

وہ اپنے شہر کی بہت خوبصورت ٹک ٹاک گرل تھی لیکن آج اس کی اچانک وفات ہو جانے کی وجہ سے سب غمگین تھے۔

دفن کے بعد سارے رشتے دار اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ گئے تو میں چپکے سے قبرستان میں داخل ہوا۔

اچانک میری نظر ایک نوجوان لڑکے پر پڑی جو اس کی قبر پر فاتحہ پڑھ رہا تھا۔

"مجھ سے بڑا عاشق" میری آنکھوں میں آنسوؤں کا جو سیلاب تھا خشک ہونے لگا۔

پتا۔۔۔۔۔۔ بی 119 نواب واجد علی شاہ روڈ
پوسٹ گارڈن ریچ کولکاتا 700024

رابطہ

آج سال کا آخری دن ہونے کی وجہ سے لوگ نئے سال کی آمد کا جشن منا رہے تھے کہ اچانک آسمان میں دو ہیولیٰ نظر آئے پھر اس نے انسانی صورت اختیار کر لی۔

سنا ہے تم نے اپنی بیٹی کی شادی طے کر دی ہے۔ ایک نے کہا۔

ہاں۔۔۔۔۔۔ دوسرا مسکرا کر بولا۔

لڑکا کیا کرتا ہے؟۔

وہ پرائمری اسکول میں ٹیچر ہے۔

اچھا۔۔۔۔ کیا ان لوگوں کی کوئی ڈیمانڈ ہے؟۔

ہاں۔۔۔۔۔۔ اس نے آسمان میں چمکتے ہوئے تاروں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

کیا ڈیمانڈ ہے؟۔

دس لاکھ روپے کیش۔

اتنا سنتے ہی ملک کے مشہور سائنسداں اور اسپیس ڈائریکٹر پروفیسر عبدالحمید صاحب اپنی تجربہ گاہ میں، کمپیوٹر کا مانیٹر بند کرتے ہوئے خوشی سے جھوم اٹھے، کیونکہ نیند کے دوران میں، دو خوابیدہ افراد کے درمیان رابطے کو انہوں نے یقینی بنا دیا تھا۔

موبائل 6290479899

نالندہ: زرعی روڈ میپ سے کسان مستفید ہو رہے ہیں

ریاستی حکومت زراعت سمیت مختلف محکموں میں مسلسل ترقیاتی کام کر رہی ہے: شرون کمار

Sri Shrawan Kumar

بہارشریف (مرشد دسنوی) دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے بدھ کے روز نورسرائے کے نالندہ اڈین مہاودیالیہ میں درج فہرست ذات کے استفادہ کنندگان کے لیے السی کی سائنسی کاشت سے متعلق دوروزہ تربیتی اور فیلڈ وزٹ پروگرام کا چراغ جلا کر افتتاح کیا۔ دریں اثنا، BAU سبور کے ڈائریکٹر ریسرچ ڈاکٹر انیل کمار سنگھ نے وزیر شرون کمار کو یونیورسٹی کی پیداوار پیش کر کے ان کا اعزاز دیا۔ وزیر شرون کمار نے کہا کہ کاشتکاری خسارے میں جانے والا کاروبار بنتا جا رہا ہے اور کسان روزگار کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 2005 میں پہلا ایگریکلچر روڈ میپ متعارف کرایا، جس سے کاشتکاری پر عوام کا اعتماد بڑھا۔ وزیر اعلیٰ بننے کے بعد سے نتیش کمار کسانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے مسلسل منصوبے بنا رہے ہیں۔ ریاستی حکومت زراعت سمیت مختلف محکموں میں مسلسل ترقیاتی کام کر رہی ہے۔ ریاست کی 90 فیصد آبادی 125 یونٹ مفت بجلی سے مستفید ہو رہی ہے۔ بہار میں 18.7 ملین خاندان ایسے ہیں جنہیں بجلی کا بل ادا نہیں کرنا پڑ رہا ہے۔ نتیش کمار کی حکومت کے تحت، گریڈ 1 سے 8 تک 9 لاکھ لڑکیاں حکومتی اسکولوں میں پڑھ رہی ہیں۔ بہار میں 30 لاکھ لڑکے اور لڑکیاں پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھتے ہیں۔ ڈاکٹر انیل کمار سنگھ، ڈائریکٹر ریسرچ بی اے یو سبور نے کہا کہ بہار میں تیل کے بیج کی پیداوار اس کی کھپت سے بہت کم ہے۔ بہار میں تیل کے بیجوں کی کاشت ضرورت سے کہیں کم ہے۔ بہار کو جو تیل استعمال ہوتا ہے اسے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ بہار حکومت تیل کے بیجوں کی کاشت پر خصوصی زور دے رہی ہے۔ زون 3 بی میں جس میں نالندہ اور پٹنہ سمیت 11 اضلاع شامل ہیں، صرف 1000 ہیکٹر پر السی کی کاشت کی جاتی ہے۔ السی کی کاشت کو 8,000 ہیکٹر سے بڑھا کر 12,000 ہیکٹر کرنے کا ہدف ہے۔ کسان جدید السی کاشت کرنے سے قاصر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے چوتھے زرعی روڈ میپ میں السی کی کاشت میں اضافہ کا تصور کیا ہے۔ پروجیکٹ انچارج رام بالک پرساد نرالا نے بتایا کہ تیل کے بیج کی فصلیں نو فصلوں کا ایک گروپ ہیں۔ السی میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈ 50 سے 70 فیصد تک پایا جاتا ہے جو کہ صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ لینن کپڑا السی کے ڈنٹھل سے بنایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں السی کے بیج کی پیداوار کا بیس فیصد BAU صبور میں کیا جاتا ہے۔ بی اے یو صبور کو السی کے بیج کی پیداوار کے لیے قومی سطح پر بہترین ایوارڈ دیا گیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے سینئر لیڈر راجیندر پرساد، پرنسپل ڈاکٹر رندھیر کمار، بی ڈی او ڈاکٹر ضیاء الحق، سی او دیپک کمار، تھانہ صدر اروند کمار، جے ڈی یو بلاک صدر نریندر کمار نیرالہ عرف سونی لال، جے ڈی یو کے ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، نرل کمار، ڈاکٹر راجہ کمار اور دیگر موجود تھے۔

چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پورنیہ نے سنٹرل جیل کا اچانک معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پورنیہ کنہیا چودھری نے سنٹرل جیل پورنیہ کا اچانک معائنہ کیا اور قیدیوں کے مسائل سنے۔ انہوں نے جیل سپرنٹنڈنٹ کو ان کے مسائل فوری حل کرنے کی ہدایت کی۔ چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے ہدایت کی کہ نوراتری کا روزہ رکھنے والے مرد اور خواتین قیدیوں کو مناسب پھل اور دیگر خوراک فراہم کی جائے۔ انہوں نے جیل کے ڈاکٹر اور سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی کہ زیر علاج قیدیوں کا مناسب علاج یقینی بنایا جائے کچن کا بھی معائنہ کیا گیا۔ کچن اور جیل کے احاطے میں صفائی ستھرائی کو بہتر بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ معائنے کے دوران جن قیدیوں کے پاس وکیل نہیں انہیں بتایا گیا کہ سرکاری وکلاء فراہم کیے جائیں گے۔ جیل پارا لیگل رضا کار اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری مسٹر سنیل کمار کو ایل اے ڈی سی نے ایک سرکاری وکیل مقرر کرنے کی ہدایت کی تھی انچارج چیف جوڈیشل مجسٹریٹ مسٹر پرمود رنجن اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری سنیل کمار بھی چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے ساتھ رہے۔

اسپیڈ پوسٹ، پارسل، رجسٹرڈ لیٹر سروسز صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک، توسیعی کاؤنٹرز

بہارشریف (مرشد دسنوی) صارفین کی سہولت کے لیے بہارشریف ہیڈ پوسٹ آفس میں اسپیڈ پوسٹ، پارسل اور رجسٹرڈ لیٹر سروسز کے کاؤنٹر اوقات کو اب صبح 8:00 بجے سے بڑھا کر رات 8:00 بجے تک کر دیا گیا ہے۔ اس بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے نالندہ ڈویژن کے پوسٹ ماسٹر جنرل مسٹر کندن کمار نے بتایا کہ صارفین طویل عرصے سے ان خدمات تک رسائی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ توسیع شدہ اوقات اب طلباء کام کرنے والے پیشہ ور افراد اور کاروباری افراد کے لیے ڈاک کی خدمات کو آسان بنا دے گا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ڈاک ہمیشہ صارفین کے بہترین مفاد میں کام کرتا ہے اور مستقبل میں خدمات کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کرتا رہے گا۔

بہار میں نئی اننگز کا آغاز، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس سے پارٹی کارکنوں کو نئی امید

بہارشریف (اے این بی) پچاسی سال بعد کانگریس ورکنگ کمیٹی کا ایک توسیعی اجلاس بدھ کے روز بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے دفتر، پٹنہ کے صداقت آشرم میں منعقد ہوا۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ، کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے اور کئی دیگر کانگریسی لیڈروں سمیت ملک بھر سے کانگریس کے سینئر لیڈروں نے شرکت کی۔ نالندہ ضلع سے کانگریس کے سینکڑوں ارکان صداقت آشرم کے گیٹ کے باہر اپنی موجودگی کا نشان لگا کر فخر محسوس کر رہے تھے۔ ضلع صدر نریش پرساد اکیلا نے اپنی زندگی میں پہلی بار اس طرح کی توسیعی میٹنگ کا مشاہدہ کرنے کے لیے خود کو خوش قسمت سمجھا اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے تمام اراکین کا ان کی حمایت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ نالندہ ضلع کانگریس کے لیڈر انیل سنگھ، راجیو کمار منا، رمیش کمار، ہری ہرناتھ، اجیت کمار، کرشنا داس، کشور کمار، سنجے پاسوان، ڈاکٹر شیلیش چودھری، موجر سنگھ، دلیپ پاسوان، وویک کمار سنہا، گایتری پاسوان، مسز سنجو پانڈے اور بہت سے دوسرے لوگوں نے شرکت کی۔ ایک آواز میں کہا گیا کہ یہ کانگریس کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے اور یقینی طور پر صبح بہار کی تقدیر بدل جائے گی اور آنے والے دنوں میں کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کو انصاف ملے گا جس سے نقل مکانی رکے گی اور جرائم پر لگام لگے گا۔ ان باتوں کو لے کر کانگریس کے کارکنوں نے ووٹ چور گدی چھوڑ کے نعرے بھی لگائے، راہل گاندھی زندہ باد کا نعرہ کمال تھا۔ نالندہ کمیٹی کی جانب سے کانگریس کے تاریخی لمحے کے لیے ورکنگ کمیٹی کے تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا گیا اور رائے دہندوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے راہول گاندھی سے اظہار تشکر کیا گیا۔

مزدور چھت سے گر کر ہلاک، اہل خانہ میں افراتفری

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے راجگیر تھانہ علاقہ واقع راجگیر کنڈ کے پیچھے زیر تعمیر حکومتی عمارت پر کام کرنے والا ایک مزدور چھت سے گر کر منگل کے روز شدید زخمی ہو گیا اور اس کی رات تقریباً ساڑھے دس بجے علاج کے دوران فوت ہو گیا۔ مرنے والے کی شناخت 40 سالہ منوج چودھری کے طور پر ہوئی ہے جو بیلیر گاؤں کے رہنے والے رام جی چودھری کے بیٹے ہیں۔ متوفی کے بھائی وجے کمار نے بتایا کہ منوج چودھری تعمیراتی کام کرتا تھا اور تختہ اٹھاتے ہوئے وہ اپنا توازن کھو بیٹھا اور گر گیا، شدید چوٹیں آئیں۔ ساتھیوں کی مدد سے اسے فوری طور پر راجگیر سب ڈویژنل ہسپتال لے جایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے مزید علاج کے لیے پاواپوری میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا۔ تاہم وہ دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے از دنیا سے چل بسا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راجگیر پولیس اسٹیشن کے سربراہ رمن کمار پولیس فورس کے ساتھ پاواپوری میڈیکل کالج پہنچے۔ اس دوران متوفی کے اہل خانہ اور گاؤں والوں نے اپنے غصے کا اظہار کرتے ہوئے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے قائل کر کے صورتحال کو قابو میں کیا اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دیا۔ راجگیر پولیس اسٹیشن کے سربراہ رمن کمار نے بتایا کہ متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے درخواست جمع کرانے پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

ضیائے اسلام کانفرنس کے دوران طلبا کی دستار بندی نے روح پرور منظر پیش کیا

مظفرپور (اے این بی) نفس کی اصلاح شریعت سے، دل کی اصلاح طریقت سے اور روح کی اصلاح حقیقت سے ہوتی ہے، ہمیشہ زندہ دل مردہ نفس بن کر رہنا چاہئے، سارے مجاہدے کا نچوڑ یہی ہے کہ دل زندہ ہو جائے اور نفس کی موت ہی دل کی فتحیابی ہے اور یہی اصل کامیابی ہے، باطن کی صفائی کے بغیر معراج زندگی ممکن ہی نہیں، کینہ، بغض، حسد اور انتقام سے لبریز دل ہرگز انوار رحمانی کا محل نہیں بن سکتا، راہِ سلوک کے مسافروں کو جاننا چاہئے کہ دنیا تصرف کے لئے ہے محبت کے لئے نہیں، حصول مال دنیا اپنے واپنے اہل وعیال نیز خدا کی راہ میں صرف کرنے کے لائق تو بہتر ہے مگر مال دنیا سے محبت تباہی کی دہلیز تک پہنچاتی ہے، بلاشبہ چور بھی ویران مکان میں نقب زنی کرنے نہیں جاتا حالانکہ وہ اس میں جہاں چاہے جا سکتا ہے، وہ صرف ایسے گھر کا قصد کرتا ہے جو مال وزر سے معمور ہو، بعنیہ یہی حال ابلیس لعین کا ہے وہ انہی قلوب پہ قبضہ کرنے کی کوشش کرتا ہے جو خشیت الٰہی، انابت الٰہی اور ذکر و فکر سے معمور رہتے ہیں، اُجڑے ہوئے دلوں کی خبرگیری کرتے ہوئے قندیلوں کو روشن کرنے کے بجائے اپنے قلوب کو نور ایمان سے منور کرنے کی فکر ہونی چاہئے، مرکزی خانقاہ و ادارۂ تیغیہ ماڑی پور مظفرپور، بہار میں منعقدہ ۷۹ واں سالانا عرس تیغی، زیارت موئے مبارک شریف، ضیاء اسلام کانفرنس، جلسہ دستار بندی سے خطاب کے دوران مسند نشیں حضرت تیغ علی وسربراہ اعلیٰ ادارہ تیغیہ حضرت علامہ الحاج شاہ احمد علی علوی القادری قبلہ مدظلہ العالی نے مذکورہ خیال کا اظہار کرتے ہوئے آگے فرمایا کہ مرکزی مدرسہ تیغیہ انوار العلوم ماڑی پور، کئی صوبوں میں پھیلے ہوئے اپنی شاخوں سے فارغ التحصیل ہونے والے عالم وفاضل اور حافظ وقاری تیار کر کے ہر سال قوم کے سپرد کرنے کے ساتھ ہی نعتیہ اردو ادب کو جلا بخشنے میں بھی نمایاں تاریخ کا حامل ہے، حضرت علامہ ڈاکٹر نجم القادری میسور یونیورسٹی کرناٹک نے اپنے خطاب خاص کے دوران خانقاہیت و درسگاہیت کی افادیت بتاتے ہوئے اولیائے کرام کے اختیارات کی عقلی حقیقت پر بھی بھرپور روشنی ڈالی، جبکہ خطبائے کرام میں حضرت علامہ مفتی مطیع الرحمٰن رضوی صدر قاضی مرکزی تیغی دار القضاء، حضرت علامہ ڈاکٹر مفتی قمر الزماں مصباحی صدر مفتی مرکزی تیغی دار الافتاء، حضرت علامہ سلطان رضا ممبئی، مفتی ماہر القادری صدر مدرس مرکزی مدرسہ تیغیہ انوار العلوم، مفتی نصیر الدین مصباحی وغیرہم نے بھی اپنے اپنے حقانی وعرفانی بیانات سے زائرین وسامعین کو مستفید و مستفیض فرمایا، دوران تقریب شاخ مدارس تیغیہ کے فارغ التحصیل طلبا کی دستار بندی کا دلکش منظر بھی قابل دید تھا، محافل ومجالس کے آخری دور کے تحت عظیم الشان تاریخی سالانہ کل ہند طرحی نعتیہ مشاعرہ زیر طرح ـ

"تیری یادوں کی رعنائی میں، زیبائی میں
جیتے ہیں"

کا دور شروع ہوا جس میں بیرونی ومقامی شعرائے کرام میں ارشد القادری درگاپوری، ظفر صدیقی پٹنوی، حسرت برکاتی ویشالوی، شمیم شعلہ پٹنوی، حسن مظفرپوری، ڈاکٹر طاہر الدین طاہر، سعید قادری، فرحت صابری، عبد الرزاق پیکر پٹنوی، ضیا قادری، محفوظ عارف مظفرپوری، محبوب گوہر اسلامپوری، واحد قمر گریڈوی، بشیر القادری گریڈوی وغیرہم نے اپنا اپنا طرحی نعتیہ کلام سنا کر 'ایوان طریقت' میں موجود بیدار مغز سامعین سے مسلسل داد وتحسین حاصل کیا اس طرح قریب ۲۴ گھنٹہ جاری رہنے والے وقفوں کے ساتھ انعقاد پزیر متعدد تقریبات نے مریدین ومتوسلین اور متعلقین و زائرین پر روشن نقش مرتب کرنے کے ساتھ ہی ایک بار پھر عہد آفرینی وتاریخ سازی کی روایت کو برقرار رکھا۔

آئندہ پلس پولیو چکر اور ٹیکہ کاری کے مدنظر سہ ماہی جائزہ اجلاس

بہارشریف (اے این بی) اکتوبر میں آنے والے پلس پولیو چکر کے لیے ٹی او ٹی اور ویکسینیشن کا سہ ماہی جائزہ ماڈل صدر ہسپتال کے آڈیٹوریم میں سول سرجن کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ میٹنگ میں بلاک میڈیکل آفیسر انچارج، ہیلتھ منیجر، بلاک کمیونٹی موبلائزر نوڈل آفیسر، اور یونیسیف، پی سی آئی اور ڈبلیو ایچ او کے نمائندوں نے شرکت کی۔ آئندہ پلس پولیو چکر کی تیاریوں کے حوالے سے معلومات فراہم کرتے ہوئے ڈبلیو ایچ او کے سرویلنس آفیسر نے بتایا کہ پلس پولیو مائیکرو پلان، ویکسینیٹروں کا انتظام اور تربیت، بلاک لیول ٹاسک فورس میٹنگ، کولڈ چین سے متعلقہ آلات کا انتظام، سپروائزرز کی تربیت اور متعلقہ IEC لاجسٹکس کو بروقت مکمل کیا جانا چاہیے۔ پلس پولیو پروگرام کا ہدف 615000 گھروں اور 535000 بچوں کو قطرے پلانے کا ہے۔ اس کے لیے 1480 ڈور ٹو ڈور ٹیمیں اور 129 سب ڈپو کے ساتھ 550 سپروائزر تعینات کیے گئے ہیں۔ ریگولر ویکسینیشن کا جائزہ لیتے ہوئے بلاک بہارشریف کو ہدایت دی گئی ہے کہ شہری علاقے میں ویکسینیشن سے محروم بچوں کو ٹیکہ لگانے کے لیے خصوصی کوششیں کی جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ رہوئی بلاک میں خصوصی مہم چلا کر خسرہ سے محروم بچوں کو ٹیکے لگانے کی ہدایات دی گئیں۔ تمام انچارج میڈیکل آفیسرز کو ٹی ڈی کی ویکسی نیشن بڑھانے کے لیے اسکول کی سطح پر کیمپ منعقد کرنے اور 5 سال تک کے بچوں کو وٹامن اے کی 9 خوراکیں دینے کی بھی ہدایت کی گئی۔ ویکسینیشن کے UWIN انٹری کے جائزہ کے دوران بتایا گیا کہ نالندہ ضلع میں فی سیشن تقریباً 12 بچوں کو ٹیکہ لگایا جا رہا ہے، جس میں سے RAHUI بلاک اور BEN بلاک کی کامیابی فی سیشن صرف 9 بچے ہیں، انہیں ANM کے ساتھ جائزہ لینے کے بعد اس میں اضافہ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ HPV ویکسینیشن کے جائزے کے دوران ہدایت کی گئی ہے کہ RAHUI بلاک صرف 39٪ ویکسین استعمال کرنے میں کامیاب رہا ہے، اس کے ساتھ ساتھ نورسرائی کا کارنامہ بھی صرف 42٪ ہے، تمام بلاکس کے لوگوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اسکول کے ساتھ مل کر اور کل ایک خصوصی مہم چلا کر HPV ویکسینیشن میں اضافہ کریں۔

اسکول نیوٹریشن پروگرام 'انکورن' کے لئے افسروں کو دی گئی جانکاری

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سکول نیوٹریشن پروگرام "انکورن" کو تقویت دینے کے لیے محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، یونیسیف، اور ایف آئی اے فاؤنڈیشن کے اشتراک سے ایک روزہ اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد اسکول جانے والے بچوں اور نوعمروں کے درمیان آئرن فولک ایسڈ (IFA) کی سپلیمنٹ کو مضبوط بنانا، اسکولوں میں نیوٹریشن گارڈن قائم کرنا، طلباء میں صحت اور غذائیت کی تعلیم کو فروغ دینا، اور BMI اسکریننگ سمیت صحت اور غذائیت کی اسکریننگ کا انعقاد کرنا تھا۔ تمام صحت، تعلیم، اور شراکت دار تنظیموں کے عہدیداروں کو اسکولی بچوں اور ان کے والدین میں مناسب غذائیت کے لیے غذائیت سے متعلق آگاہی مہم کو بڑھانے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ محکمہ تعلیم اور صحت کے مشترکہ تعاون سے ضلع کے تمام بلاکس میں اسکول نیوٹریشن پروگرام "انکورن" نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے ضلع پورنیہ کے ہوٹل سینٹر پوائنٹ پر ایک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر رویندر کمار پرکاش نے کی، جس میں ریاستی اور ضلعی مشیروں کے ذریعے صحت اور تعلیم کے افسران کو تربیت دی جائے۔ اس دوران، تمام شرکاء کو اسکول کی سطح پر صحت، تغذیہ اور تعلیم کے باہمی تعلق، غذائیت کے پروگراموں کے کردار، نیوٹریشن گارڈن کی اہمیت اور موسمیاتی تبدیلی کے سمارٹ اسکولوں، اور تمام بچوں کی غذائی صحت کو کنٹرول کرنے کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئیں، بشمول دبلاپن اور موٹاپا۔ ٹریننگ کے دوران سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا، ڈی پی ایم سوریندر کمار داس، محکمہ صحت کے سی ڈی او ڈاکٹر کرشنا موہن داس، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر رویندر کمار پرکاش، دوپہر کے کھانے کے ڈی پی او ششی رنجن چودھری، یونیسیف کے نیوٹریشن آفیسر سندیپ گھوش، یونیسیف کے ریاستی مشیر سودھی پرکاش، سودی پرکاش، یونیسیف کے ریاستی مشیر سودھیلاب سنگھ، سودی پرکاش شامل تھے۔ بھارتی، ضلع مشیر برائے انیمیا مکت بھارت شبنم گپتا، ایف آئی اے فاؤنڈیشن کے ریاستی مشیر چندن کمار سنگھ، ضلعی مشیر یوگل کشور، یونیسیف واش کنسلٹنٹ کرم ویر کمار، اور تمام بلاک ایجوکیشن آفیسر، اکاؤنٹنٹ، بلاک ریسورس پرسن، پی ایم نیوٹریشن اسکیم، اور ہر ایک بلاک سے ایک میڈیکل آفیسر موجود تھے۔ ٹریننگ کے دوران ریاستی سطح کے یونیسیف کے عہدیداروں نے اسکول پر مبنی نیوٹریشن پروگرام کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اسکول کی سطح پر بچوں کی غذائیت کی کیفیت کا اندازہ لگانے، BMI کے استعمال سے ان کی نشوونما پر نظر رکھنے، ان کی غذائیت کی بنیاد پر بچوں کو غذائیت سے متعلق مشاورت فراہم کرنے، صفائی کے بارے میں مشورے فراہم کرنے اور باقاعدہ نگرانی کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔

قرآن کا سینہ بہ سینہ منتقل ہونا ہی اصل حفاظت ہے: اسامہ ندوی

مدرسہ دار الملت کے طالب علم محمد زید اور محمد نے حفظ قرآن کی تکمیل کی

اورائی (اے این بی) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو نازل فرمایا اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اپنے ذمے لی۔ تاریخ گواہ ہے کہ قرآن میں ایک زیر، زبر، یا لفظ کا بھی اضافہ یا کمی نہیں ہو سکی۔ یہ دنیا کی واحد کتاب ہے جو کروڑوں مسلمانوں کے سینوں میں محفوظ ہے اور آج تک جوں کی توں موجود ہے۔ اللہ نے قران کی حفاظت کا جو ذمہ لیا ہے اس کا صاف مطلب یہی ہے کہ یہ قران برسوں برس سے سینہ بسینہ مسلسل منتقل ہوتا رہا ہے اور اج پوری دنیا میں لاتعداد حفاظ کے سینوں میں قران محفوظ ہے۔ یہ باتیں مدرسہ دار الملت رام پور سگھری بلبھدر پور اورائی مظفرپور کے صدر المدرس مولانا نظام الدین اسامہ ندوی نے مدرسہ میں منعقد دعائے حفظ ختم القران کی تقریب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن ایک مکمل نظام حیات اور دستور زندگی ہے، اس کا حفظ کرنا، اسے پڑھنا، یاد کرنا، کروانا سب سعادت کی بات ہے۔ اس کی نسبت اللہ کے کلام ہونے کی ہے اس لیے جو اللہ کے کلام کو پڑھے گا اور پڑھائے گا اللہ اسے سربلندی نصیب کرے گا۔ بہت مبارکباد کے مستحق ہیں وہ طلبہ جو قرآن یاد کرتے ہیں اور وہ اساتذہ جو قرآن یاد کراتے ہیں اور وہ انتظامیہ جو قرآنی تعلیم کے حوالے سے فکر کرتے ہیں۔ کل قیامت کے دن ایک حافظ قرآن بچہ اپنے خاندان کے 70 ایسے لوگوں کو جنت میں لے جانے کا ذریعہ بنے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی، اس بڑے ہدف کو پانے اور اپنی دنیا اور آخرت کو درست کرنے کے لیے اپنے بچے اور بچیوں کو حافظ قرآن بنائیں۔ یہ تقریب محمد زید ابن محمد شوکت علی ڈمری اور محمد ابن مولانا محمد شمس الحق پورنیہ کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی۔ مولانا نے اپنی طرف سے اور مدرسے کے سکریٹری جناب امتیاز احمد کریمی صاحب، صدر مدرسہ حیدر حسین بخشی صاحب، مجلس منتظمہ کے اراکین وممبران اور اساتذہ کرام کی طرف سے ان دونوں حافظ ہونے والے بچے اور ان کے سرپرست اور والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے دعائیں کی۔ واضح ہو کہ اس وقت شعبہ حفظ میں 38 طلباء ہیں جو قاری عبد الرقیب رحمانی کی انتھک محنت اور شفقت بھری نگرانی میں ترقی کی طرف رواں دواں ہے۔ موقع پر اساتذہ، طلبہ وطالبات کے علاوہ رام پور سگھری بلبھدر کے باشندگان اور قرب وجوار کے مہمان کثیر تعداد میں موجود رہے۔ پروگرام میں بطور خاص سے صدر مدرسہ حیدر حسین بخشی، حاجی اشتیاق صاحب، حاجی وجاہت حسین، نیاز الحق اور ماسٹر شہید الحق وغیرہ موجود تھے۔ مولانا نظام الدین اسامہ ندوی کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

مالی جرائم اکائی کا سمستی پور کے الیکٹرک انجینئر کے کئی ٹھکانوں پر چھاپا

سمستی پور (اے این بی) بہار میں مالی جرائم اکائی (EOU) نے محکمہ بجلی کے انجینئر وِویکانند کے پٹنہ، سیوان اور سمستی پور سمیت کئی ٹھکانوں پر ایک ساتھ چھاپہ ماری کی ہے۔ اُن پر آمدنی سے 74.2 کروڑ روپے، یعنی لگ بھگ 78 فیصد زیادہ ناجائز املاک اکٹھا کرنے کا الزام ہے۔ یہ کارروائی بدعنوانی کے خلاف بڑی کامیابی مانی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق وِویکانند نے اپنی آمدنی 2,74,00,000 (دو کروڑ چوہتر لاکھ) روپے کے مقابلے میں قریب 4,87,30,343 (چار کروڑ ستاسی لاکھ تیس ہزار تین سو تینتالیس) روپے کی املاک اکٹھا کی ہے، جو لگ بھگ 84.77 فیصد زیادہ ہے۔ اس ضمن میں مالی جرائم تھانہ میں کانڈ نمبر-27/2025، مورخہ 23.09.2025 کے تحت دھارا 13(2) سہ-دھارا 13(1)(B) بھرشٹاچار نوارن ادھینیم، 1988 (سنشودھت 2018) کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، EOU کی ٹیم نے وِویکانند کے آبائی گھر اور کاریالیہ سمیت کئی ٹھکانوں پر ایک ساتھ چھاپہ ماری کی۔ چھاپے میں پٹنہ کے کوٹھوں سنتھت کاشیاپ گرین سٹی، سیوان کے رگھوناتھ پور اور حسین گنج، اور سمستی پور کے مُسری گھراری کے واستو ویہار اور کاریالیہ شامل ہیں۔ چھاپہ ماری کے دوران ملے املاک کے ذرائع اور اُس کی حقائق کی جانچ کی جا رہی ہے۔ دستاویز، بینک کھاتہ اور املاک کے متعلق شواہد اکٹھا کیے گئے ہیں۔ مالی جرائم کے افسران نے کہا کہ بدعنوانی کے خلاف "زیرو ٹولرینس" کی نیتی کے تحت یہ بڑی کارروائی ہے۔ یہ واضح سندیش ہے کہ کوئی بھی سرکاری ادھیکاری اپنے عہدے کا غلط استعمال کر کے ناجائز املاک اکٹھا نہیں کر سکتا۔

ووٹر لسٹ آبزرور و ڈویژنل کمشنر نے فہرست تعمیری کام کا لیا جائزہ

چھپرہ: ڈویژنل کمشنر و ووٹر لسٹ آبزرور راجیو روشن نے منگل کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں تمام ERO اور AERO کے ساتھ جائزہ میٹنگ کیا۔ انہوں نے اب تک موصول ہونے والے فارموں کی کل تعداد اور ان پر عملدرآمد کا جائزہ لیا۔ انہوں نے منتخب پولنگ اسٹیشنوں پر شناخت شدہ ووٹرز کی درخواستوں کی سوپر چیکنگ بھی کی۔ اس کے تحت موصول ہونے والے فارم، نوٹس اور کاروائی کو دیکھا۔ انہوں نے اس سلسلے میں ضروری ہدایات جاری کیں۔ کمشنر نے ہدایت کی کہ کسی بھی فارم 6 کو مسترد کرنے یا فارم 7 قبول کرنے کی صورت میں نوٹس اور واضح احکامات دی جائیں۔ انہوں نے تمام ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کو لازمی قرار دیا۔ کہا کہ SIR کی مدت کے دوران موصول ہونے والی درخواستوں اور دعووں اور اعتراضات پر لازمی کارروائی کی جائے اور اس اثناء سے پہلے اور بعد کے ادوار کے دوران موصول ہونے والے دعووں اور اعتراضات پر ٹائم لائن کے اندر کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخابی سال ہے اس لیے انتخابی فہرست کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران اپنی سطح پر سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے میٹنگ کریں اور انہیں ووٹر لسٹ میں درخواستیں شامل کرنے کی مدت کے بارے میں آگاہ کریں۔ اس کے بعد کی درخواستیں صرف اگلی اہلیت کی تاریخ پر شامل یا حذف کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کے خالی عہدوں کی تفصیلات طلب کیں۔ قبل ازیں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور ڈی ایم امن سمیر نے خصوصی نظرثانی مہم کے تحت مسودہ ووٹر لسٹ کی اشاعت اور اب تک موصول ہونے والے دعووں اور اعتراضات کے بارے میں PPT کے ذریعے تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ مسودہ ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد دعوؤں اور اعتراضات کے حل کا عمل جاری ہے۔ اس وقت ضلع میں کل 2,892,764 ووٹرز ہیں جن میں 1,526,896 مرد، 1,365,853 خواتین اور 15 دیگر ووٹرز شامل ہیں۔ ضلع میں کل 1,18,447 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے تقریباً 85 فیصد ووٹر تصدیقی دستاویزات اپ لوڈ کر دیے گئے ہیں۔ باقی 15 فیصد ووٹرز کے لیے دستاویزات حاصل کرنے اور اپ لوڈ کرنے کے لیے کارروائی جاری ہے۔ میٹنگ میں ڈی ڈی سی یتیندر کمار پال، ڈپٹی چیف الیکشن آفیسر انیل کمار رائے، ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال موجود تھے۔

نالندہ میں نئی نویلی دلہن کی مشتبہ حالت میں موت

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ میں بدھ کے روز ایک نئی نویلی دلہن کی مشتبہ حالات میں موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے ذرائع کے مطابق پاواپوری او پی علاقے کے وشنو پور گاؤں میں پیش آیا۔ متوفی دیپک کمار کی بیوی پونم کماری (20 سال) ہے۔ اس کے والدین قتل کا الزام لگا رہے ہیں۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے بھائی سنجے کمار نے بتایا کہ پونم کی شادی 11 مئی کو دیپک کمار سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا۔ اچانک کل رات 1:30 بجے انہیں ایک فون آیا جس میں انہیں اطلاع دی گئی کہ پونم بیمار ہو گئی ہے۔ اس کے سسرال پہنچنے پر وہ گھر پر نہیں تھی پھر پاواپوری میڈیکل کالج گئے۔ وہاں پہنچنے پر انہوں نے اپنی بہن کی لاش ہسپتال میں اسٹریچر پر پڑی پائی۔ اس کے والدین قتل کا الزام لگا رہے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پونم پر حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے سر پر چوٹ لگی تھی، اس کے ہاتھ پر کٹ لگی تھی اور اس کی ٹانگ پر انجکشن کا نشان تھا۔ متوفی کے شوہر دیپک نے بتایا کہ وہ اس رات دالان سے گھر واپس آیا اور دیکھا کہ پونم ایک کونے میں بیٹھی ہے۔ جب وہ اس سے کچھ پوچھنے گیا اور اس کا ہاتھ پکڑا تو وہ اچانک سر سے گر گئی۔ گاؤں کے ڈاکٹر کو بلایا گیا، جس نے اسے بتایا کہ پونم کا بلڈ پریشر گر گیا ہے۔ چند روز قبل وہ بھی چکر آنے کی وجہ سے گر گئی تھیں۔ جب وہ اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا تو اس نے اسے خون کی کمی کی تشخیص کی جس کی وجہ سے اس کی کمزوری تھی۔ اس کا علاج گاؤں کے ڈاکٹر کر رہے تھے۔ کل رات اچانک اس کی طبیعت بگڑ گئی اور اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا اور وہ ڈھائی ماہ کی حاملہ بھی تھی۔ دریں اثنا، پاواپوری او پی انچارج گوربھ کمار سنگھ نے بتایا کہ موت کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی بتائی جائے گی۔ درخواست موصول ہونے پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۲۵ ستمبر ۲۰۲۵ء

جی ایس ٹی میں اصطلاح کا موجب کون؟
پی ایم مودی یہ کریڈٹ کیوں لے رہے ہیں؟

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پی ایم مودی کے بے بنیاد دعوؤں کی سخت تنقید کی جس میں جی ایس ٹی کے ریٹ میں نمایاں تخفیف کا سارا کریڈٹ وہ لے رہے ہیں اور قوم کے نام اپنے پیغام میں ایسا دعویٰ کررہے ہیں کہ انہوں نے ہندستانیوں کو تہواروں کے موقع پر ایک زبردست تحفہ دیا ہے اور اس سے عام لوگوں کو اپنی ضروریات زندگی کی خریداری میں اچھی سہولت ملے گی جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کئی سال قبل اس مسئلے کو سب سے پہلے انہی کی حکومت نے اٹھایا تھا اور مودی حکومت پر زور دیا تھا کہ ارون جیٹلی جو سابق مرکزی وزیر مالیات تھے اور انہوں نے جو جی ایس ٹی کا خاکہ عوام کے سامنے پیش کیا وہ عوام مخالف ہے اور اس میں سراسر عوام کا نقصان ہو رہا ہے اور ان کے خون پسینے کی کمائی پر حکومت دن دہاڑے ڈاکہ ڈال رہی ہے۔ لیکن مودی حکومت نے اس پر کبھی غور کرنے اور اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت نہیں محسوس کی جبکہ کانگریس کی طرف سے بار بار خامیوں سے بھرپور جی ایس ٹی کی طرف نشاندہی کی جارہی تھی لیکن چونکہ مودی حکومت کو عوام کو لوٹنے اور ان کی زندگی دوبھر کر دینے سے مطلب تھا کہ اسی جی ایس ٹی کے ناجائز طرز عمل پر کھربوں کھرب روپے آسانی سے ہاتھ آرہے ہیں اور یہ روپے الیکشن کے وقت ووٹروں کو لبھانے کے کام آسکتے ہیں تو پھر انہیں کیا پڑی ہے کہ اس دھاندلی پر وہ سنجیدگی سے نظر ثانی کریں۔ حکومت مغربی بنگال کے سابق وزیر مالیات امیت مترا نے خود اس سلسلے میں کہا کہ حکومت مغربی بنگال نے گزشتہ 8 برسوں کے دوران 8 لاکھ کروڑ (کھرب) روپے محض بالواسطہ اور بلاواسطہ ٹیکسوں کی ادائیگی میں دیئے ہیں۔ امیت مترا جو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خصوصی مشیر کار ہیں انہوں نے جب کھربوں روپے کے بارے میں بتایا تو ہر ایک کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کہ یہ مودی حکومت پورے ملک کو کس طرح سے نوچ کھسوٹ رہی ہے۔ انہوں نے اس کا انکشاف اس وقت کیا جب مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے اپنے ایک بیان میں یہ بات کہی کہ بنگال کو اپنا واجب الادا رقم دیا جاچکا ہے جو سنٹرل ٹیکس کٹی سے دیدیا گیا ہے جو سنٹرل اسکیمیں اور مرکز کی اسپانسر والی اسکیموں کے ذریعہ 07 . 1 لاکھ کروڑ روپے دیئے گئے ہیں جو سال 2025-26 کیلئے 47.526 کروڑ روپے دیئے گئے ہیں اور یہ رقم ستمبر میں ریلیز کیا گیا ہے۔ لیکن اس سفید پالش سے مرصع جھوٹ کا جواب امیت مترا نے دیا کہ یہ بنگال کا دستوری حق تھا جو وہ اس فنڈ کو حاصل کرتی لیکن محترمہ سیتارمن نے اس حقیقت پر پردہ ڈالے رکھا کہ مرکزی حکومت نے اس سے پہلے ٹیکس کے طور پر بنگال سے کتنی رقم لی اور اس رقم کے مقابلے میں جو فنڈ بنگال کیلئے ریلیز کیا وہ اس کے مقابلے میں کس قدر حقیر تھی۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کو واجب الادا 1.93 لاکھ کروڑ روپے دینے چاہئے تھے وہ رقم بنگال کو نہیں دی گئی اور اس رقم کو پی ایم مودی دبائے ہوئے ہیں۔ امیت مترا نے اس حقیقت کو واضح کیا کہ حکومت مغربی بنگال اس وقت ہر ممکنہ کوشش کررہی ہے کہ چھوٹے اور بڑے صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کو بنگال لائے اور ان سے کہے کہ وہ اپنی سرمایہ کاری بنگال میں کریں اور بنگال کو حقیقت میں سنہرا بنگال بنانے کیلئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جس طرح سے جہد مسلسل کے ذریعہ بنگال کے لوگوں کو خود کفیل بنانے کیلئے سرگرداں ہیں اس کی تعریف چند لفظوں میں ممکن نہیں ہے۔ ممتا حکومت نے جہاں بڑی صنعتوں کو بنگال میں لانے کی سعی کی ہے وہیں چھوٹے صنعتکاروں کو بھی بنگال میں لانے کی ہر ممکنہ سعی کی ہے اور بنگال کو صنعتی ہب بنانے میں انہیں چند کارنروں سے بڑی کامیابی بھی ملی ہے لیکن مشن مکمل نہیں ہے اور بنگال اپنے اس ہدف کو چھو کر رہے گا۔ امیت مترا نے مرچنٹس چیمبر آف کامرس کی میٹنگ میں یہ ساری باتیں کہیں جب ایم سی سی آئی کے صدر امیت سراؤگی نے کہا چیمبر آف کامرس کے ممبروں نے فیصلہ سنادیا ہے کہ وہ بنگال میں 49.261 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کریں گے جس میں سب سے زیادہ سرمایہ کاری اسٹیل سیکٹر کی ہوگی۔ امیت مترا کے اس بیان سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی اہمیت بھی واضح ہوگئی اور یہ بھی ظاہر ہوگیا کہ مرچنٹس چیمبر آف کامرس میں ریاستی حکومت کے اصلاحات اور سرمایہ کاروں کو دی جانے والی سہولتوں سے وہ سرمایہ کار کس قدر خوش اور مطمئن ہیں مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن جو مرکزی حکومت کے اشارے پر ایک ڈال پر بیٹھ کر مینا کی طرح گاتی رہتی ہیں، انہیں بخوبی اندازہ ہے کہ مودی حکومت کس قدر بدعنوان اور عوام کا خون چوسنے والی حکومت ہے۔ مودی جو یہ کہتے ہیں کہ وہ ہندوؤں کے مسیحا ہیں تو ان کے اشارے پر مسلمان جو ستائے جاتے ہیں تو ان کا فیصد تو پورے ملک کی آبادی کے مقابلے میں 27% ہے جبکہ 70% تو ہندو ہیں تو ان 70% میں سے ایک بھی ہندو کو سامنے لایا جائے جس کا تعلق مودی حکومت سے نہ ہو بلکہ وہ ایک عام ہندو ہو اور ان کی زبان سے یہ کہلوا دیا جائے کہ وہ دل میں مودی حکومت کے تئیں جو جذبات رکھتے ہیں اسے اگل دیں اور پھر حقیقت ظاہر ہوجائے گی۔ (خ الف ف)

میری ڈائری کا ایک ورق
قصہ کلکتہ کے روزنامہ 'اقراء' کا

عبدالعزیز

اردو روزنامہ 'اقراء' 9 ستمبر 1981ء میں منظرِ عام پر آیا۔ یہ اخبار کوہ نور آرٹ پریس سے شائع ہوتا تھا۔ کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ کے مشہور پرنٹنگ پریسوں میں سے ایک تھا۔ اس کی اشاعت سے پہلے کلکتہ کے دو اخبارات کے مالکوں کے کان کھڑے ہوگئے تھے۔ ان میں سے ایک مالک نے ایک سیاست داں کی مدد سے روزنامہ 'اقراء' کو شائع ہونے سے دو روز پہلے کلکتہ ہائی کورٹ سے Stay Order (حکم امتناعی) لے لیا تھا۔ جب ہم نے صبح کے اخبار میں یہ خبر پڑھی کہ روزنامہ اقراء پر کلکتہ ہائی کورٹ کے ذریعے شائع ہونے پر پابندی عائد ہوگئی تو ہم نے محسوس کیا کہ روزنامہ اقراء اور کوہ نور آرٹ پریس کے مالک تاجر ہیں، ہائی کورٹ کے آرڈر کے بعد شاید ہی وہ اخبار نکالنے کی جرأت کریں۔ جب ہم جناب عمر حیات خان جو کوہ نور آرٹ پریس کے مالک تھے ان کی رہائش گاہ پر پہنچے تو دیکھا کہ موصوف مایوسی کے عالم میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کو بھی حکم امتناعی کی خبر ہوگئی تھی۔ ہمارے پہنچتے ہی ان کے منہ سے پہلا جملہ نکلا کہ ''اقراء کے نام سے اخبار نکالنا مشکل ہے''۔ انھوں نے مزید کہا کہ ان کے پاس ایک اور نام ''الماس'' کی ڈکلیئریشن ہے۔ اب اس نام سے اخبار نکالنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے دلاسہ دیتے ہوئے ان سے کہا کہ اب آپ کو ''اقراء'' کے نام سے ہی اخبار نکالنا چاہئے۔ یہ آپ کے لئے ایک چیلنج ہے اسے آپ کو قبول کرلینا چاہئے اور اس چیلنج کا دلیری کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہئے۔ انھوں نے فرمایا کہ کس کس سے مقابلہ کریں؟ ایک صحافی اور ایک سیاست داں کے علاوہ ان کے چٹے بٹے سب خلاف ہیں۔ اس پر طرہ یہ ہے کہ ان کو اسٹے آرڈر بھی مل گیا ہے۔ ہم نے ان سے کہا کہ ''اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے۔ پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے''۔ انھوں نے پوچھا کہ آپ اس سے کس طرح مقابلہ کریں گے؟ میں نے ان کو دو راستے بتائے۔ ایک راستہ یہ بتایا کہ کلکتہ کے معروف علمائے کرام سے نام 'اقراء' کے متعلق فتویٰ حاصل کرلیں۔ دوسرا راستہ حکم امتناعی کو کالعدم قرار دینے کی تیاری کریں۔ یہ دونوں راستہ آسانی سے ایک ایک کرکے ہموار ہوتا جائے گا۔ ہم نے ان سے گزارش کی کہ آپ اس وقت کے امام عیدین حضرت مولانا ابوسلمہ محمد شفیع صاحب کو اپنی رہائش گاہ پر لانے کے لئے اپنی گاڑی بھیجئے۔

مولانا محترم تھوڑی دیر کے بعد تشریف لائے۔ ہم نے ان سے ماجرا کیا ہے بتایا اور ان سے گزارش کی کہ اگر آپ صحیح سمجھتے ہیں تو 'اقراء' کے نام پر اخبار نکالنے کے حق میں اپنا فتویٰ صادر کریں۔ پھر انھیں ہم نے بتایا کہ سیکڑوں ایسے اخبار ہیں جو قرآنی نام سے شائع ہوئے ہیں اور شائع ہو رہے ہیں۔ یہاں تک کہ 'ترجمان القرآن' نام کا رسالہ 1932ء سے آج تک شائع ہو رہا ہے۔ سارے اخبارات خواہ وہ اردو میں شائع ہوں یا کسی اور زبان میں ان سب اخبارات میں لفظ 'قرآن' ضرورتاً شائع ہوتا ہے اور مسلمانوں کے جو پچاس فیصد سے زائد قرآنی نام ہیں وہ بھی شائع ہوتے ہیں۔ مولانا موصوف نے یہ سب سن کر 'اقراء' کے حق میں تحریری طور پر اپنی رائے دے دی۔ اس کے بعد ہم نے عمر حیات صاحب سے کہا کہ اب آپ تھوڑی کے بعد ہائی کورٹ چلنے کی تیاری کیجئے۔ جناب سلطان احمد صاحب کو حالات سے باخبر کیا گیا اور ان پر ذمہ داری ڈالی گئی کہ وہ مشہور وکلاء کی ایک ٹیم تشکیل کرنے کی کوشش کریں۔ جب ہم لوگ کلکتہ ہائی کورٹ پہنچے تو دیکھا کہ مشہور وکیل اور سابق مرکزی وزیر اجیت پانجہ چار مزید وکلاء کے ساتھ اپنے چیمبر میں تشریف فرما ہیں۔ ان کو جب سب بات بتائی گئی تو ان پانچ وکلاء میں سے ایک وکیل نے ہم سے 'اقراء' اخبار کے حق میں کیا دلائل دیئے جاسکتے ہیں دریافت کیا۔ ہم نے وہ سارے دلائل جو مولانا ابوسلمہ محمد شفیع صاحب نے دیئے تھے انھیں بتایا۔ اس پر انھوں نے کہا کہ بہت آسانی سے حکم امتناعی کالعدم قرار دیا جائے گا۔ جب وکلاء اپنی اپنی کرسیوں سے اٹھے تو انھیں معلوم ہوا کہ ایک وکیل کی موت کی وجہ سے ہائی کورٹ کی کوئی کارروائی آج نہیں ہوگی۔ وکلاء نے آپس میں مشورہ کیا اور پانچوں وکلاء ہم لوگوں کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے دفتر میں پہنچے۔ جناب اجیت پانجہ نے چیف جسٹس کو بتایا کہ ایک اخبار پر اسٹے آرڈر کورٹ کے ذریعے ہوگیا ہے اگر آج وہ کالعدم نہیں ہوتا ہے تو لاکھوں روپے کا نقصان ہوسکتا ہے۔ یہ سنتے ہی چیف جسٹس صاحب نے ہائی کورٹ کے دو ججوں کی بنچ تشکیل کی اور کہا کہ آپ لوگ فلاں کورٹ روم میں تھوڑی دیر بعد چلے جائیں۔ کورٹ روم میں دو جج اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ چکے تھے۔ پانچ وکلاء میں سے ایک وکیل نے روزنامہ 'اقراء' پر حکم امتناعی کا واقعہ پیش کیا اور دلائل دیئے کہ یہ حکم امتناعی غیر قانونی ہے۔ دونوں ججوں نے ایک دوسرے سے مشورہ کرکے حکم امتناعی کو کالعدم قرار دینے کا حکم سنایا۔ اس طرح پہلا مرحلہ روزنامہ 'اقراء' کا طے ہوا۔ اس کے بعد ہم لوگ 'اقراء' کے دفتر میں آئے۔ ہم نے جناب عمر حیات کو اخبار نکالنے کی تیاری کرنے کی گزارش کی۔ ادھر میں دو تین اور علمائے کرام سے مل کر روزنامہ 'اقراء' کے حق میں تحریری رائے لینے کی کوشش کی اور شام تک اس میں کامیابی حاصل ہوئی۔

ہم کیسے اس اخبار کے ایڈیٹر مقرر ہوئے؟ اخبار جب رات کے دو بجے چھپ کر نکلا اور پڑھنے کے لئے ہمیں دیا گیا تو ہم نے دیکھا کہ اداریہ کچھ اس طرح لکھا ہوا ہے کہ اگر اسے من وعن رہنے دیا گیا تو قارئین کی رائے اخبار کے خلاف جاسکتی ہے۔ اداریے میں لکھا ہوا تھا کہ ''اقراء اخبار ایک سماجی اخبار ہوگا اور اس نام کا انتخاب سماجی نقطہ نظر سے کیا گیا ہے''۔ ہم نے عمر حیات صاحب کو مشورہ دیا کہ اس وقت دوسرا اداریہ لکھنا اور پھر کتابت کرنا اور چھپوانا آسان نہیں ہے، لہٰذا اس کی کاٹ کے لئے ہماری تجویز ہے کہ ہم پہلے صفحہ کے لئے چند سطریں لکھتے ہیں اس سے اداریے کی کاٹ ممکن ہے۔ ہم نے لکھا کہ ''قرآن مجید کی ہر آیت ہر مسلمان کے لئے قابل احترام ہے اور اسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھنا ضروری ہے۔ اقراء قرآن مجید کی پہلی آیت ہے جس کا مطلب ہے 'پڑھو' یعنی مسلمانوں کو تعلیم حاصل کرنے کا اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے۔ یہ آیت اور یہ حکم سارے مسلمانوں کے لئے قابل احترام ہے اور اس پر عمل کرنا ضروری ہے''۔ ایک اور تحریر ہم نے لکھی جس کا عنوان تھا: ''دشمن قوی است نگہبان قوی تر است'' (دشمن اگر طاقتور ہے تو نگہبان اس سے کہیں زیادہ طاقتور ہے)۔ چھپنے کے لئے دونوں تحریریں دے دی گئیں۔ عمر حیات صاحب اب ہم سے اصرار کرنے لگے کہ ''اب اگر آپ اس اخبار کے ایڈیٹر نہیں ہوں گے تو میں اخبار نہیں نکالوں گا''۔ ہم نے ان سے کہا کہ آپ کے پریس سے ہمارا ایک ہفتہ وار اخبار ''تحریک ملت'' شائع ہوتا ہے۔ ہمارے اور آپ کے درمیان خوشگوار تعلقات ہیں۔ ہماری رائے ہے کہ ایڈیٹر کی ذمہ داری سنبھالنے سے ہمارے اور آپ کے تعلقات میں ناخوشگواری پیدا ہوسکتی ہے۔ عمر حیات صاحب نے کہا کہ کوئی ناخوشگواری پیدا نہیں ہوگی بلکہ تعلقات اور خوشگوار ہوں گے۔ ہم لوگوں کے ساتھ جناب سلطان احمد (سابق ایم ایل اے) اور سابق کونسلر صلاح الدین صاحب تشریف فرما تھے۔ ان دونوں نے بھی اصرار کرنا شروع کیا۔ بالآخر ہمیں سر تسلیم خم کرنا پڑا۔

اردو روزنامہ 'اقراء': یہ نام کیسے عمر حیات خان صاحب کے ذہن میں آیا اس کی کہانی کچھ اس طرح ہے۔ ہم نے بچوں کے لئے عربی زبان کی ایک ابتدائی کتاب 'اقراء' چھاپنے کے لئے عمر حیات صاحب کو دی تھی۔ عمر حیات صاحب نے اس کتاب کو مصلحتاً کئی مہینے تک سرد خانے میں ڈال دیا تھا۔ اور اس کی وجہ شاید یہی تھی کہ اس نام کو اپنے اخبار کے لئے استعمال کرنا چاہتے تھے اور سرکاری محکمہ سے انھیں اجازت بھی مل چکی تھی۔ روزنامہ اقراء کی تیاری عمر حیات صاحب کس طرح کررہے ہیں اور اخبار کی ٹیم میں کون لوگ شامل ہیں اس کا علم پہلے سے ہمیں کچھ بھی نہیں تھا۔ کسی سے ہم نے سنا تھا کہ عمر حیات صاحب ایک روزنامہ اخبار نکالنے والے ہیں۔ اخبار نکالنے سے پہلے ہم اور اخبار مشرق کے ایڈیٹر وسیم الحق صاحب جناب یونس خان صاحب کے دفتر میں بیٹھے ہوئے تھے۔ وسیم الحق صاحب اشتہار لینے کے لئے آئے ہوئے تھے اور ہم ان کی معاونت کررہے تھے۔ یونس خان صاحب نے وسیم الحق صاحب سے دریافت کیا کہ ''سنا ہے کہ عمر حیات صاحب ایک اخبار نکالنے والے ہیں۔ اس اخبار کا ایڈیٹر کون ہوگا؟'' وسیم الحق صاحب نے نہ جانے کیوں ہماری طرف اشارہ کیا کہ ''یہ ہوں گے''۔ ہمیں سن کر تعجب ہوا کہ وسیم الحق صاحب ایسی بات کیوں کررہے ہیں جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے اور نہ ہم روزنامہ اقراء کی ٹیم میں شامل ہیں۔ ہمارے خیال سے انھوں نے یہ بات قیاس سے کہی ہوگی مگر ان کا قیاس صحیح ثابت ہوا۔

جو لوگ روزنامہ اقراء کے خلاف دوڑ دھوپ کررہے تھے اور محلہ محلہ جا جا کر کچھ نوجوانوں کے ذریعے مخالفانہ مہم چلا رہے تھے۔ اخبار نکلنے کے بعد آہستہ آہستہ ان کی مہم ماند پڑ گئی۔ اخبار نکلنے کے چند روز بعد کلکتہ سے نکلنے والے ایک اخبار کے مالک کے سوا سارے اخبار مالکان کو جناب عمر صاحب نے اپنے مکان پر دعوت دی، سارے لوگ آئے اور سب نے ایک صحافی اور ایک سیاست داں جو روزنامہ اقراء کے خلاف مہم چلا رہے تھے ان کی بھرپور مذمت کی۔ کئی سال تک اخبار نکلتا رہا۔ اخبار کی پالیسی غیر جانبدارانہ تھی، اس لئے بہت جلد کلکتے میں اس کی شہرت ہوگئی۔ یہ اخبار بہار بھی جانے لگا۔ بہار میں کلکتہ سے بھی زیادہ روزنامہ اقراء کی پذیرائی ہونے لگی اور آہستہ آہستہ بہار کا اول درجے کا اخبار ہوگیا۔ کلکتہ میں بھی دو اخباروں سے مقابلہ آرائی ہوتی رہی۔ اگر چہ کلکتہ میں اخبار نمبر ون تو نہیں ہوسکا لیکن شہرت میں یقیناً اخبار نمبر ون ہوگیا اور اس کی قدر و منزلت دو اخباروں سے زیادہ ہونے لگی۔ مغربی بنگال کی اسمبلی میں بھی ممبران اکثر و بیشتر اقراء کی خبروں کے حوالے دینے لگے۔ حکومت بھی اقراء کے وزن کو محسوس کرنے لگی۔ پانچ چھ سال بعد اقراء کے مالک کی جب رائے بدلنے لگی اور ہمارے قلم پر قدغن لگانے کی کوشش کی تو ایک دو مہینے بعد ہم نے اخبار کو خدا حافظ کہا۔ ہمارے چھوڑنے کے بعد ایک سال تک ہی یہ اخبار جاری رہا۔ یہ ہے قصہ اردو روزنامہ اقراء کا جو صحافت کی تاریخ میں یقیناً سنہرے حرفوں سے لکھا جائے گا۔

علامہ اقبالؒ:

علامہ اقبالؒ سے ایک شخص اکثر و بیشتر ملاقات کے لیے آیا کرتا تھا۔ وہ شخص جب بھی آتا علامہ کو ان کی مونچھ تراشنے کے لیے کہتا۔ علامہ ہاں ہوں کہہ کر ٹال دیتے تھے۔ ایک دن جب بہت زور دینے لگا تو علامہ نے کہا کہ ''کل تم اپنی بہن کا حصہ دے کر آؤ، میں تمہاری بات مان لوں گا''۔ اس واقعہ کے بعد وہ جب بھی آتا مونچھوں کی بات نہیں کرتا۔ باقی ادھر ادھر کی باتیں ضرور کرتا۔

الیکشن کمیشن برتھ سرٹی فیکٹ کے نام پر
SIR کا استعمال غلط ڈھنگ سے کرے گی

خورشید فرازی

پی ایم مودی کے ہمنوا اور بی جے پی سے خفیہ گٹھ جوڑ رکھنے والے الیکشن کمیشن آف انڈیا جن کی چوری اور سفید جھوٹ کا پردہ فاش کیا ہے لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی جب انہوں نے ثبوتوں کے ساتھ اس حقیقت کو اجاگر کردیا ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کس جعلسازی کے ساتھ ووٹوں کی چوری کی ہے جب ایک ایک وارڈ سے دو ہزار سے تین ہزار ووٹروں کا جو جائز ووٹر تھے نام حذف ہوجائے تو پھر سوچنے والی بات ہے کہ ایسے میں ایماندارانہ الیکشن کیسے ہوگا۔ ابھی الیکشن کمیشن نے اپنے تمام الیکشن افسروں کو جو ملک کی تمام ریاستوں میں تعینات ہیں ان کو ہدایت دی ہے کہ وہ 30 ستمبر تک تمام ریاستوں میں SIR کیلئے تیاریاں شروع کردیں۔ بتایا گیا کہ پولنگ حکام اپنے طور پر اکتوبر، نومبر 2025 کے دوران انتخابی فہرست میں شفافیت لانے کا کام کریں گے اور شفافیت کے نام پر لاکھوں جائز ووٹروں کا نام سرے سے ووٹرلسٹ سے حذف کرکے اپنے آقا بی جے پی کو خوش کردیں گے۔ اسٹیٹ چیف الیکٹرول افسروں کے درمیان ہوئی ایک کانفرنس میں جو ستمبر کے پہلے ہفتے میں نئی دہلی میں ہوئی تھی جس میں ٹاپ شخصیت الیکشن کمیشن نے تمام افسروں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کی تیاریاں شروع کردیں اور اگلے 10 سے 15 دنوں کے اندر یہ کام مکمل ہوجائے۔ اور اس کام کی تیاری کیلئے 30 ستمبر کی ڈیڈ لائین مقرر کردی گئی ہے اور تمام ووٹنگ افسران کو انتخابی فہرست تیار رکھنے کا حکم دیدیا ہے جو آخری SIR کے ذریعہ شائع ہوا تھا۔ اس سے پہلے بہت سارے افسران نے ووٹرلسٹ کے پاس جو انتخابی فہرست ہے وہ 2008 سے ہے جب قومی اجدھانی میں ہوا تھا اور اب وہ انتخابی فہرست سی ای او کے ویب سائٹ میں دکھائی دے رہا ہے اور اس وقت پورے ملک میں SIR کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں جب عدالت، جج، الیکشن کمیشن اور حکمراں جماعت مل کر اس دھاندلی کو بڑھاوا دینے کی کوشش کررہے ہیں۔ تمام چیف الیکشن افسروں کو ہدایت دیدی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی ریاستوں کے ووٹرلسٹ کو تیار کرلیں۔ جو گزشتہ SIR کے مطابق شائع کی جائیں۔ ویسے بہت ساری ریاستوں نے اپنی ریاستوں کی ووٹرلسٹ کی فہرست تیار کرکے ویب سائٹ میں ڈال دی ہیں جس میں دہلی کی ووٹرلٹ ویب سائٹ میں 2008 سے ہے جب قومی راجدھانی میں آخری مرتبہ SIR ہوا تھا۔ گزشتہ SIR میں کٹ آف کی تاریخ شامل ہے جیسا کہ بہار میں آخری مرتبہ 2003 میں ہوا تھا جسے سی ای او نے SIR کے طور پر اسے شامل رکھا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ بہار کے بعد SIR پورے ملک میں نافذ کیا جائے گا۔ اسمبلی الیکشن آسام، کیرالا، پڈوچیری، تملناڈو، اور مغربی بنگال میں اس SIR کی شروعات 2026 میں ہوگی۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال میں اس اسمبلی الیکشن بھی 2026 کو ہونے والا ہے۔ اس SIR کے ذریعہ الیکشن کمیشن غیر قانونی طور پر رہنے والے غیر ملکی مہاجرین کے نام اس ووٹرلٹ سے خارج کرے گی اور غیر ملکی مہاجرین کے نام پر بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کے نام جو لاکھوں کی تعداد میں ہر ضلع میں بسے ہوئے ہیں ان کے نام حذف کرلئے جائیں گے اور اس SIR کا مطلب ہی بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کو بنگلہ دیشی اور روہنگیائی مسلمان کے نام پر ووٹرلٹ سے خارج کئے جائیں گے۔ ایسے میں ان سے جائے پیدائش کی سرٹی فیکٹ طلب کی جائے گی اور ہندستان میں کتنی فیصد آبادی جو 1980 سے پہلے کے ہیں ان کے پاس جائے پیدائش کی سرٹی فیکٹ ہوگی اور الیکشن کمیشن کے پاس یہی سب سے بڑا ہتھیار ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے پنجاب کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں 30 ٹرک امدادی سامان روانہ

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر آج جمعیۃ ریلیف سینٹر لدھیانہ سے تقریباً 50 لاکھ روپے مالیت کے امدادی سامان پر مشتمل 30 ٹرکوں کا قافلہ پنجاب کے سیلاب متاثرہ اضلاع کی جانب روانہ کیا گیا۔ اس قافلے کی قیادت جمعی? علماء ہریانہ، پنجاب و ہماچل پردیش کے ناظمِ اعلیٰ مولانا محمد یحییٰ کریمی نے کی جو سلطان پور لودھی، کپورتھلہ، اجنالہ، ترنتارن، فاضلکہ، گرداسپور، فیروزپور، لدھیانہ اور دیگر متاثرہ علاقوں کے لیے روانہ ہوا۔

روانگی کے موقع پر جمعیۃ علماء کے مرکزی و مقامی ذمہ داران کے ساتھ پنجاب حکومت کے وزیر و دیگر سرکردہ سماجی و سیاسی رہنما اور بڑی تعداد میں سکھ بھائی شریک ہوئے۔ مقامی سکھ برادری نے جمعیۃ علماء ہند کے خدمتِ خلق کے جذبے کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ''جب ہم سفید و کالی دھاری والے جھنڈے کو دیکھتے ہیں تو یہ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ قافلہ ہماری مدد اور دوستی کے لیے آیا ہے۔''

اس موقع پر مولانا محمد یحییٰ کریمی نے صدرِ جمعی? علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ مولانا مدنی نے اپنے پیغام میں کہا کہ جمعی? علماء ہند بلاتفریق مذہب و ملت انسانیت کی خدمت کو اپنا فریضہ سمجھتی ہے۔ ساری دنیا اللہ رب العزت کا کنبہ ہے، اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی سب سے بہتر انسان ہے جو اس کے کنبے سے محبت کرتا ہے۔ ہم اپنے سکھ بھائیوں کے ساتھ اس مصیبت کی گھڑی میں کھڑے ہیں۔ اصل مدد کرنے والا تو ہمارا خالق ہے، ہم تو بس اس کے بندے ہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہماری اپیل پر اہلِ میوات، مغربی یوپی، گجرات سمیت پورے ملک کے لوگوں نے دل کھول کر تعاون کیا، اور یہ سب کچھ محض اللہ کی خوشنودی کے لیے کیا گیا۔ سکھ بھائی دنیا بھر میں انسانیت کی خدمت کے لیے مشہور ہیں، اور جو دوسروں کی مدد کرتا ہے اللہ بھی اس کی مدد کے لیے اپنے نیک بندوں کو بھیجتا ہے۔'' جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے پنجاب کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں 30 ٹرک امدادی سامان روانہ مولانا یحییٰ کریمی نے بتایا کہ جمعیۃ علماء ہند کے ناظمِ عمومی مولانا محمد حکیم الدین قاسمی کی نگرانی میں میوات کی پوری ٹیم، مفتی محمد سلیم (ساکرس)، مفتی عارف (لدھیانہ)، جمعی? یوتھ کلب کے سرگرم کارکنان جمعیۃ علماء مغربی یوپی، گجرات وغیرہ کے ذمہ داران پہلے ہی متاثرہ علاقوں میں شب و روز ریلیف اور بازا? بادکاری کے کام میں مصروف ہیں، اور یہ ٹیم اس وقت تک میدان میں رہے گی جب تک ضرورت باقی ہے۔

قافلہ روانگی کے موقع پر موجود اہم شخصیات میں مولانا محمد یحییٰ کریمی، ماسٹر محمد قاسم مہوں، قاری محمد اسلم بڈیڈوی، مفتی سلیم ساکرس، حاجی نوشاد عالم لدھیانہ، حاجی محمد فرقان لدھیانہ، گیانی کیول سنگھ (سابق جتھیدار تخت شری دم دما صاحب)، کرم جیت سنگھ سرپنچ کھانسی کلاں، اجیت سنگھ سرپنچ کھانسی خرد، ریاستی وزیر حکومتِ پنجاب ہردیپ سنگھ منڈیا، مولانا علاء الدین ہاپوڑ مع قافلہ، مفتی ارشد میر گجرات، مولانا نورالبشر، ماسٹر ارشد مظفرنگر، ماسٹر جمیل، رحمت اللہ پوکرن، راجستھان، مولانا الشمس لدھیانوی جنرل سکریٹری، جمعی? علماء ضلع لدھیانہ، مفتی انس مظاہری، حاجی جمال امیر جماعت ضلع لدھیانہ، حافظ تسنیم، دلجیت سنگھ گریوال، کلدیپ سنگھ سیکھوں، گرمل سنگھ گل، گردیپ سنگھ، اندرجیت سنگھ (سابق سرپنچ)، گیان پرگاس ٹرسٹ بڈھیوال کے سرپرست میجر سنگھ گیان پرگاس سمیت دیگر معزز شخصیات شامل تھیں۔ بعدازاں سلطان پور لودھی میں سنت بلبیر سنگھ سیچوال (ممبر راجیہ سبھا) نے قافلے کا استقبال کیا اور قائد جمعی? حضرت مولانا محمود مدنی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے جمعی? علماء ہند کی خدمات کو بلند الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا۔

''سبک ہندی در شعر فارسی''۔ ایک گراں مایہ تصنیف

پروفیسر فاروق احمد صدیقی

زیر نظر کتاب کے مصنف پروفیسر محمد غفار صدیقی پٹنہ یونیورسٹی شعبۂ فارسی کے سابق استاد ہیں۔ جو اپنے شعبے میں منصب صدارت تک پہونچے اور پھر متقاعد ہوکر شہر پٹنہ کی عظیم آباد کالونی میں رہائش پذیر ہیں۔ 'ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را' کے مصداق وہ شہر کے ہنگاموں اور ہر طرح کی سیاسی اور ادبی چپقلش سے دور ونفور رہتے ہیں۔ اس لئے وہ علمی وادبی حلقوں میں بڑے قدر واحترام کی نظروں سے دیکھے جاتے ہیں۔ ابھی چند روز قبل انہوں نے اپنی اہم تصنیف ''سبک ہندی در شعر فارسی'' کا ایک نسخہ بھیجوا کر مجھے شادکام کیا ہے۔ جس کے لئے میں ان کا بے حد شکر گزار ہوں۔ میرے ان کے تعلقات تقریباً نصف صدی پر مشتمل ہیں۔ اس کی بنیاد اخلاص و محبت پر قائم ہے۔ اس لئے باہمی تعلقات بے حد خوشگوار اور استوار ہیں۔ حضرت حافظ نے کہا ہے۔

خلل پذیر بود ہر بنا کہ می بینی
بجز بنائے محبت کہ خالی از خلل است

مولیٰ تعالیٰ تا حین حیات ہمارے اس پُر خلوص رشتے کو قائم ودائم رکھے، آمین۔ کتاب کے سرورق کو دیکھ کر میں فرط مسرت سے جھوم اٹھا کہ اس کا جمالیاتی حسن آنکھوں کو نور اور دل کو سرور عطا کرتا ہے۔ سادگی وپُرکاری کا ایسا دلکش ودل آویز امتزاج بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔ یہاں پر اس امر کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ اردو وفارسی کے معروف ادیب وناقد اور غفار صدیقی صاحب کے شاگرد رشید ڈاکٹر رضوان اللہ آروی زیر نظر کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں اگر ان پر مسلط نہیں ہوتے تو شاید اس کتاب کی اشاعت میں مزید تاخیر ہوتی۔ ڈاکٹر رضوان اللہ کے پیہم اصرار نے پروفیسر غفار صدیقی کو اس کی اشاعت کے لئے راضی کر ہی لیا۔ اس لئے محبان فارسی شعر وادب کو ڈاکٹر رضوان اللہ کا بھی شکر گزار ہونا چاہئے۔

سرورق کے بعد پہلا فلیپ اور کتاب کا آخری فلیپ ڈاکٹر رضوان اللہ آروی ہی کی گراں قدر تحریروں سے مزین ہے۔ انہوں نے ''مصنف ایک نظر میں'' کے عنوان سے پروفیسر غفار صدیقی صاحب کا بہت ہی شاندار اور جامع تعارف کرا کر فارسی اور اردو کی نئی نسل کے علم میں زبردست اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنی اس تحریر میں پروفیسر غفار صدیقی صاحب کا سوانحی خاکہ بیان کرتے ہوئے ان کی تعلیمی اور تدریسی خدمات اور دیگر علمی فتوحات کا بڑی وضاحت ونفاست کے ساتھ احاطہ کیا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ انہوں نے سمندر کو کوزہ میں سمو دینے کے فنکارانہ عمل کا مظاہرہ کیا ہے۔

مختصر سوانحی خاکہ کے بعد ''پیش لفظ'' پر نظر پڑتی ہے جو خود مصنف کتاب کا تحریر کردہ ہے۔ اس میں وہ اپنی کتاب کے مندرجات ومشتملات کا اجمالی تعارف کراتے ہوئے اپنے تمام اساتذۂ کرام کا تذکرہ بھی بڑی عقیدت ومحبت کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہ ان کی سعادت مندی اور اعلیٰ ظرفی کی بین دلیل ہے۔ ''پیش لفظ'' میں کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کرنے کی رسم وروایت بہت قدیم ہے۔ غفار صدیقی صاحب نے بھی اس روایت کا احترام کرتے ہوئے اپنی اہلیہ اور تینوں بیٹیوں کا شکریہ ادا کیا ہے، مگر بڑے اچھوتے اور انوکھے انداز میں۔ ملاحظہ ہو۔ ''اس مقالہ کی اشاعت میں میری اہلیہ ڈاکٹر حلیمہ نکہت کا پرس بھی ہلکا ہوا ہے۔ نیز میری تینوں بیٹیوں نے بھی حوصلہ افزائی کی ہے۔ لہٰذا ان تمام کے جذبات واحساسات کا شکریہ ہرگز ادا نہ کروں گا۔ کیونکہ یہ میرا حق تھا اور ان کا فرض۔''

(بحوالہ کتاب 'سبک ہندی در شعر فارسی'۔ صفحہ ۱۳) بہت خوب! زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہیے۔

۲

پیش لفظ کے بعد ڈاکٹر رضوان اللہ آروی کا تحریر کردہ مقدمہ ہے جو بہت ہی پُر مغز اور بصیرت افروز ہے۔ اس میں انہوں نے ''سبک ہندی در شعر فارسی پر ایک نظر'' کے عنوان سے اس کا مفصل جائزہ لیا ہے۔ یہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے، جو اس طرح ہے۔

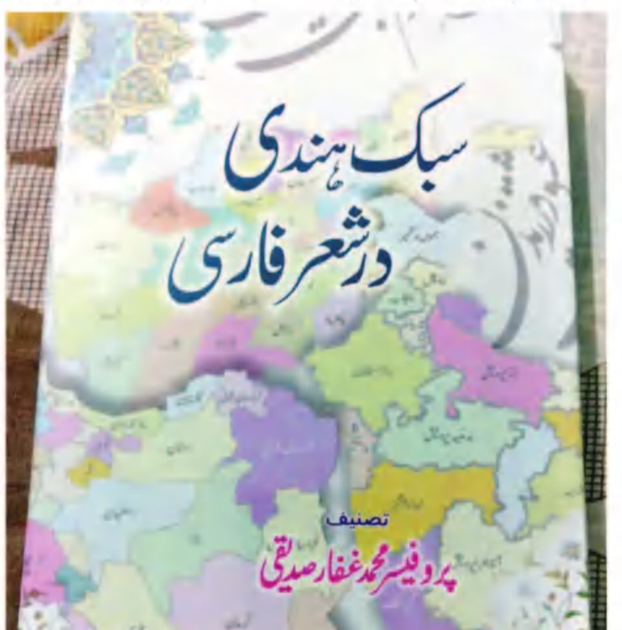

باب اول : سبک ادبی، اس کی حقیقت وماہیت، افادیت واہمیت اور تاریخ
باب دوم: فارسی شاعری اور سبک خراسانی
باب سوم: سبک عراقی، آغاز، خصوصیت اور ارتقا
باب چہارم: سبک ہندی اور اس کی تاریخی، تہذیبی وسیاسی پس منظر
باب پنجم : سبک ہندی کی خصوصیات اور غزل گوئی کے نئے رجحانات
باب ششم : سبک ہندی کے دس نمائندہ شعراء

ان تمام ابواب پر ڈاکٹر رضوان اللہ آروی نے بہت عمدہ اور چشم کشا گفتگو کی ہے۔ میں اس پر اضافہ نہیں کر سکتا۔ یہاں پر اس امر کی وضاحت بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ ''سبک ہندی در شعر فارسی'' کے موضوع پر اس سے پہلے بہار ہی نہیں پورے ہندوستان میں کوئی مستقل کتاب نہیں لکھی گئی ہے۔ ہاں، اس سلسلے میں کچھ مضامین ومقالات ضرور ملتے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی زیر نظر کتاب کی انفرادیت اور گراں مایگی مسلم ہے۔ ہندوستان کی تاریخ ادب فارسی میں یہ اپنی مستحکم شناخت کا احساس ہمیشہ دلاتی رہے گی۔

میں نے ابتدا میں یہ عرض کیا ہے کہ میں پروفیسر غفار صدیقی کو عرصۂ دراز سے جانتا اور پہچانتا ہوں۔ ان کی فارسی دانی کا دل سے معترف ہوں۔ لیکن مجھے یہ اندازہ نہیں ہوسکا تھا کہ وہ شگفتہ وشاداب اردو نثر لکھنے پر بھی استادانہ مہارت رکھتے ہیں۔ انہوں نے باب اول کے تعارف میں ''زبان وادب اور شعر واسلوب'' کے عنوان سے جو کچھ لکھا ہے، اس کو مسجع اردو نثر کا اعلیٰ نمونہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

''قدرت نے انسان کو جو نوع بنوع اور بو قلموں نعمتیں ودیعت کی ہیں، ان میں ایک عدیم المثال نعمت زبان ہے۔ زبان کے تانے بانے سے ہی ادب کے پیکر مرتسم ہوتے ہیں اور ان خاکوں میں رنگ آمیزی سے ادب کا وقیع وپُرشکوہ محل کھڑا ہوتا ہے۔ ادب کو فنون لطیفہ میں امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ اور اکثر ناقدین اور اہل نظر کا اتفاق ہے کہ شاعری اعلیٰ ترین صنف لطیف ہے۔ شاعری کے لئے تاثر واحساس، تجربہ ومشاہدہ کی اہمیت مسلّم ہے۔ خواہ اس کی حیثیت داخلی ہو یا خارجی، اپنے علم وتجربہ کی اساس پر شاعر اپنے احساسات، ادراکات اور تاثرات کا اظہار کرتا ہے۔ شاعر کے سامنے دو عظیم مرحلے ہوتے ہیں۔ ایک مشاہدہ اور تجربہ اور دوسرا اظہار و ابلاغ۔ اور انہی دونوں کے خوبصورت ربط اور حسین امتزاج سے اسلوب، انداز بیان یا سبک وجود میں آتا ہے۔'' (بحوالہ کتاب 'سبک ہندی در شعر فارسی'۔ صفحہ ۲۱)

پوری کتاب انشا پردازانہ رنگ کی حامل ہے۔ اس کا ہر پیرا گراف حلاوت بخش ہے۔ پھر کیوں نہ کہا جائے کہ مصنف کتاب پروفیسر محمد غفار صدیقی اردو وفارسی دونوں ادب کے محرم اسرار ہیں۔ ان کے مطالعہ میں بڑی وسعت، گہرائی اور ہمہ گیری ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس کتاب کا علمی وادبی حلقوں میں پُر جوش خیر مقدم ہوگا۔ اس طرح مصنف کتاب کا نام بھی ہمیشہ زندہ وتابندہ رہے گا۔ بقول استاد ذوق دہلوی

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق
اولاد سے تو بس یہی دو پشت چار پشت

رابطہ: 9835660835

☆☆☆

سہروں کا گلدستہ 'ضیائے حنا' - ایک جائزہ

سید شاہ غفران اشرفی

شادی بیاہ کی تقریب میں نکاح کے بعد شعری شکل میں جو جذبات وخیالات کا اظہار شعرائے کرام کرتے ہیں اسے ہی سہرا کہا جاتا ہے سماج کے ہر طبقہ میں عموماً اہل ثروت حضرات جب ایسی تقریب ہوتی ہے اس میں دولہا و دلہن کو خراج تحسین آئندہ خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے دعائیں دی جاتی ہیں وہ سہرا اور رخصتی نامہ کی شکل میں پیش کرنے والی تہنیتی نظم کو سہرا کہتے ہیں۔ سہرا گوئی کا رواج اردو ادب کے آغاز سے ہی ہے لیکن اب اس کے رواج میں پہلے کے مقابلے بتدریج کمی آئی ہے، عموماً سہرا گوئی اور سہرا نویسی کو روایتی نظم سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ برصغیر میں سہرا گوئی کا چلن عام رہا ہے خاص طور پر مرزا غالب اور شیخ ابراہیم ذوق جیسے شعراء کے دور میں شرفا طبقہ اور صاحب ثروت لوگوں کے یہاں ہونے والی شادیات میں شعرائے کرام اپنے سہرا گوئی کے ذریعہ شعر وسخن کی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے تھے۔ عام طور پر نئے عروسی جوڑے کو اور خاص طور سے دولہا اور ان کے اہل خانہ کی شان میں اس روایتی نظم کے ذریعہ ان کی ستائش اور تعریفیں کی جاتی تھیں۔ شادی بیاہ کے موقع کہی گئی روایتی نظمیں جنہیں سہرا کہا جاتا ہے یہ نظمیں عام طور پر وقتی نوعیت کی ہوتی ہیں، لیکن کئی شعراء نے اپنی ان نظموں کو آفاقی حیثیت بھی بخشی ہے ، خاص طور سے مرزا غالب اور ذوقؔ نے اس صنف کو جاودانی بخشی ہے، عام طور پر سہرا پھولوں کے ان ہار یا لڑیوں کو کہا جاتا ہے جو دولہا ودلہن کے سروں پر باندھا جاتا ہے۔

بہار میں سہرا نویسی کا چلن کافی پہلے سے ہے۔ علامہ جمیل مظہری، پروفیسر اجتبا رضوی، ڈاکٹر کلیم عاجز، حسن امام وغیرہم حضرات نے اپنے عزیزوں کی فرمائش پر بطور دعا دولہا کی جانب سے سہرا اور دلہن کی جانب سے رخصتی نامہ تحریر فرمایا ہے۔ اس کے علاوہ یوپی، دہلی اور بھوپال وغیرہ میں اس صنف پر کافی طبع آزمائی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے ''ضیائے حنا'' کے نام سے سہروں کا گلدستہ ترتیب دیا ہے جس میں سہرا نویسی کی تاریخ کا نہ صرف تذکرہ ہے بلکہ اردو ادب کے دیگر اصناف کی طرح سہرا نویسی اور رخصتی نامہ پر پوری تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور ایک ضخیم کتابی شکل میں اپنے بڑے صاحبزادہ حافظ محمد ثاقب ضیاء کی شادی کی تقریب میں بطور تحفہ دعاؤں کے گلدستہ کے طور پر پیش کر کے عام قاری کیلئے ایک نادر تحفہ پیش کیا ہے۔ ''ضیائے حنا'' میں ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ اردو شاعری کے آغاز سے ہی سہرا نویسی کا وجود ہے اور اس سلسلے میں انہوں نے مضبوطی کے ساتھ یہ بتایا ہے کہ سہرا امیر خسرو کے فارسی نظم میں سہرا کا ذکر ملتا ہے۔ ضیائے حنا میں سہرا کے صنف پر دلیل کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے سہرا نویسی کی صنف کو اردو ادب میں نمایاں جگہ دے کر تحقیق کا نیا راستہ کھولا ہے۔

ایک انتخاب، ایک پارٹی، ایک حکومت

نثار احمد صدیقی

آج ملک ایک عجیب دور سے گذر رہا ہے۔ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک اور دلی، ممبئی، کولکتہ سے لیکر پورے نارتھ ایسٹ تک ملک کا ہر گوشہ زہریلی گھٹن محسوس کر رہا ہے۔ حق و انصاف کی روشنی عدالتوں سے معدوم ہوتی جارہی ہے۔ جمہوریت کا نقاب پہن کر آمریت نے ایک سو چالیس کروڑ عوام کو غلامی کے غیر مرئی حصار میں اسیر کر رکھا ہے۔ ظلم وجبر کی دہشت انگیز ہوائیں گشت کر رہی ہیں۔ آمریت کا یہ تماشہ گذشتہ دس بارہ برسوں سے جاری ہے۔ اس تماشے کی تھیم مسلم پر محلہ ہے۔ اور نعرہ راشٹرواد ہے۔ ہٹلر نے Popular راشٹرواد ہی کے نام پر جرمنی میں ایک مخصوص قوم کی نسل کشی کا کھیل کھیلا تھا۔ آج غزہ میں جو کچھ بھی ہورہا ہے وہ یہودیوں کا راشٹرواد ہی ہے۔ ۲۰۰۲ میں گجرات میں جو ہوا اور گجرات جیسے درجنوں واقعات جو آزادی کے بعد ملک کی دیگر ریاستوں اور شہروں میں اکثر وبیشتر ہوتے رہے ہیں۔ ان کا تعلق بھی راشٹرواد ہی سے رہا ہے۔ مگر حقیقی معنی میں نیشنلزم نہیں ہے۔ اس راشٹرواد کا ایک ڈراؤنا چہرہ ہے۔ ایک خوفناک تصویر ہے۔ کچھ لوگ اسے بھگوا راشٹرواد بھی کہتے ہیں۔ یہ وہ راشٹرواد ہے جس کے وچار انتہا پسندی کی ترغیب دیتے ہیں۔ لاٹھی اور تلوار چلانے کے فن سکھاتے ہیں۔ اور آج کے دور میں بم بنانے اور بم کے دھماکے کرنے کے لئے بھی انسپائر کرتے ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ اس وچار سے جُڑے چند ہٹلروں کے ہاتھ میں ملک کی باگ ڈور ہے۔ ملک کے حالات بے حد خطرناک ہیں۔ نیالے بادل کے سائے ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں۔ سیاست کاروبار میں تبدیل ہوچکی ہے۔ اور کاروباری سیاسی لوگ روز ہی جمہوریت کو اپنے قدموں تلے روندر ہے ہیں۔ کیا یہ وہی دیش ہے؟ جس کی آزادی کے لئے ہزاروں وطن پرستوں نے اپنی جانیں قربان کی تھیں؟ اس قربانی میں ہندو مسلمان، سکھ، عیسائی سبھی شامل تھے۔ نہیں۔۔۔۔! یہ وہ دیش تو نہیں ہے۔ جس کا خواب گاندھی، نہرو، مولانا آزاد اور ان جیسے سیکڑوں مجاہد آزادی نے دیکھا تھا۔ اور انگریزوں کی گرفت سے اسے آزاد کرایا تھا۔ بھگوا وچار کی زہر آلود ہوائیں شاید اُس دیش کو نگل چکی ہیں۔ آج کا بھارت ایک نیا بھارت ہے۔ جو مٹھی بھر گوڈسے وادیوں کے شکنجے میں قید ہے۔ سوال یہ ہے کہ ملک کی اس حالت کا ذمہ دار کون ہے؟ ہندو قوم کو مورد الزام ٹھہرانا۔ درست نہیں ہوگا۔ ملک کے قریب سو کروڑ ہندو بھگوا وچار کے غلام قطعی نہیں ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ۲۰-۱۵ کروڑ شرز عفرانی بھکت ہیں۔ جن کی جھلکیاں دکھا کر رکھیل میڈیا دعوی کرتا رہتا ہے کہ دیش کے سارے ہندو سرکار کے ساتھ ہیں۔ معاملہ کاروبار سے جڑا ہوا ہے۔ سیاست کے پس پردہ سرمایہ دارانہ فکر کام کررہی ہے۔ انہیں ہر حال میں اقتدار چاہئے۔ کیونکہ سیاسی اثر ورسوخ کے ذریعے ہی لاکھوں کروڑوں کی کمائی کی جاسکتی ہے۔ اور کرونا جیسے مندی کے دور میں بھی ہزاروں کروڑوں کا منافع کمایا جاسکتا ہے۔ سیاست اور کاروبار کا گٹھ جوڑ ملک کو بتدریج بربادی کی طرف لے جارہا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ کیسریا وچار مسلمانوں کا وجود مٹا دینا چاہتا ہے۔ اس کے اقتدار میں بنے رہنے کے لئے ملک میں مسلمانوں کا ہونا بھی ضروری ہے۔ مسلمانوں کو نشانہ بنا کر۔ الیکشن جیتنا آسان ہوگیا ہے۔ چنانچہ ہر الیکشن کے دوران فرقہ واریت کی آگ بھڑکائی جاتی رہی ہے اور اپنے مقاصد حاصل کئے جاتے رہے ہیں۔ یہ ایک طے شدہ ایجنڈا ہے جس کے تحت بھگوا وچار کام کررہا ہے۔ راہل گاندھی اور ان کے ساتھ جو دیگر اپوزیشن پارٹیاں ہیں وہ اکیلے اس نظام کو بدل نہیں سکتیں۔ حالات اتنے بگڑ چکے ہیں کہ ملک اور ملک کے آئین کو بچانے کے لئے عوام کو میدان میں اترنا ہوگا۔ کہنے کی ضرورت نہیں کہ بھگوا وچار کی جڑیں بہت مضبوط ہیں۔ اس کی آبپاشی کرنے والے ہزاروں بھکت لندن امریکہ اور متعدد دیگر مغربی ملکوں میں بھی آباد ہیں جو اس وچار کے تحت بھارت کو ہندو راشٹر بنانے کے لئے اربوں روپے کی فنڈنگ کرتے رہتے ہیں۔ ۲۰۱۹ کے لوک سبھا الیکشن سے خفیہ طور پر عوام کے ووٹوں کی چوری۔ شروع ہوگئی تھی۔ یہ سلسلہ 2024 میں بھی برقرار رہا۔ اور اب اسمبلی انتخابات میں بھی ووٹوں کی ہیرا پھیری کر کے سرکاریں بنائی جائیں گی۔ ووٹوں کی اس لوٹ کے خلاف گاہے گاہے کچھ آوازیں بلند ہوتی رہتی ہیں مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلتا۔ الیکشن کمیشن اور ارباب اقتدار اتنے ڈھیٹ ہیں کہ کسی بھی احتجاج کی آواز کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اور حیرت کی بات ہے کہ ہم عوام ایسے تمام مسئلے پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ ہریانہ کے انتخابی نتائج کے بعد عوام کو سڑکوں پر اترنا چاہئے تھا۔ پھر مہاراشٹر میں کس طرح ووٹوں پر منظم طریقے سے ڈکیتی ڈالی گئی اس بات سے آج کا عام آدمی بھی باخبر ہے۔ مگر عوام خاموشی کی چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔ اسی طرح دہلی میں بھی ووٹوں کی ہیرا پھیری کر کے سرکار بنائی گئی۔ اور جنتا اپنے ووٹوں پر رہورہیڈا کہ زنی کا تماشہ دیکھتی رہی۔ آج جے پی آندولن جیسا کوئی عوامی انقلاب کیوں کھڑا نہیں ہورہا ہے؟ کیا ایسے لیڈروں کا فقدان ہے؟ محض دو چار افراد 140 کروڑ عوام کے ملک کو اپنے مخصوص ایجنڈے کے تحت چلا رہے ہیں اور عوام جمہوریت کو دم توڑتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ جب اس دور کا اتہاس لکھا جائے گا تو نتیش کمار اور چندر بابو نائڈو کی موقع پرستی کے ساتھ ساتھ عوام کے بزدلانہ رویے کا ذکر بھی ضرور ہوگا۔

آج بھارت میں ووٹروں کی تعداد قریب 99 کروڑ ہے۔ ووٹر لسٹ میں لاکھوں فرضی ووٹرس کے نام درج کئے جارہے ہیں اور اتنی ہی تعداد میں ایسے ووٹروں کے نام کاٹے جائیں گے جو بھگوا سیاست کو ووٹ نہیں دیتے۔ اس کھیل میں مستقبل کا خطرناک منصوبہ پوشیدہ ہے۔ نئے ووٹر لسٹ کے اس کھیل سے بھگوا وچار نے اگر پینتالیس پچاس کروڑ ایسے کٹر بھکت ووٹرس بنائے جائیں گے جو ہر حال میں اسی وچار کے ساتھ رہیں گے تو اپوزیشن پارٹیاں صرف نام کے لئے رہ جائیں گی۔ اس سازشی عمل سے زعفرانی پارٹی کا 50 فیصد ووٹ پکا ہوجائے گا۔ باقی کے 50 فیصد ووٹ اپوزیشن پارٹیوں میں تقسیم ہوجائیں گے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اپوزیشن کبھی اقتدار حاصل نہیں کر پائے گی پھر پورے ملک میں ایک انتخاب، ایک پارٹی، ایک حکومت ہوگی۔ شمالی کوریا روس اور چین میں ایسی ہی سرکاریں ہیں۔ اگر ایسا ہوا تو نہ بابا صاحب کا آئین رہے گا نہ جمہوریت۔ آئین کی جگہ منوسمرتی آجائے گی۔ اس مہم کے ذریعے کروڑوں مسلم دلت مہا دلت پچھڑے اور آتی پچھڑے غریب ہندوستانیوں سے حق رائے دہی چھین لیا جائے گا۔ اور دھیرے دھیرے آزادی کے اتہاس کے ساتھ شہیدوں کی نشانیاں بھی مٹا دی جائیں گی۔ آمریت ہمیشہ مردہ قوموں پر راج کرتی ہے۔ زندہ قومیں تاناشاہی برداشت نہیں کرتیں۔ عوامی انقلاب میں بڑی طاقت ہوتی ہے۔ آمرانہ نظام کی جڑیں کتنی ہی مضبوط کیوں نہ ہوں جمہوری۔ انقلاب کا طوفان جب اٹھ کھڑا ہوتا ہے تو بڑے سے بڑے ہٹلر کو زمین دوز ہونا ہی پڑتا ہے۔ ہٹلر نے بھی تو زیر زمین بنکر ہی میں خود کو گولی ماری تھی۔ بہرکیف اہل اقتدار کے خلاف عام لوگوں کے سڑک پر آنے کے کئی واقعات ہم حالیہ برسوں میں دیکھ چکے ہیں۔ سری لنکا اور بنگلہ دیش میں عوام نے کس طرح بے لگام سرکار کو اکھاڑ پھینکا اس کے مناظر ہمارے اذہان میں تازہ ہیں۔ ہٹلر یا مسولینی جیسے لوگ آسمان سے نہیں اترتے۔ وہ اسی زمین پر عوامی بزدلی کی کوکھ سے جنم لیتے ہیں۔ گویا ہم عوام انہیں پیدا کرتے ہیں۔ آج ہمارے ملک میں جو فاشزم کا دور دورہ ہے اس کے ذمہ دار بہت حد تک ہم خود ہیں۔ بدلاؤ آئے گا مگر اس کے لئے سرفروشی کی راہ پر چلنا پڑے گا۔ ورنہ منوسمرتی کے نفاذ کے لئے تیار رہئے۔

موبائل نمبر 9546308801

دھوکہ، محرومی اور سیاسی سبق

ڈاکٹر سید تابش امام

ہندوستان کی سیاست میں مسلمان ہمیشہ ایک فیصلہ کن طاقت رہے ہیں۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک کی کل آبادی میں مسلمانوں کا تناسب تقریباً 14.2 فیصد ہے، جبکہ بہار میں یہ تعداد 18 فیصد سے بھی زیادہ ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ تناسب حکومت سازی میں مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ مگر افسوس کہ انتخابات در انتخابات مسلمانوں کے حصہ میں استحصال، دھوکہ اور محرومی ہی آئی۔ کبھی کانگریس پر بھروسہ کیا گیا، کبھی لالو پرساد یادو کے پرفریب نعروں پر اعتماد کیا گیا اور کبھی نتیش کمار کے ترقیاتی وعدوں پر یقین، لیکن نتیجہ ہمیشہ مایوس نکلا۔ سیاسی اشتراکت، اقتدار میں حصہ داری اور سرکاری ملازمت میں بتدریج کمی آئی۔ وہیں اس کے برعکس فرقہ وارانہ فساد، نفرت آمیز سیاست اور ہجومی تشدد جیسے واقعات میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ 1989 کے بھاگلپور فسادات اس کی بدترین مثال ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اس سانحہ میں ایک ہزار سے زائد مسلمان جاں بحق ہوئے، ہزاروں گھر اور دکانیں نذر آتش ہوئیں۔ مسلمانوں کی نگاہ میں انتظامیہ کی جانبداری اور کانگریس حکومت کی بے حسی اس فساد کا اصل سبب قرار پائی۔ یہ المیہ مسلمانوں کے دلوں پر ایسا گہرا زخم چھوڑ گیا کہ کانگریس، جو کبھی ان کی واحد پسندیدہ جماعت تھی، اعتماد سے محروم ہوگئی۔ مسلمانوں اور کانگریس کے درمیان ناراضگی سے پیدا شدہ خلا سے لالو پرساد یادو نے بھرپور سیاسی فائدہ اٹھایا۔ ''مسلم-یادو اتحاد'' کا پرکشش نعرہ دے کر انہوں نے مسلمانوں کا اعتماد جیتا اور برسوں تک اقتدار پر قابض رہے۔ لیکن وقت کے ساتھ واضح ہوگیا کہ نعرہ اور حقیقت میں بڑا فرق ہے۔ لالو پرساد نے مسلمانوں کے مسائل کے حل کے بجائے ذات اور خاندان پرستی کو پروان چڑھایا۔ چارہ گھوٹالہ میں ملوث ہونے کے بعد جب لالو نے کئی تجربہ کار رہنماؤں کو نظر انداز کر کے اپنی شریک حیات رابڑی دیوی کو وزیر اعلیٰ بنایا اور اب اپنے بیٹے تیجسوی یادو کو سیاسی وارث بنا کر پیش کر رہے ہیں تو مسلمانوں کے سامنے یہ حقیقت عیاں ہوگئی کہ وہ صرف ووٹ بینک کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ کیونکہ سیاسی حصہ داری اور مسائل کا تدارک لالو۔ کے ایجنڈا۔ میں ہے ہی نہیں۔ لالو سے مسلمانوں کی بڑھتی ناراضگی کو موقع غنیمت سمجھ کر نتیش کمار نے خود کو متبادل کے طور پر پیش کیا۔ 2005 کے اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں نے ان پر بھروسہ کیا اور بڑی تعداد میں ووٹ دے کر برسر اقتدار لائے۔ ابتدا میں وہ ترقی پسند لیڈر کے طور پر ابھرے، مگر ان کی سیاست بھی جلد ہی موقع پرستی کی نذر ہوگئی۔ اپنی برادری کو ترجیح دینا اور بی جے پی کی غیر منصفانہ ومسلم مخالف پالیسیوں کی کھلی حمایت ان کے رویہ کا خاصہ رہا۔ چاہے ''تین طلاق قانون'' ہو یا حالیہ ''وقف ترمیمی بل'' یا پھر بابری مسجد قضیہ، ہر اہم موقع پر نتیش کمار نے بی جے پی کے موقف کی تائید کی۔ خاص طور پر وقف بل اور تین طلاق قانون کی حمایت نے مسلمانوں کو کافی مایوس کیا۔ ماہرین نے ان قوانین کو آئین کی مذہبی آزادی سے متصادم قرار دیا، مگر نتیش کمار نے اس پر لب کشائی تک نہیں کی۔ (جاری)

شیبو سورین ایک تاریخ ساز لیڈر

بے نام گیلانی

اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی کائنات میں کتنی اور کیسی کیسی مخلوقات پیدا کی ہے۔ یہ امر فی زمانہ بھی تشنۂ تحقیق ہے۔ خیر جو اور جتنی بھی مخلوقات کائنات میں ہیں ان میں اشرف المخلوقات ہونے کا شرف بنی آدم ہی کو حاصل ہوا ہے۔ اس طرح خدائے تعالیٰ نے بنی آدم کو مشرف فرمایا۔ بنی آدم کو خالق کائنات نے یوں ہی تو نہیں مشرف کیا۔ کیونکہ گوشت پوست سے تشکیل پائی تو قریب قریب تمام مخلوقات ہیں۔ پھر زیادہ تر مخلوقات اپنے رزق کا انتظام بشر کی طرح ہی خود کرتی ہیں۔ پھر یہ بشر ہی افضل المخلوقات کیونکر ہوا۔ ناچیز کے خیال سے اس کا متنوع ہونا ہی اس کی خاص صفت عالیہ ہے۔ اس میں جس قدر تنوع ہے اتنا کسی بھی مخلوق میں نہیں ہے۔ بیشتر مخلوقات یکساں مزاج وفطرت کی ہوتی ہیں۔ لیکن ہر بشر کی بہت ساری صفات عالیہ ایک دوسرے سے مختلف اور کبھی کبھی تو متضاد ہوتی ہیں۔ یہی سبب ہے کہ یہ نیرنگی کا عکس نظر آتی ہے۔ اب چونکہ بنی آدم تمام مخلوقات سے منفرد ہوتی ہے۔ شاید یہی سبب ہے کہ اسے افضل المخلوقات کے لقب سے خود خالق کائنات نے نوازا ہے۔ اس بنی آدم کی سرشت میں شامل جذبۂ قیادت وحکومت ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ عہد بہ عہد طریقۂ قیادت وحکومت میں تبدیلیاں نمایاں ہوتی رہی ہیں۔ تاہم عنان قیادت وحکومت اسی کے ہاتھوں میں رہی۔ ہاں یہ دیگر امر ہے کہ کوئی اس میں زیادہ کامیاب اور مقبول رہا اور کوئی کم۔ لیکن یہ ایک بلاتردید حقیقت ہے کہ قیادت وحکومت ہر ایک بشر کے مقدر میں رہی خواہ اس کی نوعیت جداگانہ رہی ہو۔ اب راقم الحروف اپنے اصل موضوع پر آتا ہے۔ جیسا کہ قبل بھی رقم کیا جاچکا ہے کہ بشر کئی نوع کے ہوا کرتے ہیں۔ ان میں ایک نوع جنگلوں اور پہاڑوں میں قیام کرنے والے بشر بھی ہیں جنہیں لوگ عام طور پر آدی واسی یا قبائلی کہتے ہیں۔ یعنی قدیم زمانے سے قیام کرنے والا انسان۔ یہاں ان کے جنگلوں میں قیام کی کوئی تاریخی شہادت نہیں ملتی ہے کہ یہ کب سے جنگلوں اور پہاڑوں میں ہیں۔ لیکن اس امر کی شہادت ملتی ہے کہ یہ لوگ آریوں سے بھی قدیم ہیں اور یہ بھی قیادت وحکومت کے خوگر رہے ہیں۔ دیشوم لیڈر جناب شیبو سورین کا تعلق بھی اسی آدی واسی قبیلے سے ہے۔ یہ آدی واسی گوکہ جنگلوں اور پہاڑوں میں رہتے ہیں لیکن ان کے حوصلوں اور جراءت کی الگ ہی داستان ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو تیروں سے توپوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ ایسے ہی ایک حوصلہ مند انسان کو شیبو سورین کہا جاتا ہے۔ یہ آدی واسیوں کے ایسے لیڈر تھے جن سے دہلی کا تخت بھی لرزہ رہتا تھا۔ اپنے سیاسی عہد آغاز میں تو یہ ون مین آرمی کے طور پر غیر آدی واسی حکومتوں سے نبرد آزما رہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ریاست بہار کے جنوبی حصے میں جو امروز ریاست جھارکھنڈ کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ یہاں معدنیات کا خزانہ ہے۔ علاوہ ازیں بڑے پیانے پر صنعتیں بھی نصب ہیں۔ لیکن صد حیف کہ وہاں کے اصل باشندے ان معدنیات وصنعتوں سے کوئی خاص استفادہ نہیں کر پاتے تھے۔ یہی سب تھا کہ یہ لوگ غربت ومفلسی حتیٰ کہ فاقہ کشی کے شکار رہے۔ انتہا تو یہ تھی کہ ان کی بہو بیٹیاں بھی محفوظ بالکل نہیں تھیں۔ دو چار نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں لڑکیاں غائب ہوچکی تھیں۔ لڑکیوں کو اس طرح غائب کرنے میں اہم کردار ٹرک ڈرائیور کا تھا۔ ایک غیرت مند آدی واسی لیڈر کے لئے یہ ناقابل تحمل تھا۔ چنانچہ شیبو سورین نے اس کے خلاف وسیع پیانے پر تحریک چھیڑی۔ نتیجہ کے طور پر حکومت بھی حرکت میں ائی۔ انجام کار کسی حد تک سے لڑکیوں کے غائب ہونے پر قدغن لگا

شیبو سورین ایک حقیقی اور غیرت مند قبیلائی لیڈر تھے۔ ایسے مخلص لیڈر صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ ناچیز کے اس قول کو لوگ مبالغہ آرائی پر محمول کریں۔ لیکن حقیقت تو حقیقت ہی ہے۔ حقیقت کی تکذیب ممکن نہیں ہے

شیبو سورین کے علاوہ بھی کئی سیاست دان یا لیڈران نے روئے جھارکھنڈ پر جنم لیا۔ لیکن کسی کو بھی موصوف جیسی عزت وشہرت ومقبولیت میسر نہیں ائی۔ انجھانی برسا منڈا کے بعد اگر کسی کا نام جھارکھنڈ کے مقبول ترین لیڈر میں آتا ہے تو وہ نام شیبو سورین کا ہی ہے۔ یہی سبب ہے کہ وہ مسلسل 38 سالوں تک جھارکھنڈ کے آدی واسیوں کے دلوں پر راج کرتے رہے اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی قیادت کرتے رہے۔ موصوف تین دفعہ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ رہے۔ وہ اس طرح کہ پہلی بار 2 مارچ 2005 کو وزیر اعلیٰ عہدے کا حلف لیا لیکن اکثریت ثابت نہیں کرنے کے سبب 12 مارچ 2005 کو ہی استعفی دے دیا۔ یعنی آپ پہلی دفعہ دس دنوں کے لئے وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز رہے۔ دوسری دفعہ 27 اگست 2008 کو آپ وزیر اعلیٰ پھر منتخب ہوئے اور 19 جنوری 2009 تک اس عہدے پر فائز رہے۔ اسی طرح تیسری دفعہ 30 دسمبر 2009 کو وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہوئے اور 01 جنوری 2010 تک اس عہدے پر فائز رہے علاوہ ازیں موصوف کل 8 مرتبہ رکن پارلیمان منتخب ہوئے۔ تین دفعہ رکن راجیہ سبھا بھی رہے۔ اپ موصوف نے مرکزی وزیر کے طور پر بھی اپنی خدمات انجام دیں۔ اسی سے سمجھا جاسکتا ہے کہ شیبو سورین جھارکھنڈ کی کیسی بلند وبالا واعلیٰ قدر شخصیت کے حامل سیاست دان تھے۔ یہی سبب ہے کہ جھارکھنڈ کے عوام نے موصوف کو دشوم گرو کے لقب سے نوازہ، جس کا معنیٰ ''ملک کا گرو'' ہوتا ہے۔ شیبو سورین نے جل، جنگل اور زمین کی تحریک سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا اور آخری سانس تک اسی تحریک کے لئے زندہ رہے۔ اس کا سبب یہ تھا کہ چونکہ جھارکھنڈ پہاڑی علاقہ ہے جہاں بارش کا بیشتر پانی نشیبی علاقہ میں بہ کر چلا جاتا تھا۔ اس طرح پورے جھارکھنڈ میں پانی کا بحران پیدا ہوجاتا تھا۔ دوسری جانب جھارکھنڈ تو یونہی پٹھاری و پہاڑی علاقہ ہے۔ اس کے علاوہ بیشتر بنجر زمین پر مشتمل ہے۔ جہاں بہت ہی کم کاشتکاری ہوا کرتی تھی۔ اب جہاں کچھ کاشت کاری ہوتی بھی تھی تو وہ پانی کے بغیر خشک سالی کا شکار ہوجاتی تھی۔ یہ شیبو سورین ہی کی تحریک کا ماحصل ہے کہ جھارکھنڈ میں ڈیم کی تعمیر عمل میں آئی اور آج جھارکھنڈ میں بھی اچھی خاصی کاشتکاری ہونے لگی۔ اسی طرح جھار کے صنعتی علاقہ یا پھر شہری علاقے پر بڑی برق رفتاری سے اور وسیع پیانے پر غیر قبائلی قابض ہورہے تھے جس پر مذکورہ تحریک کے زیر اثر کسی حد تک قدغن لگا۔ یہی کچھ عالم جنگل میں بھی تھا۔ جنگلوں کا ٹھیکہ غیر قبائلیوں کو بڑے پیانے پر مل رہا تھا۔ لیکن اس تحریک کے باعث اس میں کمی ائی۔ اس طرح قبائلیوں کی ترقی کے راستے ہموار ہوئے۔ بلاشبہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ قبائلیوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے تشکیل پائی۔ لیکن یہ کبھی نکسلی تحریک کی شراکت دار نہیں ہوئی اور نہ ہی کبھی یہ کسی اشتراکی تحریک کی ساجھیدار ہوئی۔ یہ اکیلا چلو رے کے طرز پر پیش قدمی کرتی رہی اور بالآخر اقتدار تک پہونچی۔ یہ شیبو سورین کا ہی کارنامہ تھا جسے نہ ہی قبائلی فراموش کر سکتے ہیں اور نہ ہی جھارکھنڈ کے عوام۔ ایسا مخلص نیتا صدیوں میں جنم لیتا ہے جو اپنے عزم اور اپنے کام کے تئیں صد فیصد ایماندار ہو۔ لیکن صد افسوس کہ 4 اگست 2025 کو عمر کے اکیاسیویں سال میں اپنے عوام کو روتا بلکتا چھوڑ کر اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ اوپروالا ان کی آتما کو شانتی دے۔ اپ کی موت گردے اور پھیپھڑے کے شدید مرض اور بعد میں برین اسٹروعزم ک کے باعث سرگنگا رام اسپتال میں واقع عمل پزیر ہوئی۔ دشوم گرو شیبو سورین عزم و ارادے کے ایک گراں قدر کوہ عظیم تھے جنہیں نہ دنیا کی کوئی حکومت جھکا سکیں اور نہ ہی مصیبت۔ وہ نے کبھی اپنے مقصد ومنصوبے سے کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ غیر منقسم بہار کے وزیر اعلیٰ شری لالو یادو نے کہا تھا کا بہار کا بٹوارہ میری لاش پر ہوگا۔ لیکن اسی حکومت کو شیبو سورین نے اپنی حکمت عملی سے جھکنے پر مجبور کر دیا اور لالو جی کے دستخط سے بہار کی تقسیم عمل پزیر ہوئی۔ موصوف نے جس بھی چیز کا عزم کیا اسے نامکمل کبھی نہیں چھوڑا۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ ایک صدی قسم کے انسان تھے۔ اسی کے باہم آپ اپنے وقار، اپنے تشخص کے تحفظ کے لئے ہر قربانی کے لئے ہمہ اوقات تیار رہتے تھے۔ یہ صفت عالیہ آپ کو دیگر جھارکھنڈی لیڈروں سے ممتاز کرتی ہے۔ اپ نے اس طرح نہ صرف اپنے وقار کی محافظت کی بلکہ تمام قبائلیوں کے وقار کو بھی بلند وبالا کیا۔ یہی وہ صفت عالیہ ہے جس کے باعث ایک لیڈر کو بے پناہ عزت ومقبولیت حاصل ہوتی ہے جو لیڈر اپنے زاتی مفاد پر عوامی مفاد کو ترجیح دیتا ہے۔ وہی لیڈر مقبول عام ہوتا ہے۔ اسی باعث جھارکھنڈ کے بچے بچے کی زبان پر دشوم گرو شیبو سورین کا نام ہے۔

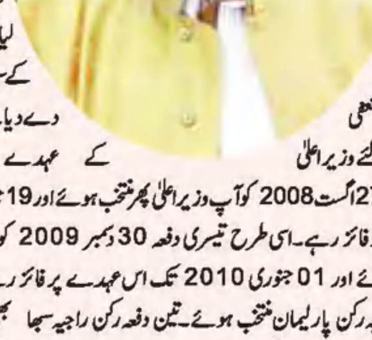

شاردا انسٹی ٹیوٹ کے سوامی چیتنیا نند سرسوتی پر جنسی ہراسانی کا مقدمہ درج، ملزم فرار، پہلے بھی درج ہو چکے ہیں معاملے

نئی دہلی، 24 ستمبر (یواین آئی) قومی دارالحکومت کے پرتعیش علاقے میں واقع سری شاردا انسٹی ٹیوٹ آف انڈین مینجمنٹ میں کام کرنے والے سوامی چیتنیا نند سرسوتی عرف پارتھ سارتھی کے خلاف جنسی ہراسانی کی کئی شکایات کی تحقیقات کے بعد سنگین الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

پولیس نے بدھ کو بتایا کہ واقعہ سامنے آنے کے بعد مرکزی ملزم سوامی چیتنیا نند فرار ہو گیا۔ پولیس نے اس کے خلاف لُک آؤٹ نوٹس جاری کر دیا ہے، تاکہ وہ ملک چھوڑ کر فرار نہ ہو سکے۔ دہلی، ہریانہ، اتر پردیش، راجستھان اور اتراکھنڈ پولیس کی ٹیمیں بابا کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہیں۔ یہ کارروائی متاثرہ طالبات کے سنگین الزامات کے بعد شروع کی گئی ہے، جنہوں نے بابا پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا ہے۔ طالبات کا کہنا ہے کہ چیتنیا نند انہیں نمبر کم کرنے اور فیل کرنے کی دھمکی دے کر اپنے کمرے میں بلاتا۔ اتنا ہی نہیں وہ انہیں بیرون ملک لے جانے کا لالچ بھی دیتا۔ پولیس کی تفتیش میں کئی چونکا دینے والے انکشافات ہوئے ہیں۔ بابا کی گاڑی سے کئی سفارتی لائسنس پلیٹیں برآمد ہوئیں جس سے کیس مزید پیچیدہ ہو گیا۔

اس کے علاوہ یہ الزامات سامنے آئے ہیں کہ آشرم سے کچھ سی سی ٹی وی فوٹیج کو حذف کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے ڈی وی آر کو جانچ کے لیے فارنسک سائنس لیب (ایف ایس ایل) بھیج دیا ہے۔ پولیس کو یہ بھی پتہ چلا ہے کہ 50 سے زائد طالبات کے فون سے بابا کے ساتھ ہوئی چیٹ کو ڈیلیٹ کر دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں تین وارڈنز کے بیانات قلمبند کیے گئے ہیں، جن پر الزام ہے کہ انہوں نے ملزم کے کہنے پر طالبات کی فون چیٹ ڈیلیٹ کی۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ بابا نے لندن میں رہتے ہوئے پیشگی ضمانت کی درخواست دائر کی تھی لیکن بعد میں خود ہی واپس لے لی۔

چار اگست کو شری مٹھ اور اس کی جائیدادوں کے منتظم پی اے مرلی کی طرف سے جنوب مغربی دہلی کے وسنت کنج نارتھ پولیس اسٹیشن میں شکایت موصول ہوئی۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ سوامی چیتنیا اور سرسوتی نے انسٹی ٹیوٹ میں پڑھنے والی طالبات کو جنسی طور پر ہراساں کیا۔

شکایت کی بنیاد پر پولیس نے 32 طلبا کے بیانات ریکارڈ کیے ہیں۔ ان میں سے 17 نے سوامی چیتنیا انند پر بدزبانی، فحش واٹس ایپ/ایس ایم ایس پیغامات بھیجنے اور بغیر مرضی جسمانی تعلق قائم کرنے کا الزام لگایا۔ یہ طالبات ای ڈبلیو ایس اسکالرشپ کے تحت پی جی ڈی ایم کورس کر رہی ہیں۔ متاثرین نے یہ بھی بتایا کہ انسٹی ٹیوٹ میں کام کرنے والی کچھ خاتون فیکلٹی ممبران اور منتظمین نے انہیں ملزم کے دباؤ میں آ کر ہراساں کرنے پر مجبور کیا۔

ان بیانات کی بنیاد پر پولیس نے وسنت کنج نارتھ پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعات کے تحت معاملہ درج کیا۔ تفتیش کے دوران سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ کیا گیا اور موقع پر اور ملزم کے ٹھکانے پر متعدد چھاپے مارے گئے۔

انسٹی ٹیوٹ سے برآمد شدہ این وی آر/ہارڈ ڈسک کو فارنسک جانچ کے لیے ایف ایس ایل بھیج دیا گیا ہے۔ پٹیالہ ہاؤس عدالت میں جج کے سامنے دفعہ 183 بی این ایس کے تحت کل 16 متاثرین کے بیانات ریکارڈ کیے گئے ہیں۔

تحقیقات کے دوران شری شرا انسٹی ٹیوٹ کے تہہ خانے میں ایک وولوو کار کھڑی پائی گئی جس پر جعلی سفارتی نمبر پلیٹ 39) یواین (1 تھی۔ اس کار کو سوامی چیتنیا نند عرف ڈاکٹر سوامی پارتھ سارتھی نے استعمال کیا تھا۔ اس کی بنیاد پر 25 اگست کو وسنت کنج نارتھ پولیس اسٹیشن میں مختلف دفعات کے تحت ایک اور معاملہ درج کر کے کار ضبط کر لی گئی۔

اس ادارے کے بانی سری سری جگد گرو شنکرا چاریہ مہاسمستھانم، دکشنا چاریہ سری سردا پیٹھم، شرن گیری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے ادارے کا سوامی چیتنیا نند سرسوتی عرف سوامی پارتھ سارتھی کی غیر قانونی اور نامناسب کارروائیوں سے کوئی تعلق نہیں اور ادارے نے ان کے ساتھ تمام تعلقات ختم کر لیے ہیں۔

سوامی چیتنیا نند سرسوتی، عرف پارتھ سارتھی پر جنسی ہراسانی کے الزامات کی تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ وہ تقریباً 12 سال سے وسنت کنج آشرم اور سنستھان کیمپس میں رہ رہا تھا اور خود کو ایک کیئر ٹیکر/انچارج کے طور پر ظاہر کرتا تھا۔ ذرائع کے مطابق، وہ ادارے کے ڈائریکٹر/منیجر کے عہدے پر فائز تھا۔

تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ اس کے خلاف پہلے بھی پرانے معاملے درج ہیں۔ اس پر 2009 اور 2016 میں ہراساں کرنے اور دھوکہ دہی کا بھی الزام لگا۔ وہ موبائل بہت کم استعمال کرتا تھا، جس سے اس کی لوکیشن کا پتہ لگانا مشکل ہو رہا ہے۔

اطلاعات کے مطابق وہ بنیادی طور پر اڈیشہ کا رہنے والا ہے۔ اپنے آن لائن پروفائل میں، ملزم کا دعویٰ ہے کہ اس کی اعلیٰ ترین ڈگری پی ایچ ڈی (شکاگو بوتھ یونیورسٹی) ہے اور وہ مینجمنٹ/اکنامکس سے متعلقہ مضامین پڑھاتا ہے، لیکن یونیورسٹی کے رجسٹرار کی سطح پر اس کا کوئی قابل تصدیق ریکارڈ ابھی تک منظر عام پر نہیں آیا ہے۔

دہلی پولیس اس معاملے کی اچھی طرح سے تفتیش کر رہی ہے اور چیتنیا نند کو گرفتار کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ تفتیش میں نئے حقائق سامنے آ رہے ہیں اور پولیس کا کہنا ہے کہ کیس میں جلد اہم پیش رفت ہوگی۔ فی الحال بابا کی تلاش میں چھاپوں کا دور جاری ہیں۔

سی ڈبلیوسی اجلاس: ملکارجن کھڑگے کا انتخابی شفافیت اور حکومت کی ناکامیوں پر سخت موقف، بہار کے مسائل اجاگر

پٹنہ، 24 ستمبر: پٹنہ کے تاریخی صداقت آشرم میں کانگریس کی توسیع شدہ ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اپنے ابتدائی بیان میں ملک اور بہار کے موجودہ سیاسی، اقتصادی اور سماجی حالات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ کھڑگے نے کہا کہ یہ اجلاس اس وقت منعقد کیا گیا ہے جب ہندوستان داخلی اور خارجی سطح پر شدید چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر پیش آنے والی مشکلات وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کی ناکامی اور سفارتی پالیسی کی ناکامیوں کا نتیجہ ہیں۔ جو لوگ وزیر اعظم کے دوست کہلائے جا رہے ہیں، وہی آج ہندوستان کو متعدد عالمی مسائل میں الجھا رہے ہیں۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ آج جب ووٹر لسٹ میں رسمی طور پر تبدیلیاں کی جا رہی ہیں، کانگریس کو اپنی ذمہ داری کے تحت بہار میں اس اجلاس کے ذریعے عوام کے حقوق اور جمہوریت کی حفاظت کے عزم کو دوہرانا ضروری ہے۔ انہوں نے تاریخی حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 85 سال قبل رام گڑھ اے آئی سی سی اجلاس میں پہلی بار آئین ساز اسمبلی کے قیام کا مطالبہ سامنے آیا تھا، جس میں مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو، سردار پٹیل اور ڈاکٹر امبیڈکر نے مل کر ہر شہری کو 'ایک شخص ایک ووٹ' کے حق سے نوازا۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ جمہوریت کی بنیاد شفاف اور غیر جانبدار انتخابات ہیں لیکن آج الیکشن کمیشن کی شفافیت پر سوالات اٹھ رہے ہیں اور مختلف ریاستوں سے انکشافات کے جواب دینے کے بجائے پارٹی کے حلف نامے طلب کیے جا رہے ہیں۔ کھڑگے نے کہا کہ ملک میں ووٹوں کی دھوکہ دہی کی سازش ہو رہی ہے، جس کا اثر غریب، مزدور، کسان، اقلیت اور کمزور طبقات پر پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے عوام میں ووٹر حقوق کے بارے میں آگاہی بڑھائی اور لوگ کھل کر پارٹی اور راہل گاندھی کے ساتھ کھڑے ہوئے۔

انہوں نے اقتصادی مسائل پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ملک میں نوکریوں کی کمی، مہنگائی، جی ایس ٹی اور نوٹ بندی کی پالیسیوں نے عوام کی زندگی متاثر کی ہے۔ نوجوان بے روزگار ہیں اور دیہی علاقوں میں کھپت 50 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے، جبکہ آمدنی میں اضافہ نہیں ہوا۔ کھڑگے نے کسانوں کی مشکلات اور حالیہ کسان تحریکوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تین کسان مخالف قوانین اور ان کے نتیجے میں 750 سے زیادہ کسان شہید ہوئے۔ انہوں نے حکومت کی ناکامیوں کو معاشی، سماجی اور مذہبی تقسیم کے پہلو سے بھی اجاگر کیا اور کہا کہ بہار کی حکومت نے ترقی کے وعدے پورے نہیں کیے، جس سے 'ڈبل انجن' کا دعویٰ کھوکھلا ثابت ہوا۔

انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام بنیادی سہولتیں، روزگار، تعلیم، صحت اور سماجی انصاف کی خواہاں ہے اور کانگریس پارٹی انہی بنیادی حقوق کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2025 کے اسمبلی انتخابات نہ صرف بہار کے لیے بلکہ پورے ملک کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوں گے، اور یہی موقع ہے کہ عوام حکومت کی ناکامیوں کا حساب لیں۔

ملکارجن کھڑگے نے زور دیا کہ کانگریس اپنے اتحاد کے ساتھ مل کر بہار کی عوام کے لیے روزگار، تعلیم، صحت، سماجی انصاف اور شفاف حکومت کی فراہمی یقینی بنائے گی اور اس طرح 'سونا بہار' کے خواب کو حقیقت میں بدل دے گی۔

بہار میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ مکمل طور پر سیاسی طور پر متاثر: روی شنکر پرساد

نئی دہلی، 24 ستمبر (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر روی شنکر پرساد نے بدھ کو پٹنہ میں 85 سال بعد ہونے والی کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ میٹنگ مکمل طور پر سیاسی طور پر محرک ہے۔ مسٹر روی شنکر نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں سے کہا کہ پٹنہ میں کانگریس کی نیشنل ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کئی سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ جب لالو یادو اقتدار میں تھے تو ملاقات پہلے کیوں نہیں ہوئی؟ کانگریس کو 85 سال بعد اچانک بہار کیوں یاد آ گیا؟ مسٹر روی شنکر نے کہا کہ جواہر لعل نہرو نہیں چاہتے تھے کہ ملک کے پہلے صدر راجندر پرساد صدر ہوں۔ مزید برآں، ان کی صدارتی مدت ختم ہونے کے بعد نہرو حکومت نے انہیں نظر انداز کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پرساد صداقت آشرم، بہار کانگریس کے دفتر میں بری حالت میں رہے، جس کے لیے کانگریس ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے بہار کے لوک نائک جے پرکاش نارائن کو گرفتار کر لیا، اور ان کے گردے فیل ہو گئے۔ یہی نہیں جگجیون رام کو ملک کا وزیر اعظم نہیں بننے دیا گیا۔ مسٹر روی شنکر نے الزام لگایا کہ کانگریس پارٹی نے چارہ گھپلہ معاملے میں مسٹر لالو پرساد یادو کی سرگرمیوں کی کبھی مخالفت نہیں کی۔ یہ گھپلہ 2000 کروڑ روپے کا تھا اور مسٹر یادو کو اس معاملے میں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ مسٹر یادو ریلوے گھپلہ اور زمین نوکری گھپلہ میں بھی ملزم ہیں۔ ان مقدمات میں تیجسوی یادو اور رابڑی دیوی بھی ملزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں پرزور طریقے سے کہتا ہوں کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ لالو کی حمایت کی ہے، جس کی بہار میں حکومت کا مطلب خوف، لوٹ مار، اغوا اور بدعنوانی تھی۔

بی جے پی نے راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے الیکشن کمیشن کی ساکھ پر سوال اٹھانے کو پروپیگنڈہ قرار دیا

نئی دہلی، 24 ستمبر (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے ان کے الیکشن کمیشن اور انتخابی نظام پر سوالیہ نشان کو پروپیگنڈہ قرار دیا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان شہزاد پوناوالا نے بدھ کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ مسٹر گاندھی نے ایک غیر ملکی اخبار (فنانشل ٹائمز) کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی حکمت عملی ثبوت کی بنیاد پر نہیں بلکہ پروپیگنڈے کی بنیاد پر الیکشن کمیشن اور انتخابی نظام کے خلاف ردعمل دینا ہے۔ مسٹر پوناوالا نے کہا کہ بہار میں کانگریس کی قومی ایگزیکٹو میٹنگ چل رہی ہے، لیکن آج کے بعد کانگریس پارٹی کو اپنا نام سی ڈبلیوسی سے بدل کر "بھارت ورودھی کمیٹی" "بی وی سی) کر دینا چاہیے، کیونکہ یہ سی ڈبلیوسی نہیں، بلکہ بی وی سی ہے۔ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کہ جب میں نے قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کا انٹرویو پڑھا تو مجھے لگا کہ یہ بیان قائد حزب اختلاف (ایل او پی) کا نہیں ہے۔ ہاں اگر ایل او پی کا مطلب لیڈر آف پروپیگنڈہ یا لیڈر آف پاکستان ہوتا تو عین ممکن تھا کہ ایسا انٹرویو فنانشل ٹائمز کو دیا جائے۔ اس لیے میں یہ الزام لگا رہا ہوں۔ "جہاں ملک سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں کمی کا جشن منا رہا ہے، وہیں بہار میں کانگریس اور آر جے ڈی کا گالی گلوچ جاری ہے۔ گزشتہ 15-10 دنوں میں چوتھی بار وزیر اعظم نریندر مودی کی والدہ کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی گئی ہے۔ سب سے پہلے دربھنگہ میں ایک ریلی میں کانگریس کے سرکاری پلیٹ فارم سے وزیر اعظم کی والدہ کے خلاف غلط زبان استعمال کیا گیا۔ اب سمستی پور میں آر جے ڈی کارکنوں نے مسٹر مودی کی ماں کو گالی دی۔ آر جے ڈی نے نہ تو تردید کی اور نہ ہی معافی مانگی، لیکن تیج پرتاپ یادو نے اس کی مذمت کی اور کہا کہ سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔

مسٹر پوناوالا نے کہا کہ مسٹر گاندھی کہہ رہے ہیں کہ "ایک دلت لڑکی ڈاکٹر نہیں بن سکتی کیونکہ دروازے ایس سی، ایس ٹی کے لیے بند ہیں۔ "تو، ہر سال ریزرویشن کے ذریعے ہزاروں ایس سی/ ایس ٹی طلباء میڈیکل کالجوں میں کیسے داخلہ لے رہے ہیں؟ یہ ریزرویشن انہیں ڈاکٹر، انجینئر اور افسر بننے کا راستہ فراہم کرتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ مودی حکومت نے میڈیکل کی سیٹیں بڑھائی ہیں، ریزرویشن برقرار رکھا ہے اور نئے کالج کھولے ہیں۔ مسٹر گاندھی کا بیان محض جھوٹ اور سماج کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے، لیکن عوام سچ جانتی ہے کہ مودی حکومت کے تحت دروازے بند نہیں ہوئے، بلکہ پہلے سے زیادہ کھلے ہیں۔

☆☆

راجیہ سبھا انتخابات: الیکشن کمیشن نے جموں وکشمیر کی 4 اور پنجاب کی ایک سیٹ کے لیے ووٹنگ کی تاریخ کا کیا اعلان

24 ستمبر: الیکشن کمیشن نے جموں وکشمیر کی 4 اور پنجاب کی ایک راجیہ سبھا سیٹ کے لیے انتخاب کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ کمیشن کے مطابق ان پانچوں سیٹوں کے لیے ووٹنگ 24 اکتوبر کو کرائی جائے گی۔ انتخاب کا نوٹیفکیشن 6 اکتوبر کو جاری ہوگا۔ اس انتخاب کے لیے امیدوار 6 اکتوبر سے کاغذات نامزدگی داخل کر سکتے ہیں، جبکہ نامزدگی کی آخری تاریخ 13 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ امیدواروں کے ذریعہ جمع کرائے گئے کاغذات نامزدگی کی تحقیقات 14 اکتوبر کو کی جائے گی۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 16 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ ووٹنگ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی اسی روز شام 5 بجے شروع ہو جائے گی۔ الیکشن کمیشن نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ووٹنگ اور ووٹوں کی گنتی مکمل طور سے شفاف اور منصفانہ طریقے سے کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ سنجیو اروڑا نے لدھیانہ مغربی سے ضمنی اسمبلی انتخاب میں جیت حاصل کی تھی۔ اس سیٹ پر 19 جون کو ضمنی اسمبلی انتخاب ہوا تھا۔ یہ سیٹ عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی گرپریت گوگی بسّی کے رواں سال میں انتقال کے بعد خالی ہو گئی تھی۔ عام آدمی پارٹی نے راجیہ سبھا رکن سنجیو اروڑا کو اس ضمنی انتخاب میں امیدوار بنایا تھا، اس وجہ سے یہ سیٹ خالی ہو گئی تھی۔ دوسری طرف جموں وکشمیر میں راجیہ سبھا کی 4 سیٹیں فروری 2021 سے خالی ہیں۔ راجیہ سبھا میں غلام نبی آزاد اور نذیر احمد لاوے کی مدت کار 15 فروری 2021 کو ختم ہو گئی تھی۔ 2 دیگر راجیہ سبھا رکن فیاض احمد میر اور شمشیر سنگھ منہاس کی مدت کار بھی 10 فروری 2021 کو ختم ہو گئی تھی۔

کانپور بینر معاملہ: پولیس کو سوچنا ہوگا، 'فلیش پوائنٹ' کو 'ٹرننگ پوائنٹ' میں تبدیل کرنے کی ضرورت

24 ستمبر: حکمران جماعت اور اس سے وابستہ تنظیموں نے پولیس اور انتظامیہ پر ہر دور میں دباؤ ڈالا ہے۔ یہ ہر پارٹی کے دور حکومت میں ہوا ہے، کبھی کم حد تک، کبھی زیادہ حد تک۔ یہ بات بھی ناقابل تردید ہے کہ اگر پولیس یا انتظامیہ دباؤ کے سامنے جھکنے کے بجائے کارروائی کرتی ہے تو 'اوپر' سے ہمیشہ انتقامی کارروائی کا خطرہ رہتا ہے۔ زیادہ تر معاملات میں، افسران کو اکثر سزا دی جاتی ہے، اکثر برطرفی، معطلی، یا کم از کم تبادلے کے ذریعہ ہی سزا دی جاتی ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حکمران جماعت سے وابستہ کوئی بھی تنظیم یا گروہ پولیس پر اتنا دباؤ ڈالے کہ وہ دوسرے فریق کا اعتماد ہی کھو بیٹھے۔ کانپور میں 'آئی لو محمد؟' کے بینر کو ہٹائے جانے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اس کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ اچھا خیال نہیں ہے کہ، کئی دنوں کے ہنگامے کے بعد، ایک سینئر افسر کیمرے پر یہ کہتے ہوئے سنے جاتے ہیں کہ انہوں نے بینر لگانے پر مقدمہ درج نہیں کیا تھا جس پر لکھا تھا 'میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں'؛ یہ کچھ اور تھا، اگر واقعی کچھ اور تھا تو اتنا عرصہ بعد یہ بیان کیوں جاری کیا گیا؟ ٹھیک ہے، انہوں نے وہی کیا جو انہیں صحیح لگتا تھا۔ اس معاملے کو حل کرنے کے لیے پولیس اہلکار کے خلاف تادیبی کارروائی کی جا سکتی تھی، لیکن اس کو بھی ایک طرف چھوڑ دیں۔

اس ایک بینر کو ہٹانے پر جو ہنگامہ برپا ہوا اسے دیکھ کر سب سے پہلے جو بات ذہن میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ مسلمان اپنے نبی ؐ سے دل کی گہرائیوں سے محبت کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ لوگ اس بات کو برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کے نام کا بینر لگانے پر مقدمہ درج کیا جائے۔ یہ یقینی طور پر سچ ہے، لیکن اس کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ سڑکوں پر، ٹرینوں میں، اسکولوں اور کالجوں میں، دفاتر میں، مالز میں، مختصر یہ کہ ہر جگہ جب ایک مخصوص کمیونٹی کو ہراساں ہوتے دیکھا جائے اور مجرموں کے بجائے ایک ہی کمیونٹی کو بار بار کارروائی کا نشانہ بنایا جاتا ہے، ایسی صورت حال پیدا ہوتی ہے کہ کشیدہ حالات کو سمجھنے والے ماہرین اسے 'فلیش پوائنٹ' کہتے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ہجوم سڑکوں پر نکل آتا ہے۔ اس معاملے میں اچھی بات یہ ہے کہ اس عظیم شخصیت کے نام پر جذبات قابو میں رہے اور جسے فلیش پوائنٹ کہا جاتا ہے اس میں تبدیل نہیں ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ ہجوم سڑکوں پر نکل آیا لیکن بے قابو نہیں ہوا۔ تاہم، خطرہ برقرار ہے کہ معاملات بڑھ سکتے ہیں۔ اب پولیس کو بھی پیچھے مڑ کر دیکھنا چاہیے۔ ان کی ساکھ صحیح معنوں میں اسی وقت برقرار رہے گی جب وہ خود کو اس صورت حال کا فریق نہیں سمجھیں۔ پولیس ہمیشہ دباؤ میں رہی ہے اور رہے گی لیکن ملک کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو اس دباؤ میں اچھی پولیسنگ کا مظاہرہ کر سکیں۔ حکومتیں آتی جاتی رہیں گی، ترقیاں اور تبادلے ہوتے رہیں گے لیکن اگر پولیس عام شہریوں کی نظروں میں اپنا اقبال یا ساکھ کھو دیتی ہے تو اسے دوبارہ حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائے گا، اور ایسی صورت حال نہ پولیس کے لیے فائدہ مند ہوگی، نہ شہریوں کے لیے اور نہ ہی ملک کے لیے۔ اس لیے امید کی جاتی ہے کہ اس واقعے کے بعد کچھ اعلیٰ افسران سر جوڑ کر بیٹھیں اور اس 'فلیش پوائنٹ' کو تیزی سے 'ٹرننگ پوائنٹ' میں تبدیل کرنے کا راستہ نکالیں گے، جو ہم سب کو امن وسکون کی طرف لے جا سکے۔ کاش..!!

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 24 ستمبر (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 25 ستمبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں:

1340۔ انگلینڈ اور فرانس نے تخفیف اسلحہ معاہدہ پر دستخط کیے۔

1524۔ واسکوڈی گاما آخری بار وائسرائے بن کر ہندوستان آئے۔

1639۔ امریکہ میں پہلے پرنٹنگ پریس کا آغاز ہوا۔

1654۔ انگلینڈ اور ڈنمارک نے تجارتی معاہدوں پر دستخط کیے۔

1846۔ امریکی فوج نے میکسیکو کے مونٹری پر قبضہ کیا۔

1897۔ برطانیہ میں پہلی بس سروس شروع ہوئی۔

1906۔ اسپین میں راجہ اور رانی کے سامنے لیونارڈو ٹوریس کوویڈو نے ندی کے کنارے پر بیٹھے بیٹھے ہی ٹیلی کینو آلہ کی مدد سے کشتی چلا کر دکھایا، جسے ریموٹ کنٹرول کی پہلی نمائش مانی جاتی ہے۔

1911۔ فرانسیسی جنگی جہاز لبرٹی میں ٹولن ہاربر پر ہوئے دھماکے میں 285 افراد ہلاک ہوئے

-

1916۔ ماہر معاشیات، ماہر سماجیات اور عظیم مفکر پنڈت دین دیال اپادھیائے کی پیدائش ہوئی۔

1920۔ ہندوستان کے مشہور راکٹ سائنسدان ستیش دھون کا جنم ہوا۔

1926۔ غلاموں کی خرید وفروخت اور غلام روایت کو ختم کرنے کے لئے پہلی بار بین الاقوامی سمجھوتے پر دستخط ہوئے۔

1929۔ جمی ڈولیٹل نے سامنے پرواز کر مشیل فیلڈ میں پرواز کا عمل مکمل کیا جس سے یہ ثابت ہوگیا کہ صرف آلات کی مدد سے بھی پرواز بھرنا اور صحیح سلامت زمین پر اترنا ممکن ہے۔

1939۔ معروف فلم اداکار، فلمساز اور ڈائریکٹر فیروز خان کی پیدائش ہوئی۔

1942۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران سوئٹزرلینڈ کی پولیس نے ایک حکم نامہ جاری کر کے کسی بھی یہودی ریفیوجی کے ملک میں داخلے پر پابندی لگا دی۔

1962۔ ہندستانی فلم اداکارہ شیلا گھوش کا جنم ہوا۔

1977۔ اداکارہ دویا دتہ کی پیدائش ہوئی۔

1978۔ سان ڈیاگو میں دو بڑے طیارے ٹکرائے، 144 افراد ہلاک ہوئے۔

1981۔ وسطی امریکی ملک بیلیز اقوام متحدہ میں شامل ہوا۔

2008۔ چین نے خلائی شٹل 'شینزو '7 لانچ کیا۔

2010۔ ہندی کے سینئر صحافیوں اور ادیب کنہیا لال نندن کا انتقال ہوا۔

2015۔ سنگاپور میں آلودگی کی وجہ سے اسکولوں کو بند کرنا پڑا۔

افضل گرو اور مقبول بٹ کی قبروں سے جڑی عرضی پر سماعت سے دہلی ہائی کورٹ کا انکار

نئی دہلی، 24 ستمبر: دہلی ہائی کورٹ نے افضل گرو اور مقبول بٹ کی قبریں تہاڑ جیل سے ہٹانے کی ہدایت دینے کے لیے داخل کی گئی عرضی پر سماعت سے انکار کر دیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ ہم نے آپ کے مطالبے دیکھے ہیں۔ آپ ہمیں بتائیں کہ تہاڑ جیل میں ان کی قبر رکھنے سے آپ کے کون سے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے، کون سے ضابطے کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ بعد میں عرضی دہندگان نے بھی عرضی واپس لے لی۔

ہائی کورٹ نے عرضی دہندہ سے کہا کہ کسی کی خواہش کے مطابق کسی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت نہیں ہو سکتی۔ عرضی دہندہ کے وکیل نے کہا کہ یہ بات پبلک ڈومین میں ہے کہ ان کی کمیونٹی کے کچھ لوگ باہر جرم کرتے ہیں اور جیل جاتے ہیں، تو ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

حالانکہ ہائی کورٹ نے عرضی دہندہ کی اس دلیل پر اعتراض ظاہر کیا۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ ہم پہلے ہی آپ کو کہہ چکے ہیں کہ آپ اپنی دلیل قانونی پہلوؤں تک محدود رکھیں۔ آپ ہمیں بتائیے کہ آپ کے کون سے بنیادی یا آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔

عرضی دہندہ کے وکیل نے عدالت سے کہا کہ ایسا کوئی نظم نہیں ہے جو اس بات کی منظوری دیتا ہے کہ پھانسی کی سزا پائے کسی قصوروار کو جیل میں ہی دفنا دیا جائے۔ اس پر دہلی ہائی کورٹ نے عرضی دہندہ سے کہا کہ آپ بنیادی طور سے جیل میں دفنانے کے خلاف ہیں لیکن یہ 2013 میں ہوا تھا، آج ہم 2025 میں ہیں۔ کسی کی آخری رسوم کا احترام کیا جانا چاہیے۔ حکومت نے اس معاملے کو محفوظ خاطر رکھتے ہوئے جیل میں دفنانے کا فیصلہ کیا۔ کیا ہم 12 سال بعد اسے چیلنج دے سکتے ہیں؟

ہائی کورٹ نے کہا کہ تہاڑ جیل میں قبریں افسروں کی اجازت سے بنائی گئی ہیں۔ جیل کوئی عوامی مقام نہیں ہے۔ یہ ریاست کی ملکیت والا ایک مقام ہے جسے قصورواروں کو قید کرنے کے مقصد سے بنایا گیا ہے۔ ہائی کورٹ میں داخل مفاد عامہ کی عرضی میں متعلقہ افسروں کو ہدایت دینے کی گزارش کی گئی تھی کہ اگر ضروری ہو تو لاش کو کسی خفیہ مقام پر منتقل کیا جائے تاکہ جیل احاطہ کو غلط استعمال سے روکا جا سکے۔

☆☆☆

این آئی اے نے دہشت گرد پنو کے خلاف نیا معاملہ درج کیا

نئی دہلی، 24 ستمبر (یواین آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے امریکہ میں مقیم دہشت گرد اور علیحدگی پسند گروپ سکھ فار جسٹس (ایس ایف جے) کے جنرل سکریٹری گرپتونت سنگھ پنو کے خلاف ایک اور ایف آئی آر درج کی ہے۔ پنو پر وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف دھمکی آمیز بیان دینے اور تشدد بھڑکانے کا الزام ہے۔ اس پر خالصتان حامی جذبات بھڑکانے کا بھی الزام ہے۔ نئی ایف آئی آر کے مطابق، پنو نے مبینہ طور پر سکھ فوجیوں کو لال قلعہ پر یوم آزادی 15) اگست 2025) پر مسٹر مودی کو قومی پرچم لہرانے سے روکنے کے لیے اکسایا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پنو پر الزام ہے کہ اس نے اس کام کے لیے فوجیوں کو 11 کروڑ روپے کی پیشکش کی تھی۔ این آئی اے نے اس سے قبل ملزمین کے خلاف کئی اور معاملے درج کیے ہیں۔

پاکستان کی جعفر ایکسپریس ٹرین میں دھماکہ، ٹرین کی کئی بوگیاں پٹری سے اتر گئیں اور الٹ گئیں

پاکستان 24 ستمبر: پاکستان زبردست خانہ جنگی سے دوچار ہے۔ جہاں ایک طرف فوج کے فضائی حملے میں 30 سے ؟؟ زائد افراد کی ہلاکت کے بعد صوبہ خیبر پختونخوا میں مظاہرے جاری ہیں، وہیں صوبہ بلوچستان میں علیحدگی پسند باغی گروپ مسلسل پاکستانی فوج کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک واقع میں کل شام سات بجے پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں کوئٹہ پشاور روٹ پر چلنے والی جعفر ایکسپریس کو ضلع مستونگ کے علاقے دشت میں پٹریوں پر نصب بم سے بلوچ مزاحمت کاروں نے نشانہ بنایا۔ دھماکوں کی تصاویر سے ایسا لگتا ہے کہ جعفر ایکسپریس ٹرین کی پانچ بوگیاں پٹری سے اتر گئیں۔ دھماکا کرنے والے بلوچ باغی گروپ بلوچ ریپبلکن گارڈز (بی ا؟ ر جی) نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ کنٹرول شدہ آئی ای ڈی دھماکے میں پاکستانی فوج کے متعدد فوجی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ واقعے کے باعث ٹرین آپریشن روک دیا گیا ہے۔ اس حملے کی ذمہ داری قبول کرنے والے بلوچ باغی گروپ بلوچ ریپبلکن گارڈز (بی ا؟ ر جی) کے ترجمان دوستین بلوچ نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ' آج شام مستونگ کے علاقے دشت میں جعفر ایکسپریس کو ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی سے نشانہ بنایا گیا جس میں متعدد پاکستانی فوجی اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔' بی آر جی کا دعویٰ ہے کہ دھماکے کے بعد ٹرین کی پانچ بوگیاں الٹ گئیں۔ بلوچ گروپ کے ترجمان دوستین بلوچ کے مطابق پاکستانی فوج مسافر ٹرینوں کا غلط استعمال کرتی ہے اور بی آر جی عوام سے فوجی اہلکاروں سے فاصلہ برقرار رکھنے کی اپیل کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں بلوچستان کی آزادی تک جاری رہیں گی۔ اس سال 11 مارچ کو بلوچستان لبریشن آرمی کے جنگجوؤں نے جعفر ایکسپریس کو ہائی جیک کر لیا تھا جو کوئٹہ سے پشاور جا رہی تھی۔ دوپہر ایک بجے کے قریب، بی ایل اے کے جنگجوؤں نے ٹرین کو نشانہ بنایا اور انجن پر راکٹ لانچر داغے۔ بی ایل اے نے دعویٰ کیا کہ ٹرین میں سوار 400 سے زائد افراد کو یرغمال بنایا گیا تھا، جن میں سے 200 پاکستانی فوج کے اہلکار تھے۔ تاہم بعد میں پاکستانی فوج نے ریسکیو آپریشن شروع کیا اور تمام 33 جنگجوؤں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا۔ پاکستانی فوج کے مطابق اس آپریشن میں پاکستانی فوج کے 23 اہلکار، تین ریلوے ملازمین اور پانچ مسافر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

غزہ امن معاہدے کیلئے مسلم حکمرانوں کے تعاون کے خواہاں: ٹرمپ

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک سخت گیر خطاب کے بعد وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف سمیت مسلمان حکمرانوں سے ملاقات کی، تاکہ غزہ میں اسرائیل کی جنگ ختم کرنے کے لیے اپنا منصوبہ پیش کر سکیں۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق یہ ملاقات اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس کے موقع پر ہوئی جس میں پاکستان، سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، مصر، اردن، ترکیہ اور انڈونیشیا کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات سے قبل مسلم رہنماؤں سے براہِ راست خطاب میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'ہمیں یرغمالیوں کو واپس لانا ہے، یہ وہ گروہ ہے جو دنیا کے کسی اور گروپ سے زیادہ یہ کر سکتا ہے، اس لیے آپ کے ساتھ موجودگی میرے لیے اعزاز ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'ہم نے یہاں 32 ملاقاتیں کیں، مگر یہ ایک بہت اہم ہے کیونکہ ہم ایک ایسی چیز کو ختم کرنے جا رہے ہیں جو شاید کبھی شروع ہی نہیں ہونی چاہیے تھی'۔ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے صدر ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس اہم وقت میں اتنی اہم ملاقات کی میزبانی کرنے پر ہم آپ کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم یہاں صرف اس جنگ کو روکنے اور قیدیوں کو واپس لانے کے لیے آئے ہیں'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'ہم آپ کی قیادت پر بھی انحصار کرتے ہیں کہ آپ اس جنگ کو ختم کریں اور غزہ کے عوام کی مدد کریں'۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق ٹرمپ کا منصوبہ غزہ سے اسرائیلی افواج کے بتدریج انخلا، علاقائی امن فوج کی تعیناتی اور متاثرہ علاقے کے لیے ایک بین الاقوامی حمایت یافتہ انتقالی اور تعمیر نو کے عمل پر مشتمل ہے۔ اسرائیل کے 'چینل 12' اور امریکی خبر رساں ویب سائٹ 'ایکسیوس' نے سفارتی ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ اگرچہ یہ منصوبہ اسرائیل نے تیار نہیں کیا، مگر وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کو اس کی خاکہ بندی سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ منصوبے میں فلسطینی اتھارٹی (پی اے) کا کردار شامل ہے لیکن حماس کا نہیں، جسے واشنگٹن اور تل ابیب دونوں ختم کرنے پر زور دیتے ہیں۔ ایکسیوس نے رپورٹ کیا کہ امریکہ چاہتا ہے کہ عرب اور مسلم ممالک غزہ میں فوجی دستے بھیجنے پر متفق ہوں، تاکہ اسرائیل کے انخلا کو ممکن بنایا جا سکے اور تعمیر نو کے پروگرام کے لیے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ کثیر الجہتی اجلاس سے قبل وزیر خارجہ مارکو روبیو نے 'فاکس نیوز' کو بتایا کہ 'فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے درمیان تنازع کا مستقل حل صرف ایک مذاکراتی تصفیہ ہی ہو سکتا ہے'۔ انہوں نے ممکنہ معاہدے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ ایسا ہوگا جس میں فلسطینیوں کے پاس اپنی زمین ہوگی اور وہ اس پر حکومت کریں گے، لیکن یہ کسی صورت اسرائیل پر حملوں کے لیے پلیٹ فارم کے طور پر استعمال نہیں ہو سکتی'۔ 'سی بی ایس نیوز' سے علیحدہ گفتگو میں انہوں نے کثیر الجہتی ملاقات کو 'غزہ میں تنازع ختم کرنے، تمام باقی قیدیوں کی رہائی اور ایک انسانی امدادی پروگرام شروع کرنے کا آخری موقع' قرار دیا۔

مسجد الحرام میں تیز بارش کے دوران زائرین کا طواف اور دعائیں

مکہ مکرمہ، 24 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں گزشتہ روز مکہ مکرمہ مسجد الحرام سمیت کئی علاقوں میں موسلا بارش ہوئی، عمرہ زائرین نے بارش کے دوران نماز ادا کی، طواف اور عبادت میں مصروف رہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق بارش کے دوران طواف کی تصاویر اور وڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب کے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف سول ڈیفنس نے مملکت کے کئی علاقوں میں جمعرات تک بارش کا الرٹ جاری کیا تھا۔ بیان میں کہا گیا تھا کہ مکہ مکرمہ ریجن درمیانے درجے سے شدید بارش کی زد میں رہے گا، سیلابی صورتحال، ژالہ باری اور گرد آلود ہوائیں چل سکتی ہیں۔ عسیر، جازان اور الباحہ ریجن میں درمیانے درجے سے موسلا دھار بارش کا الرٹ جاری کیا گیا تھا جبکہ مدینہ منورہ، ریاض، قصیم، حائل، اشرقیہ ریجن اور نجران میں ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش کی پیش گوئی کی گئی تھی۔ ڈائریکٹوریٹ نے شہریوں کو احتیاطی تدابیر کے ساتھ خود کو محفوظ مقامات تک محدود رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔

مسقط میں سونے کی دکان میں دن دہاڑے ڈکیتی کی بڑی واردات

مسقط، 24 ستمبر (یو این آئی) عمان کے شہر مسقط میں دن دہاڑے ڈکیتی کی بڑی واردات کی گئی، پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چوری کی واقعے میں ملوث چاروں افراد کا تعلق ایشیائی ملک سے ہے اور انھوں نے تقریباً ڈیڑھ لاکھ عمانی ریال کی مالیت کا سونا چرایا تھا، مذکورہ افراد نے بندوق کے زور پر سونے کی دکان لوٹی۔ رائل عمان پولیس نے بتایا کہ مسقط کی پولیس نے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف کریمنل انویسٹی گیشن کے تعاون سے چار لوگوں کو گرفتار کیا جن کا تعلق ایشیا کے ملکوں سے ہے۔ چاروں افراد سونے کے دکان میں گھسے اور وہاں موجود ملازمین پر حملہ کیا، اس کے بعد انھیں بندوق کی نوک پر یرغمال بنا کر واردات کی۔ ملزمان نے 150، 000 عمانی ریال مالیت کا سونا لوٹنے کے ساتھ ساتھ وہاں سے کیش رقم بھی لوٹ لی اور وہاں سے فرار ہوگئے۔ تاہم عمانی پولیس نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے کرائم سین سے تمام شواہد اکٹھے کیے اور کڑی تفتیش کے بعد ان تک پہنچ گئی اور لوٹا ہوا سونا بازیاب کرتے ہوئے انھیں گرفتار کر لیا، پولیس اس سلسلے میں مزید تفتیش کر رہی ہے۔

پاکستان میں افغان پناہ گزینوں کی مغربی ممالک منتقلی کی امیدیں دم توڑ گئیں، بے سروسامانی کا عالم

اسلام آباد، 24 ستمبر (یو این آئی) اسلام آباد میں مقیم ہزاروں افغان پناہ گزین مغربی ممالک میں منتقلی کے انتظار میں غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں اپنے محفوظ ٹھکانے پر شائمہ اور اس کا خاندان اپنی آوازیں دھیما رکھنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ پڑوسی ان کی افغان مادری زبان نہ سن لیں، لیکن وہ کسی بھی وقت باب ڈیلن کا گانا 'دی ٹائمز دے آر اے-چینجنگ' بلند آواز میں گنگنا سکتی ہیں اور کوئی یہ اندازہ بھی نہیں لگا پائے گا کہ یہ ایک 15 سالہ روپوش پناہ گزین گا رہی ہے۔ اپنی بہن اور دیگر کم عمر بینڈ ممبرز کے ہمراہ شائمہ نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ انہیں بچپن میں گانے کی آواز بہت اچھی لگتی ہے۔ اب تک شائمہ کو اپنے نئے گھر نیویارک میں گانے کی مشق کرنی چاہیے تھی، مگر اس کے خاندان کی فروری میں طے شدہ پرواز سے قبل، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر معینہ مدت کے لیے پناہ گزینوں کے داخلے پر پابندی لگا دی، جس کے باعث اسلام آباد سے اڑان بھرنے کے لیے تیار تقریباً 15 ہزار افغان پھنس گئے۔ ہزاروں مزید افراد اب بھی شہر میں مغربی ممالک میں منتقلی کے منتظر ہیں، لیکن پناہ گزینوں کے حوالے سے دنیا کے بدلتے رویے نے ان کے امکانات کم کر دیے ہیں اور انہیں پاکستان کی جانب سے ممکنہ طور پر دوبارہ ملک بدری کی مہم کا خطرہ لاحق ہے، جہاں وہ پہلے ہی اپنی میزبانی کی حد ختم کر چکے ہیں۔ لڑکیوں اور خواتین کے لیے یہ منظر نامہ خاص طور پر تباہ کن ہے، واپسی ایک ایسے ملک میں جہاں انہیں زیادہ تر تعلیم اور روزگار سے محروم کر دیا گیا ہے۔ شائمہ کی 19 سالہ بینڈ ممبر زہرا نے کہا کہ ہم چھپنے کے لیے جو بھی کرنا پڑا کریں گے، ہماری جیسی لڑکیوں کے لیے افغانستان میں کوئی مستقبل نہیں ہے۔ 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد، ہزاروں افغان پاکستان آئے تاکہ مغربی سفارت خانوں میں پناہ اور حفاظت کے لیے درخواستیں جمع کرا سکیں، زیادہ تر حکام کے مشورے پر۔ ان میں سے بہت سے لوگ امریکی قیادت میں نیٹو فورسز یا مغربی این جی اوز کے ساتھ کام کر چکے تھے جب کہ دیگر کارکن، موسیقار یا صحافی تھے۔ چار سال گزر جانے کے بعد بھی ہزاروں افغان افراد زیادہ تر اسلام آباد یا اس کے مضافات میں منتظر ہیں کہ کوئی سفارت خانہ آگے بڑھے گا اور انہیں محفوظ پناہ دے گا۔ حالیہ ہفتوں میں سیکڑوں افراد کو گرفتار کر کے ملک بدر کیا جا چکا ہے، اسی لیے انٹرویو دینے والوں کو تحفظ کے لیے فرضی نام دیے گئے ہیں۔ ایک پاکستانی سرکاری اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ یہ کوئی غیر معینہ مدت کا عبوری کیمپ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، افغانوں کو رہنے دے گا اگر مغربی ممالک حکومت کو یقین دہانی کرائیں کہ وہ انہیں دوبارہ آباد کریں گے، متعدد ڈیڈ لائنز پر اتفاق ہوا مگر ان پر عمل نہ کیا گیا۔ سماجی پابندیوں کے باوجود شائمہ اور اس کی بہن لیلیمہ نے ایک امریکی سابق راک گلوکار کے بعد از اسکول لیکچرز میں شرکت کی، مگر طالبان کی واپسی کے بعد انہیں پاکستان منتقل ہونا پڑا۔ دس بہن بھائیوں میں سے ایک لیلیمہ نے خاندان کی مدد کے لیے سورج مکھی کے بیج فروخت کیے، اس نے ایک پلاسٹک کی بغیر تاروں والی گٹار کو سنبھال رکھا تھا، جب تک کہ اسے اصل گٹار نہیں ملا۔ مگر طالبان حکومت کے انتقام کے خوف سے، جو موسیقی کو غیر اسلامی سمجھتی ہے، لیلیمہ کے والد نے اس کا گٹار جلا دیا۔ اپریل 2022 میں امریکہ میں پناہ گزین کا درجہ حاصل کرنے کے لیے پاکستان آنے کے بعد سے شائمہ اور اس کے ساتھیوں کو چار بار رہائش بدلنی پڑی اور وہ مزید روپوشی میں چلے گئے۔ 2023 میں جب پاکستان نے کریک ڈاؤن شروع کیا تو امریکی سفارت خانے نے حکومت کو ان افغانوں کی فہرست دی جو ان کے پراسیس میں شامل تھے اور جنہیں گرفتار یا نکالا نہیں جانا چاہیے تھا، لیکن ایک سابق امریکی اہلکار کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے وہ دفتر اور اس کی دی ہوئی سہولتیں ختم کر دیں۔ ایڈووکیسی اتحاد افغان ایوک کی جیسیکا بریڈلی رشنگ نے کہا کہ ان پناہ گزینوں کو غیر یقینی صورتحال میں چھوڑ دینا صرف بلاوجہ ہی نہیں بلکہ ظالمانہ بھی ہے۔

گلوبل صمود کو ڈرونز سے ہراساں کیے جانے کی خبریں

غزہ، 24 ستمبر (یو این آئی) گلوبل سمود فلوٹیلا نے کہا ہے کہ غزہ جانے والے اس کے جہاز نچلی پرواز والے ڈرونز، دھماکوں اور مواصلاتی مداخلت کے دباؤ میں آ گئے ہیں، لیکن کارکنوں کا اصرار ہے کہ وہ اپنے انسانی مشن سے باز نہیں آئیں گے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے ایک بیان میں گروپ نے ان واقعات کو "نفسیاتی کارروائیوں" کے طور پر بیان کیا جس کا مقصد قافلے کو ڈرانے کے لئے تھا۔ "دھماکے، نامعلوم ڈرونز اور مواصلات جام ہو رہے ہیں، ہم اس وقت ان نفسیاتی کارروائیوں کا براہ راست مشاہدہ کر رہے ہیں، لیکن ہم خوفزدہ نہیں ہوں گے۔" "اسرائیل اور اس کے اتحادی غزہ میں بھوک اور نسل کشی کی ہولناکیوں کو طول دینے کے لئے کس حد تک جائیں گے وہ تکلیف دہ ہے۔ لیکن ہمارا عزم پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ یہ ہتھکنڈے ہمیں غزہ کو امداد پہنچانے اور غیر قانونی محاصرے کو توڑنے کے اپنے مشن سے باز نہیں رہ سکتے۔ ہمیں ڈرانے کی ہر کوشش ہمارے عزم کو مضبوط کرتی ہے۔ ہم خاموش نہیں ہوں گے۔ ہم سفر جاری رکھیں گے۔" گروپ کا کہنا ہے کہ یہ فلوٹیلا اس وقت انسانی بنیادوں پر بین الاقوامی پانیوں میں کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں درجنوں ڈرونز دیکھے گئے ہیں۔ دو سیلنگ جہازوں کو ڈرون نے نشانہ بنایا، لیکن ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ سب محفوظ ہیں اور کوئی زخمی نہیں ہوا ہے۔ اس وقت، ہم مواصلات کے جام کا سامنا کر رہے ہیں، جو ہماری ہم آہنگی اور جواب دینے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتا ہے۔ تازہ ترین بیان فلوٹیلا کی اس سے پہلے کی رپورٹوں کے بعد سامنے آیا ہے کہ پیر کے روز 15 سے زیادہ ڈرونز نے اس کے ایک بحری جہاز، الما کے اوپر کئی گھنٹوں تک کم اونچائی پر اڑان بھری۔ گروپ نے کہا کہ ڈرون "تقریباً ہر 10 منٹ" میں نمودار ہوتے تھے اور ممکنہ طور پر ان کا مقصد انٹیلی جنس اکٹھا کرنا اور عملے کو ڈرانا تھا۔ انسانی امداد لے جانے والی درجنوں کشتیوں پر مشتمل یہ قافلہ اسرائیل کی غیر قانونی ناکہ بندی کو چیلنج کرنے کے لیے فلسطین کے غزہ تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے، جسے انسانی حقوق کی تنظیموں اور اقوام متحدہ نے اجتماعی سزا کی ایک شکل قرار دیا ہے۔ گلوبل سمود فلوٹیلا کا اہتمام بین الاقوامی کارکنوں نے کیا تھا، جن میں امدادی کارکن اور مہم چلانے والے بھی شامل تھے، جن کا کہنا ہے کہ ان کی کوشش غزہ میں انسانی صورتحال کو اجاگر کرنے کی ایک پرامن کوشش ہے۔ اسرائیلی حکام نے فلوٹیلا یا ڈرونز، دھماکوں یا مواصلاتی مداخلت کی رپورٹوں پر عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

ہندوستان اور چین یوکرین کی جنگ کی فنڈنگ کر رہے ہیں، ساتھ ماہ میں سات جنگیں ختم کرانے کا دعویٰ: ٹرمپ

اقوام متحدہ 24 ستمبر: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (یو این جی اے) میں، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے موجودہ وائٹ ہاؤس کے کردار اور امریکہ کی عالمی طاقت پر زور دیتے ہوئے ایک خطاب کیا۔ سات جنگوں کو روکنے کا دعوی کرتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے سات " جنگیں " ختم کر دی ہیں، جن میں ہندوستان-پاکستان اور اسرائیل-ایران کی جنگ بھی شامل ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ کاش اقوام متحدہ ایسا کرتی لیکن مجھے کرنا پڑا۔ روس یوکرین جنگ کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ نیٹو ممالک اپنے خلاف جنگوں کی مالی امداد کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان اور چین پر یوکرین جنگ میں روس کی مالی معاونت کا الزام لگایا۔ ٹرمپ نے کہا کہ چین اور ہندوستان روس سے تیل خرید کر یوکرین کی جنگ کے بنیادی فنانسرز ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا، "نیٹو ممالک نے روسی توانائی اور روسی توانائی کی مصنوعات پر مزید پابندیاں نہیں لگائیں، جو کہ شرمناک ہے۔ وہ اپنے خلاف جنگ کی مالی امداد کر رہے ہیں۔" روس کی جانب سے یوکرین پر مکمل حملے کے تین سال سے زائد عرصے بعد، امریکہ اور یورپی یونین اب بھی اربوں یورو مالیت کی روسی توانائی اور سامان درآمد کرتے ہیں، جس میں مائع قدرتی گیس سے لے کر افزودہ یورینیم تک شامل ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ "وہ روس سے لڑتے ہوئے روسی تیل اور گیس خرید رہے ہیں۔ یہ ان کے لیے شرمناک ہے۔" ٹرمپ نے کہا کہ اگر جنگ کے خاتمے کے لیے کوئی معاہدہ نہ ہوا تو امریکا روس پر متعدد محصولات عائد کرنے کے لیے تیار ہے۔ ٹرمپ نے کہا، "لیکن ان محصولات کے مؤثر ہونے کے لیے، اب یہاں جمع ہونے والے آپ تمام یورپی ممالک کو ان درست اقدامات کو اپنانے میں ہمارا ساتھ دینا ہوگا۔" ٹرمپ نے امریکہ کی طاقتوں اور کامیابیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے پاس مضبوط ترین معیشت، سرحدیں، فوجی طاقت، دوستی اور قومی جذبہ ہے۔ انہوں نے اسے "امریکہ کا سنہری دور" قرار دیا۔ صدر ٹرمپ نے اقوام متحدہ کے مقصد پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ اپنی پوری صلاحیت پوری نہیں کر رہا۔ انہوں نے کہا، "زیادہ تر معاملات میں، وہ صرف مضبوط خط لکھتے ہیں اور اس پر عمل نہیں کرتے۔ خالی الفاظ جنگیں نہیں روکتے۔" اس نے سات جنگیں رکوانے کا دعویٰ بھی کیا۔ صدر ٹرمپ نے حال ہی میں فلسطین کی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کرنے والے متعدد ممالک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ''اب، گویا جاری تنازعہ کو ہوا دینے کے لیے، اس ادارے کے اندر کچھ لوگ یکطرفہ طور پر ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔'' حماس کے دہشت گردوں کو ان کے مظالم کا بہت بڑا انعام ملے گا۔ یہ ان ہولناک مظالم کا بدلہ ہوگا، بشمول 7 اکتوبر کو۔" ٹرمپ نے تارکین وطن اور تارکین وطن کو اپنے ممالک میں داخلے کی اجازت دینے پر اقوام متحدہ کے ممالک کو نشانہ بنایا۔ اس نے کہا، "تم اپنے ملکوں کو برباد کر رہے ہو، وہ تباہ ہو رہے ہیں۔ یورپ شدید مصیبت میں ہے۔ ان پر غیر قانونی غیر ملکیوں کی ایسی فوج چڑھائی جا رہی ہے جو پہلے کسی نے نہیں دیکھی تھی۔ غیر قانونی غیر ملکی یورپ میں داخل ہو رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا 'وہ تمہارے ملک جہنم میں لے جا رہے ہیں۔'

ارجنٹینا میں مگرمچھ کو جبڑوں میں دبائے ہوئے ڈائنوسار کا فوسل دریافت

بیونس آئرس، 24 ستمبر (یو این آئی) ارجنٹینا میں دریافت ہونے والے ایک نئے گوشت خور ڈائنوسار کی فوسل نے کریٹیشیس دور کے ایک ایسے شکاری گروہ کے بارے میں نئی معلومات فراہم کی ہیں جسے ماہرین اب تک زیادہ نہیں سمجھ سکے تھے۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ دریافت اس ڈائنوسار کی مکمل کھوپڑی کے ڈھانچے کے ساتھ ساتھ اس حیران کن چیز کی بدولت بھی اہم ہے جو اس کے جبڑوں میں دبی ہوئی ملی، جو کہ ایک مگرمچھ کی ٹانگ ہے۔ اس ڈائنوسار کو جواکوئین ریپٹر کاسالی (Joaquinraptor casali) کا نام دیا گیا ہے، جو تقریباً 6 کروڑ 70 لاکھ سال قبل موجودہ وسطی پیٹاگونیا (ارجنٹینا) میں رہتا تھا، یہ ڈائنوسار لمبائی میں تقریباً 23 فٹ اور وزن میں ایک ٹن کے قریب تھا۔ ماہرین کو اس کے جبڑوں میں ایک بڑے مگرمچھ نما جاندار کی ٹانگ ملی، جس سے یہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ شاید یہ ڈائنوسار شکار کھاتے ہوئے کسی طرح (ممکنہ طور پر دم گھٹنے سے) ہلاک ہوگیا۔ جواکوئین ریپٹر (جسے واکین ریپٹر" پڑھا جاتا ہے) گوشت خور ڈائنوساروں کے ایک گروہ میگا راپٹرز سے تعلق رکھتا تھا جو جنوبی امریکہ، ایشیا اور آسٹریلیا میں پائے جاتے تھے، ان کے لمبے بازو اور 3 انگلیوں پر بڑے نوکیلے پنجے ہوتے تھے، ان کی کھوپڑیاں لمبوتری اور نسبتاً ہلکی ہوتی تھیں، جبکہ ان کے دانت دوسرے بڑے گوشت خور ڈائنوساروں کے مقابلے میں چھوٹے ہوتے تھے۔ اس تحقیق کے مرکزی مصنف انسٹی ٹیوٹو پیٹاگونیکو دی جیولوجیا و پیلیونٹولوجیا، چوبوت (ارجنٹینا) کے ماہر ارضیات و فوسل سائنسدان لوسیو ابیری ہیں، جن کی تحقیق منگل کو جریدہ نیچر کمیونیکیشنز میں شائع ہوئی، نے کہا ہے کہ 'میگا راپٹرزان ڈائنوسارز میں شامل ہیں جنہیں سب سے کم سمجھا گیا ہے'۔ اس گروہ کا سب سے قدیم رکن تقریباً 13 کروڑ سال پہلے پایا جاتا تھا، جواکوئین ریپٹر کے شواہد یہ ظاہر کرتے ہیں کہ میگا راپٹرز 6 کروڑ 60 لاکھ سال قبل اس وقت تک زندہ رہے جب ایک شہابِ ثاقب کے زمین سے ٹکرانے کے نتیجے میں ڈائنوسارز کا عہد ختم ہوگیا۔

اسرائیلی نے مغربی کنارے میں فلسطینی کو قتل کیا: وزارت صحت

رملہ، 24 ستمبر (یو این آئی) فلسطینی وزارت صحت نے کہا کہ ایک اسرائیلی نے منگل کی شام وسطی مغربی کنارے میں رملہ کے مشرق میں واقع المغاریر گاؤں میں ایک فلسطینی کو قتل کر دیا۔ ایک پریس بیان میں، وزارت نے کہا کہ مقتول، جس کی شناخت 20 سالہ سعید مرادنسان کے نام سے ہوئی ہے، حملے کے دوران گولی لگنے سے ہلاک ہوگیا۔ اس سے قبل دن میں، وزارت کے ایک طبی ذریعے نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز کے حمایت یافتہ آبادکاروں کے علاقے پر حملے کے بعد گاؤں میں ہوئی جھڑپوں میں کم از کم پانچ فلسطینی زخمی ہوئے، جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔ اسرائیلی فوج نے ابھی تک ان واقعات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

طوفان 'رگاسا' نے مچائی تباہی، تائیوان میں 14 اموات ہانگ کانگ سے چین تک الرٹ، 700 سے زیادہ پروازیں منسوخ

تائیوان 24 ستمبر: فلپینس میں تباہی مچانے کے بعد طوفان 'رگاسا' اب ہانگ کانگ، تائیوان اور جنوبی چین کی طرف بڑھ گیا ہے۔ یہ طوفان اتنا خطرناک ہے کہ یہ 205 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے ا؟گے بڑھ رہا ہے۔ تیز ہوائیں، موسلا دھار بارش سے ہانگ کانگ شہر پوری طرح ٹھپ پڑ گیا ہے۔ ہانگ کانگ سے لے کر چین تک تباہی کا منظر ہے۔ طوفان 'رگاسا' کو لے کر ہانگ کانگ انتظامیہ نے پہلے ہی الرٹ جاری کر دیا تھا اور 700 سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔ تائیوان میں طوفان نے اب تک 14 لوگوں کو اپنی زد میں لیا ہے۔ طوفان سے ا؟ئے سیلاب میں 14 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ ساتھ ہی 124 افراد ابھی لاپتہ ہیں جبکہ فلپینس میں 3 لوگوں کی جان گئی ہے۔ ہانگ کانگ میں ا؟ج لوگوں کی صبح تیز ہواو؟ں کے ساتھ ہوئی۔ تیز ہواو؟ں نے کئی پیڑوں کو گرا دیا۔ گھروں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ دو ندیوں اور سمندری ساحل کے ا؟س پاس کے علاقوں میں پانی بھر گیا ہے۔ ہانگ کانگ میں طوفان کی وجہ سے اب تک 13 لوگ زخمی ہوئے ہیں، جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ہانگ کانگ میں سپر طوفان 'رگاسا' کے اثر سے حالات خراب ہو چکے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 'رگاسا' بدھ کی صبح 6 بجے سے 9 بجے کے درمیان شہر کے سب سے قریب ہوگا۔ رات بھر موسم کافی تیزی سے خراب ہوا ہے۔ ا؟بزرویٹری نے وارننگ دی ہے کہ مسلسل شدید بارش، تیز ہوا، ساحلوں پر اونچی لہریں اور پانی کی سطح خطرناک طور سے بڑھ سکتی ہے۔ لوگوں کو گھروں کے اندر رہنے کی صلاح دی گئی ہے۔ طوفان کے خطرے کے پیش نظر احتیاطی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ چین کے گوانگڈونگ صوبہ میں، جسے ملک کی اقتصادی طاقت مانا جاتا ہے، اب تک 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ چین کی قومی موسم ایجنسی کے مطابق سپر طوفان بدھ کی دوپہر سے شام کے درمیان تائیشان اور جھان زیانگ شہروں کے درمیان ٹکرا سکتا ہے۔ احتیاطاً درجنوں شہروں میں اسکول، فیکٹریاں اور ا؟مد و رفت خدمات بند کر دی گئی ہیں۔ جنوبی چین میں لوگ اور افسران 'رگاسا' کے پوری طاقت سے ٹکرانے کے بعد کی تیاریوں میں لگ گئے ہیں۔ یہ حالیہ برسوں میں اس علاقے میں ٹکرانے والا سب سے طاقتور طوفان بتایا جا رہا ہے۔ چین کے قومی موسم مرکز نے کہا ہے کہ طوفان کے ساتھ ہواو؟ں کی رفتار 200 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ہو سکتی ہے۔ بارش 25 سے 45 سینٹی میٹر (9 سے 17 انچ) تک ہو سکتی ہے اور لہریں 7 میٹر (23 فٹ) تک اونچی اٹھ سکتی ہیں۔ اب تک صوبہ بھر میں 371000 سے زیادہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا جا چکا ہے۔

☆☆☆

اسرائیلی فوجیوں کے غزہ کی رہائشی عمارتوں پر حملے تیز، مزید 30 فلسطینی شہید

غزہ، 24 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ میں فضائی حملوں کے ساتھ زمینی حملوں میں بھی اضافہ کر دیا ہے جس دوران متعدد رہائشی عمارتوں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فوج کے حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 30 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے ٹینکوں کے ساتھ بارود سے بھری ناکارہ فوجی گاڑیوں سے رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ دوسری جانب ترک صدر رجب طیب اردوان نے اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیا، انھوں نے غزہ میں اسرائیلی جارحیت سے زخمی اور معذور بچوں کی تصاویر دکھا دیں۔

آسنسول کے ایک بند رہائشی مکان میں آتشزدگی

آسنسول:24؍ستمبر،(عوامی نیوز سروس) : آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن سنٹرل ریلوے کے نادیہا مارکیٹ سے متصل علاقے میں ایک رہائشی مکان میں اچانک آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا دوپہر کے اس واقعہ سے علاقہ میں خوف وہراس پھیل گیا۔ راجکمار یادو نامی رئیس کا گھر آگ لگنے کے وقت بند تھا قیاس کیا جارہا ہے کہ گھر میں آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کا عملہ ایک انجن کے ساتھ موقع پر پہنچ گیا لیکن اس انجن سے پانی نکالنے میں ایک مسئلہ ہیاس لیے ایک اور انجن لانا پڑے گا۔ فائر فائٹرز نے اس انجن کے ذریعے آگ پر قابو پانے کے لئے کچھ دیر کوشش کی۔ تاہم فائر بریگیڈ آگ لگنے کی وجہ واضح طور پر نہیں بتا سکی ایک اہلکار نے بتایا کہ گھر کے اندر سوئچ بورڈ میں آگ لگی تھی ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ سوئچ بورڈ میں کوئی شارٹ سرکٹ ہیہ آگ یہاں سے شروع ہوتی ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ اس گھر میں کارٹون اور انڈوں کے ڈبے تھے آتشزدگی کے اس واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ لیکن آگ میں گھر کا فرنیچر اور دیگر سامان جل گیا۔ یہ لوگ کارٹون اور انڈوں کے ڈبے خریدتے ہیں راجکمار یادو نے کہا، میں انجکشن لگانے اسپتال گیا تھا خبر ملنے پر پتہ چلا کہ گھر میں آگ لگی ہوئی ہے ان کا دعویٰ ہے کہ اس آگ میں ان کا 40 ہزار روپے کا نقصان ہوا ہے انہوں نے انتظامیہ سے مالی امداد کی اپیل کی۔

☆

جہیز اسکینڈل سے انڈال میں سنسنی، 50 ہزار روپے کیلئے نوبیاہتا کا قتل

آسنسول: 24؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس) :انڈال تھانہ علاقے کے بنکولہ تربنگلا علاقے میں گذشتہ صبح ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا۔ شوہر اوراس کے اہل خانہ پر شادی کے چار ماہ بعد نوبیاہتا جیوتی دیوی کو قتل کرنے کا الزام لگایا گیا ہے متوفی کے والدین کا الزام ہے کہ ان کی بیٹی کو محض 50 ہزار روپے کے لیے قتل کیا گیا۔ جیوتی کی ماں، پھولونتی دیوی، اور والد، نریش پاسوان، لکھی سرائے، بہار کے رہنے والے، نے انڈال پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنی بیٹی کی شادی کندن پاسوان سے 29 مئی 2025 کو طے کی اس نے بڑے عزائم کے ساتھ اس سے شادی کی شادی میں 3 لاکھ روپے نقد، سونے اور چاندی کے زیورات اور گھریلو سامان کا جہیز دیا گیا تھا لیکن 50،000 روپے باقی تھے۔ خاندان کا الزام ہے کہ کندن پاسوان اور اس کے والدین، بھائی، بہن، بہنوئی اور بہنوئی مسلسل 50,000 روپے کا مطالبہ کر رہے ہیں وہ ہراساں اور دھمکیاں دے رہے تھے گذشتہ صبح کندن نے جیوتی کے والدین کو فون کیا اور بتایا کہ ان کی بیٹی نے خودکشی کر لی ہے لاش کی تصاویر بھی بھیجی گئیں، اور انہیں لاش لینے کا کہا گیا اطلاعات کے مطابق جیوتی کی لاش آسنسول ضلع اسپتال میں تین دن تک لاش لاوارث پڑی رہی پوسٹ مارٹم کے بعد جب والدین پہنچے تو لاش دیکھ کر کہرام مچ گیا۔ پھولونتی دیوی اپنے سینے کو پیٹتے ہوئے رو پڑی اور کہنے لگی کیا اس کی بیٹی کی قیمت صرف 50،000 تھی؟" پولیس نے تھانہ انڈال میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے علاقہ مکینوں اور خواتین کی تنظیموں نے ملزمان کی فوری گرفتاری اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس پوسٹ مارٹم رپورٹ اور موبائل کال ریکارڈ کی بنیاد پر کیس کی تفتیش کر رہی ہے۔

برنپور: بھاجپا نے ترنمول کا مبارکبادی ہورڈنگ پھاڑا، تھانے میں تحریری شکایت

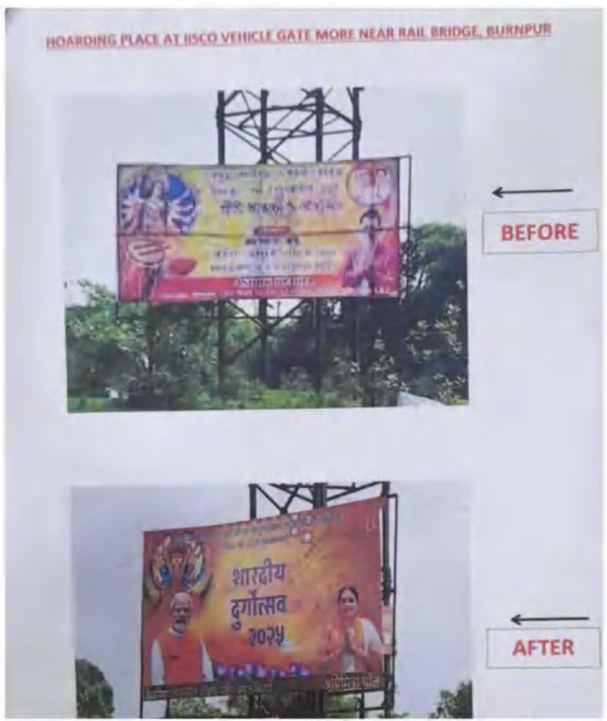
HOARDING PLACE AT IISCO VEHICLE GATE MORE NEAR RAIL BRIDGE, BURNPUR
BEFORE
AFTER
शारदीय
दुर्गोत्सव
२०२५

آسنسول:24؍ستمبر،(عوامی نیوز سروس) :ہر سال کی طرح اس سال بھی عوامی نمائندے آسنسول شہر کے مختلف علاقوں میں مقامی لوگوں کو تہوار کی مبارکباد دینے کے لیے فلیکس اور ہورڈنگز لگا رہے ہیں اشوک رودر، وارڈ نمبر 77 کے ترنمول کونسلر بھی اس سے مستثنیٰ نہیں تھا۔ پچھلے 10-15 سالوں کی طرح اس سال بھی انہوں نے برنپور روینی موڑ پر ریلوے برج کے پاس ایک ہورڈنگ پر اپنی پارٹی کے پوسٹر اور بینر لگائے اور اس کے ذریعے مقامی لوگوں کو درگا پوجا، دیوالی اور چھٹھ پوجا کے موقع پر پیشگی مبارکباد دی لیکن دیکھا جارہا ہے پوسٹرز کو پھاڑ دیا گیا ہورڈنگ کو توڑ دیا گیا اور اس کے بجائے بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال کے ہورڈنگ نما پوسٹر لگا دیے گئے اس سلسلے میں ہیرا پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ کونسلر اشوک رودرا نے کہا کہ سیاسی مقاصد کے لیے علاقے میں بدامنی پھیلانے کے لیے درگا پوجا سے ٹھیک پہلے پوسٹر تبدیل کیے گئے ان کا مزید کہنا تھا کہ آئی ایس پی اور دیگر اداروں نے پوسٹرز لگانے پر کوئی اعتراض نہیں کیا اور نہ ہی انہیں پوسٹرز ہٹانے کا حکم دیا پھر بھی بی جے پی نے ہورڈنگ کو توڑ دیا ہورڈنگ کے پوسٹر کو ہٹا دیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں ترنمول کارکنوں اور حامیوں میں بڑے پیمانے پر غصہ پھیل گیا ہے۔

باره بونی : بند کمرے سے جوڑے کی لاشیں برآمد، تین محروس

آسنسول:24؍ستمبر،(عوامی نیوز سروس):ایک جوڑے کی لاشیں ایک بند کمرے کے اندر چھت سے بندھی رسی سے لٹکی ہوئی پائی گئیں آسنسول کے بارہ بونی تھانہ علاقے کے تحت جام گرام گرام پنچایت کے رتن پور گاؤں میں اس واقعے نے ہلچل مچادی مرنے والے جوڑے کی شناخت 45 سالہ نرمل منڈل اور 37 سالہ جیوتسنا منڈل کے طور پر ہوئی ہے۔ بارہ بونی پولیس نے نرمل منڈل کے بڑے بھائی اتم منڈل، اس کی بھابھی پتل منڈل اور ان کے بیٹے بشنو منڈل کو حراست میں لے لیا ہے منگل کی رات، آسنسول کے سلان پور میں رہنے والی متوفی جوڑے کی شادی شدہ بیٹی ورشا پاتر نے بارہ بونی پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی، جس میں انہیں اپنے والدین کی موت کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا شکایت میں، اس نے کہا کہ اس کے چچا، خالہ اور ان کے بیٹے نے اس کے والدین کو ذہنی طور پر تشدد کا نشانہ بنایا وہ میرے والدین کو خودکشی پر اکساتے تھے اور ہمیشہ گالی گلوچ کرتے تھے اج بھی ایسا ہی ایک واقعہ پیش آیا اس کے بعد آج صبح پڑوسیوں نے مجھے میرے والدین کی حالت کے بارے میں بتایا۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی جیوتسنا منڈل کا آبائی گھر جموڑیہ تھانہ علاقہ کے چرولیا کے بگولی گاؤں میں ہے اس کی شادی تقریباً 20 سال قبل بارہ بونی تھانہ علاقے کے تحت جام گرام گرام پنچایت کے رتن پور گاؤں کے نرمل منڈل سے ہوئی تھی ان کی ایک بیٹی ورشا اور ایک 12 سالہ بیٹا ہے پولیس ذرائع کے مطابق جوڑے کا اپنے بڑے بھائی اتم منڈل اور اس کی بھابھی پتل منڈل کے ساتھ کچھ عرصے سے خاندانی جائیداد کو لے کر تنازع چل رہا تھا۔ جوڑے نے ساڑھے 9 سے 10 بجے کے درمیان اپنے 12 سالہ بیٹے کو اگلے کمرے میں سونے کے لیے بٹھا دیا اس کے بعد وہ اپنے کمرے میں گئے اور لکڑی کی چھت کے شہتیر سے پھانسی لگالی۔ اطلاع ملنے پر مقامی لوگوں نے بارہ بونی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے کمرے کا دوسرا دروازہ کھولا تو جوڑے کو لٹکا ہوا پایا یہ بھی اطلاع ہے کہ بند دروازے کے پاس اینٹوں کے کئی ٹکڑے پڑے تھےپولیس کا کہنا ہے کہ جوڑے کی لٹکی ہوئی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ان کی بیٹی نے تینوں کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی ہے تینوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں جوڑے کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم بدھ کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں کیا جائے گا۔

وارڈ نمبر 3 میں پانی کی مانگ پر سڑک بلاک کر کے زبردست احتجاج

آسنسول: 24؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس) :آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 3 رانی سیر کے سینکڑوں مقامی لوگوں نے پانی کی مانگ کرتے ہوئے سڑک کے درمیان درختوں کی شاخیں، ٹوٹی ہوئی پانی کے کنٹینرز رکھ کرایک گھنٹے تک سڑک کو بند کر کے زبردست احتجاج کیا مظاہرین کا کہنا ہے کہ ان کی پانی کی سپلائی تقریباً تین ہفتوں سے منقطع ہے اور وارڈ کونسلر اور بورو چیئرمین کو بار بار درخواستوں کے باوجود مسئلہ حل نہیں کیا گیا انہوں نے بدھ کی صبح ساڑھے 9 بجے سے ساڑھے 10 بجے تک سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ ان کے علاقے میں پینے کے پانی کے نلکے کافی عرصے سے بند ہیں اور ان دنوں پانی کے ٹینکر باقاعدگی سے نہیں آ رہے ہیں وہ مقامی کنوؤں کا پانی پینے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے بہت سے لوگ پیٹ کی بیماریوں اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ اس بار سڑکیں بلاک کرنے اور احتجاج کرنے پر مجبور ہوئے ہیں ان کا مطالبہ ہے کہ ان کے علاقوں کو فوری طور پر مناسب پانی فراہم کیا جائے اور پانی کی باقاعدہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے واٹر ٹینکرز کی تعداد میں اضافہ کیا جائے انہوں نے اس مطالبے کے ساتھ پولس انتظامیہ پر بھی برہمی کا اظہار کیا۔ بعد ازاں پولیس انتظامیہ نے میونسپل کارپوریشن اور محکمہ واٹر سپلائی کے حکام سے اس واقعہ کے بارے میں بات کی اور اس مسئلہ کو جلد حل کرنے کی یقین دہانی کے بعد صورتحال معمول پر آ گئی آج کے احتجاج کی وجہ سے جموڑیہ-رانی گنج روڈ پر کافی دیر تک کئی گاڑیاں پھنسی رہیں۔ بعد ازاں پولیس انتظامیہ نے گاڑیوں کو کنٹرول کر کے مسئلہ حل کیا۔

آسنسول پی ایچ ای آفس میں پلے کارڈز کے ساتھ احتجاجی مظاہرہ

آسنسول: 24؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس) : کام کرنے کے بعد، مجھے سالوں سے پیسے نہیں مل رہے ہیں۔ اس لیے وہ دوپہر کو درگا پوجا سے پہلے رقم کا مطالبہ کرنے والے پلے کارڈز کے ساتھ آسنسول گئے تھے اسماعیل کے مقام رحمت نگر سے منسلک پی ایچ ای محکمہ صحت عامہ (آر سی ایف اے ڈویژن 1) ٹھیکیداروں کو احتجاج کرنا چاہیے اس دن کی تحریک اور مطالبات کے بارے میں ٹھیکیدار موتنجے مکھوپادھیا اور استھ ملک کا کہنا ہے کہ اب ہم ایک خوفناک صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں ضلعی انتظامیہ کی ہدایات کے تحت، ہم 2022 کے لوک سبھا کے ضمنی انتخابات، 2024 کے لوک سبھا انتخابات اور اگلے پنچایتی انتخابات کے لیے ٹینکر کے ذریعے پانی کی فراہمی کر رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک کسی ٹینکر مالک کو وہ رقم نہیں ملی۔ تاہم، جل جیون مشن کے تحت، ضلع کے مختلف دور دراز دیہاتوں میں ٹینک مالکان نے ٹینکر کے ذریعے پانی فراہم کیا اس کا مفہوم اب بھی باقی ہے۔ انتظامیہ ٹینکرز کی دیکھ بھال کے لیے نہ ہونے کے برابر رقم دے رہی ہے نتیجے کے طور پر، ہم اپنے ملازمین کو ادائیگی کرنے کے قابل نہیں ہیں ان کا مزید کہنا تھا کہ کئی ٹھیکیداروں نے بینک سے قرضہ لیا ہے ان پر بینک سے قرض کی رقم واپس کرنے کے لیے بار بار دباؤ ڈالا جارہا ہے مجموعی طور پر یہ ساری صورتحال ہمارے لیے ایک وجودی بحران پیدا کر رہی ہے۔ مرتیونجواد بابورا نے کہا، آئیے جل جیون مشن پروجیکٹ کے تحت پانی فراہم کریں۔ یہ پروجیکٹ مرکز کا نہیں ریاستی حکومت کا ہے۔ ہمیں اس کی کوئی فکر نہیں ہے۔ ہم ضلعی انتظامیہ کی ہدایات کے مطابق پانی فراہم کرتے تھے کام کرنے والوں کو اجرت اور تنخواہ دینا مشکل ہو گیا ہے۔ اس مالی بحران کی وجہ سے اماڈور کے لیے زندہ رہنا مشکل ہوتا جا رہا ہیانہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی بے حسی کے باعث ڈیڑھ سو کے قریب ٹھیکیدار اور ان کے ماتحت کام کرنے والے سینکڑوں مزدوروں کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ ٹھیکیداروں نے دعویٰ کیا کہ مجموعی طور پر تقریباً 900 کروڑ روپے واجب الادا ہیں ان کا مطالبہ ہے کہ حالات نہ بدلے تو بالآخر ہمیں ہر قسم کے کام سے مستثنیٰ کر دیا جائے گا۔ ایگزیکٹیو انجینئر ٹھیکیداروں کے دعووں کے حوالے سے میڈیا کو کچھ نہیں کہنا چاہتے تھے۔

پرولیا کے چار فنکار بین الاقوامی اسٹیج پر رقص کریں گے

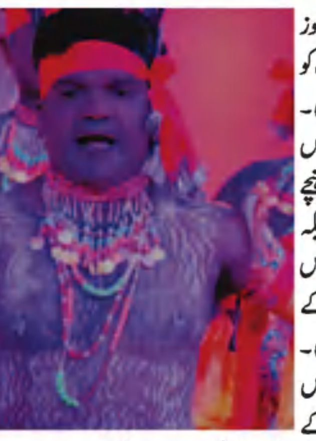

آسنسول:24؍ستمبر،(عوامی نیوز سروس) : گاؤں کی کچی سڑک کو چھوڑ کر غیر ملکی آسمانوں میں۔ پرولیا کے چار فنکار تھیٹر میں ڈانس کر کے بین الاقوامی اسٹیج پر پہنچے بلرام پور بلاک کے پانڈہڈا، بیلہ اور جبلا گاؤں کے چار رقاص فنکاروں نے طلوع آفتاب کے ملک کو رقص پیش کیا جاپان میں۔ وہ بین الاقوامی ثقافتی میلے میں ہندوستان کی لوک ثقافت کے نمائندے کے طور پر شرکت کریں گے یہ پہلی بار ہے کہ انہیں بیرون ملک سے ڈرامائی ڈانسر کے طور پر بلایا گیا ہے اور بلرام پور کے لوگوں نے اس فخر کو بانٹ دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ چاروں فنکار؛ جگناتھ کالیندی اور نرپین کالندی، بیلر شکار مہتو اور جبلر بیادناتھ مہتو پہلے بس کے ذریعے کولکتہ، پھر دہلی، اور پھر پرواز کے ذریعے جاپان پہنچے یہ بین الاقوامی میلہ وہاں 29 ستمبر سے 4 اکتوبر تک چلے گا حکومت ہند کے فوک کلچر ڈپارٹمنٹ نے ملک کے مختلف حصوں سے کل 25 فنکاروں کا انتخاب کیا ہے مغربی بنگال سے صرف یہ چار آدمی منتخب ہوئے ہیں ناتوا پرولیا مقبول لوک رقصوں میں سے ایک ہے۔ گانا، رقص اور ڈرامہ کے عناصر سے بھرا ہوا، یہ گروپ ڈانس سماجی کہانیاں، مذہبی کہانیاں، مہابھارت کی رامائن کی کہانی کو سامنے لاتا ہے بنگالی لوک ثقافت اب اس فن کی مدد سے بنگالی لوک ثقافت تک پہنچ گئی ہے جو گاؤں کے میدانوں سے میلے کے مراحل تک پھیل چکی ہیٹوکیو جا رہے ہیں۔ صرف ایک بین الاقوامی میلہ ہی نہیں، وہ ٹوکیو کے ایک مندر میں تھیٹر میں رقص بھی کریں گے بنگال کی لوک داستانیں بیرونی ممالک میں درگا پوجا کے ساتھ گھل مل جائیں گی۔ جگن ناتھ کالندی نے فخریہ آواز میں کہا، میں گھوڑا لے کر بیرون ملک جاچکا ہوں آسٹریلیا، لندن، بنگلہ دیش، بہت سے ممالک۔ میں نے ڈرامے کے ساتھ غیر ملکی سرزمین پر بھی ڈانس کیا ہے لیکن یہ پہلا موقع ہے جب مجھے خاص طور پر ڈرامائی ڈانسر کے طور پر بلایا گیا ہے یہ رقص ہماری خاندانی روایت ہے۔ دادا پراپتی ؟؟ ہنڈیارام کالندی ایک بین الاقوامی شہرت یافتہ تھیٹر آرٹسٹ تھے میں نے بچپن سے ہی اسے دیکھا، سنا اور ان کی تعریف کی ہے۔ ایک فنکار کی زندگی میں مشکلات اور جدوجہد کی کہانیاں بھی کم نہیں ہیں ایک عام دیہاتی خاندان کے چار بچے۔ پریکٹس کے لیے جگہ کی کمی، اسٹیج پر مواقع کی کمی، دنیا کی کشیدگی؛ وہاں سب کچھ تھا۔ اب بھی کھیل میں نہیں ہے۔ شکار مہتو کہتے ہیں، ’’ہم کافی مشقت کے بعد اس مقام پر پہنچے ہیں۔‘‘ لیکن ناچنا بند نہ کریں۔ ناتوا ہماری زندگی ہیہی وجہ ہے کہ میں آج انٹرنیشنل اسٹیج پر کھڑا ہونے میں کامیاب ہوا۔ ٹوکیو فیسٹیول میں دنیا کے مختلف ممالک کے فنکار شامل ہوں گے ایک ہی اسٹیج پر پرولیا کے یہ چار فنکار بنگال کا روایتی رقص پیش کریں گے ان کا ہاتھ پکڑ کر نئے اور اصلی لوک رقص دنیا کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ جب موجودہ پوجا بنگال کے منڈپ میں داک, ڈھول بجاتی ہے تو جاپان کی سرزمین پر گونجتی ہے۔ پرولیا ناتوا۔ کھیل کی ڈھول میں پروان چڑھنے والے چار لوگوں کے قدم بین الاقوامی روشنی کی جھلک میں ملیں گے۔

کولکاتا میں 1988 کے بعد سب سے زیادہ بارش، 12 اموات

کولکاتا ،24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں شدید بارشوں سے کم از کم 12 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ سڑکیں پانی میں ڈوب گئی ہیں اور ٹرانسپورٹ کا نظام درہم برہم ہے۔ مکین گھنٹوں پھنسے رہنے پر مجبور ہیں۔ اعداد شمار کے مطابق یہ بارش گزشتہ چالیس 45 برسوں قبل 1978 میں ریکارڈ بارش ہوئی تھی۔ خیال رہے کہ ہندستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے علاقائی سربراہ ایچ آر بسواس نے کہا کہ زیادہ تر بارش منگل کے اوائل میں ہوئی۔ 24 گھنٹوں میں 251.6 ملی میٹر کی ریکارڈ بارش 1988 کے بعد شہر میں ہونے والی سب سے بھاری بارش ہے۔ پولس نے بتایا کہ کولکاتا میں نو افراد کی موت بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئی اور دو بارش کی وجہ سے ڈوب گئے۔ واضح رہے کہ درگا پوجا، ریاست مغربی بنگال میں اہل بنگالہ کا سب سے بڑا سالانہ تہوار، ایک بڑا سالانہ تہوار ہے۔ غیر متوقع بارشوں نے شہر کو ٹھپ کر کے رکھ دیا ہے، جس سے آنے والی پوجا کی تیاریوں میں شدید خلل پڑ رہا ہے۔ شہر بھر میں کئی پنڈال، بانس اور دیگر سامان سے بنے عارضی ڈھانچے اور دیوی دیوتاؤں کی نامکمل مورتیوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ بعض علاقوں میں سڑکیں کمر گہرے پانی میں ڈوب گئیں اور گاڑیاں پھنس گئیں۔ مسافروں کو سیلابی سڑکوں سے گزرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ سڑک، ٹرین اور یہاں تک کہ ہوائی ٹریفک بھی بری طرح متاثر ہوئی۔ کئی پروازیں اور ٹرینیں منسوخ یا تاخیر کا شکار ہوئیں۔ گھنٹوں بجلی کی بندش سے کئی علاقے متاثر ہوئے جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مغربی بنگال حکومت نے اعلان کیا ہے کہ بدھ اور جمعرات کو اسکول اور دیگر تعلیمی ادارے بند رہیں گے، یہاں تک کہ اگلے جمعہ کو تہوار کی تعطیلات شروع ہونے والی ہیں۔ حکام نے کہا کہ انہوں نے سڑکوں اور ریلوے ٹریک کو صاف کرنے کے لیے پانی کے پمپ لگائے ہیں۔ امدادی سرگرمیاں بشمول خوراک کی تقسیم اور ہنگامی خدمات جاری ہیں۔

آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے درگا پوجا کے موقع پر پانچ ٹیبلے نکالے گئے

آسنسول24? ستمبر(عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تہوار کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ہر بڑے تہوار سے پہلے ٹیبلے جھانکی نکالتی ہے اس سلسلے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن نے بدھ کو درگا پوجا سے عین قبل پانچ جھانکیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر وسیم الحق، اور ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی نے انہیں جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے افسران اور ملازمین بھی موجود تھے امرناتھ چٹرجی نے بتایا کہ کارپوریشن کے ذریعہ پانچ جھانکیوں کو روانہ کیا گیا ہے درگا پوجا جیسے بڑے پروگرام کے دوران کارپوریشن کی کوششوں کا مقصد صفائی اور صحت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا اور یہ کہ کسی ہنگامی صورت حال میں عوام کو کس طرح خدمات فراہم کی جائیں اس پہل کے ذریعے آسنسول میونسپل کارپوریشن کا مقصد شہر کے مکینوں کو صفائی، صحت، ٹریفک قوانین پر عمل کرنے اور ہنگامی خدمات کے بارے میں آگاہی کا پیغام دینا ہے ان پروگراموں میں ڈیجیٹل ڈسپلے، آڈیو پیغامات، اور مقامی فنکاروں کے گیت شامل ہیں جو دیوی درگا کے لیے وقف کردہ عقیدت کے گیت گائے جائیں گے امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ اس بار درگا پوجا کے لیے ایک ہیلپ لائن نمبر جاری کیا گیا ہے جو 24 گھنٹے کھلا رہے گا۔

پوجا کے دوران ہلکی یا درمیانی بارش کا امکان

کولکاتا ،24؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس): پوجا کے دوران ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس نے بڑا راحت کا پیغام دیا ہے۔ کولکاتا اور اس کے مضافات میں سوموار کی رات 11 بجے سے منگل کی صبح 5 بجے تک موسلا دھار بارش ہوئی۔ کولکاتا کے شمال سے جنوب تک وسیع علاقے زیر آب آ گئے۔ کل منگل کی رات شہر کے بیشتر علاقوں میں پانی کم ہو گیا۔ آج صبح سے ہی میٹروپولس معمول کی تال میں واپس آنا شروع ہو گیا ہے۔ تاہم اس موسلا دھار بارش کے بعد سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ پوجا کے دوران موسم کیسا رہے گا؟ علی پور میٹرولوجیکل آفس سے آج ایک بڑا پیغام دیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ کم دباؤ جو خلیج بنگال میں مرتکز ہے شمالی اوڈیشہ کی طرف بڑھے گا۔ اس کے نتیجے میں، اس بات کا امکان ہے کہ آفت کولکاتا اور جنوبی بنگال تک نہیں پہنچ پائے گی۔ تاہم ایک طوفان میانمار سے بنگال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ ڈپریشن میں بدل سکتا ہے۔ پوجا کے چہرے پر پھر سے پریشانیوں کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کا یہی خیال ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ شمالی اوڈیشہ کے ساحل سے متصل شمال مغربی خلیج بنگال میں کم دباؤ اب بھی اسی جگہ پر ہے۔ یہ اگلے 12 گھنٹے تک اسی جگہ پر رہے گا۔ اس کے بعد یہ آہستہ آہستہ طاقت کھو جائے گا۔ 25 ستمبر کو شمالی خلیج بنگال میں ایک کم دباؤ بننے کا امکان ہے۔ یہ 26 ستمبر کو فعال ہوسکتا ہے۔ یہ جنوبی اوڈیشہ اور شمالی آندھرا پردیش کے ساحلوں کے قریب واقع ہے۔ 27 تاریخ کو اس کے جنوبی اوڈیشہ کے ساحل سے زمین میں داخل ہونے کا امکان ہے۔ تاہم اس کی وجہ سے بنگال میں بکھری بارش ہوسکتی ہے۔ ریاست کے جنوبی بنگال کے اضلاع میں اگلے چار سے پانچ دنوں تک بکھری بارش ہوسکتی ہے۔ شمالی بنگال کے اضلاع میں بھی بکھری بارش کی اطلاع ملی ہے۔ تاہم خلیج بنگال کے ساحلی علاقوں میں شدید بارش کا خطرہ ہے۔ آج بدھ سے اتوار تک مغربی بنگال اور اڈیشہ کے ساحلی علاقوں میں تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ ہوا کی رفتار 35 سے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوسکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ رفتار 55 کلومیٹر فی گھنٹہ بتائی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں سمندر کھردرا ہو جائے گا۔ ماہی گیروں کو اگلے اتوار تک سمندر میں جانے سے منع کیا گیا ہے۔

ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس: جن ٹاپ ہندوستانی ایتھلیٹس پر رہیں گی نظر

نئی دہلی، 24 ستمبر (یواین آئی) انڈین آئل نئی دہلی 2025 ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ، جو کہ ہندوستان میں منعقد ہونے والا اب تک کا سب سے بڑا پیرا ایتھلیٹکس ایونٹ ہے، 27 ستمبر سے 5 اکتوبر 2025 تک جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں منعقد ہونا ہے۔ ایونٹ میں 104 ممالک کے 2,200 سے زائد کھلاڑی حصہ لیں گے۔

پچھلی دہائی کے دوران ہندوستان پیرا اسپورٹس میں ایک ابھرتا ہوا پاور ہاؤس بن کر ابھرا ہے۔ 2012 کے لندن پیرا اولپکس میں مردوں کے ہائی جمپ F42 ایونٹ میں گریشا این گوڑا کے جیتنے والے ایک تمغے سے لے کر پیرس پیرالمپکس میں سات سونے سمیت ریکارڈ 29 تمغے تک ملک نے پیرا اسپورٹس میں مسلسل ترقی کی ہے۔

تمغوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پیرا اسپورٹس کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری اور پیرا ایتھلیٹکس کو فراہم کی جانے والی مجموعی

مدد کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان آئندہ گیمز میں 73 رکنی ٹیم کو میدان میں اتارے گا۔ یہاں آنے والے گیمز میں کچھ نمایاں ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس پر ایک نظر ہے جن سے کافی توقع ہے:

(1 پریتی پال100m)؛:(200m T35 پریتی پال پیرا اولمپک ٹریک میڈل جیتنے والی ہندوستان کی پہلی ایتھلیٹ ہیں۔ پریتی، جو دماغی فالج کا شکار ہے، نے پیرس پیرا اولمپکس 2024 میں 100m اور T35 200m مقابلوں میں دو کانسی کے تمغے جیتے تھے۔ خواتین کے 100m اور T35 200m مقابلوں میں انہوں نے بالترتیب 14.21 سیکنڈ اور 30,000 سیکنڈ کے ذاتی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی کامیابیوں کو دیکھتے ہوئے انہیں کلب تھرو ور دھرمبیر سنگھ کے ساتھ آئندہ کھیلوں میں ہندوستانی دستے کے لیے پرچم بردار کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔

(2 یوگیش کتھونیا (ڈسکس تھرو :(F54/55/56 کتھونیا سب سے زیادہ مستقل مزاج ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس میں سے ایک رہے ہیں۔ 2018 میں انہوں نے برلن میں منعقدہ 2018 ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس یورپی چیمپئن شپ میں F36 کیٹیگری میں ڈسکس تھرو 45.18 میٹر تک پھینک کر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ ان کی اب تک کی سب سے بہتر کارکردگی مردوں کے ڈسکس تھرو F56 ایونٹ میں 2020 سمر پیرا اولپکس میں رہی ہے، جہاں انہوں نے چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ نو سال کی عمر میں، کیتھونیا کو گیلین بیرے سینڈروم کی تشخیص ہوئی، ایک ایسی حالت جس نے ان کی نقل و حرکت کو نمایاں طور پر متاثر کیا۔

(3 نودیپ سنگھ (جیولین تھرو :(F40/41 ہریانہ کے پانی پت ضلع سے تعلق رکھنے والے نودیپ بونے پن کا شکار تھے جو ہڈیوں کی نشوونما کو متاثر کرنے والے جینیاتی تغیر کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اپنے پہلوان والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ،وہ ایک پہلوان بن گئے اور یہاں تک کہ ہریانہ میں عمر کے گروپ ریاستی چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ تاہم 2016 کے انڈر 20 ورلڈ چیمپئن شپ میں نیرج کے گولڈ میڈل کی ویڈیو دیکھنے کے بعد وہ جیولن پھینکنے کے لیے دہلی چلے گئے۔ ان کی پیش رفت 2017 میں ہوئی جب انہوں نے دبئی میں ایشین یوتھ پیرا گیمز میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ انہوں نے سوئٹزرلینڈ میں 2019 ورلڈ جونیئر پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ایک اور گولڈ میڈل جیت کر اپنی صلاحیتوں کا مزید مظاہرہ کیا۔

انہیں 2021 کے ٹوکیو پیرا اولمپکس میں دل ٹوٹ گیا جب وہ صرف 60 سینٹی میٹر سے کانسی کا تمغہ جیتنے سے محروم رہے، 40.80 میٹر کے بہترین تھرو کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔ کھیلوں کے بعد ہندوستان واپس آنے پر انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے وعدہ کیا کہ وہ اگلے پیرالمپکس میں ملک کے لیے تمغہ یقینی بنائیں گے۔ انہون نے اپنا وعدہ پورا کرتے ہوئے 47.32 میٹر کی بہترین پھینک کر نہ صرف گولڈ میڈل جیتا بلکہ F41 کیٹیگری میں پیرا اولمپک ریکارڈ بھی توڑا۔

(4 دھرم بیر سنگھ (کلب تھرو :(F51 دھرم بیر نے پیرس پیرالمپکس میں 34.92 میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ اس تھرو ور نے ایشیائی ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ انہوں نے جاپان کے کوبے میں 2024 کی عالمی چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ اس سے قبل انہوں نے ہانگزو میں 2022 ایشین پیرا گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔

دھرم بیر جو نہر میں غوطہ لگانے کے دوران غلط فہمی کے باعث کمر سے نیچے تک مفلوج ہو گئے تھے کو 2022 میں بھیم ایوارڈ سے نوازا گیا ہے، جو ہریانہ حکومت کی طرف سے کھیلوں کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ انہیں ہندوستانی دستے کے پرچم بردار کے طور پر چنا گیا ہے۔

(5 نشاد کمار (ہائی جمپ 24 (T45/46/47 سال کی عمر میں نشاد کمار نے انتہائی متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے

، جس میں پیرالمپکس-ٹوکیو 2020 (2.06 میٹر) اور پیرس 2024 میں تین عالمی چیمپئن شپ کے تمغے اور دو چاندی کے تمغے شامل ہیں۔ نشاد نے 2022 کے ایشین پیرا گیمز میں گولڈ میڈل جیتا اور ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری میں کئی تمغے جیتے ہیں۔ ان کی ذاتی بہترین چھلانگ 2.14 میٹر ہے، جو 2022 میں گجرات میں حاصل کی تھی۔

ہماچل پردیش کے اونا ضلع کے رہنے والے نشاد نے صرف 8 سال کی عمر میں چارہ کاٹنے والی مشین کے ایک حادثے میں اپنا دایاں بازو کھو دیا۔

(6 سمیت انٹل (جیولین تھرو :(F61-64 کئی معنوں میں ہندوستانی پیرا ایتھلیٹکس کا چہرہ سمیت انٹل نے 2020 پیرالمپکس اور 2024 پیرا اولمپکس میں جیولن تھرو F64 ایونٹ میں لگاتار سونے کے تمغے جیتے ہیں۔ پیرس میں انہوں نے 70.59 میٹر کا ایک نیا پیرا اولمپک ریکارڈ قائم کیا، جنہوں نے ٹوکیو میں قائم اپنے ہی پچھلے پیرالمپکس ریکارڈ کو بہتر کیا۔ 2020 پیرالمپکس کے دوران انٹل نے 68.55 میٹر کی عالمی ریکارڈ تھرو کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔

یہ انٹل کا پہلا پیرا اولمپک گولڈ میڈل تھا اور پیرا ایتھلیٹکس میں ہندوستان کا پہلا تمغہ۔ وہ ایک عالمی ریکارڈ ہولڈر ہے اور اس کا مقصد جیولین تھرو میں 80 میٹر کا نشان عبور کرنا ہے۔ انٹیل 2015 میں موٹر سائیکل کے ایک حادثے میں گھٹنے کے نیچے اپنی بائیں ٹانگ کٹ جانے کی وجہ سے جسمانی طور پر معذور ہیں۔

پاکستان نے سری لنکا کے خلاف کامیابی سمیٹ لی

ابوظہبی، 24 ستمبر (یواین آئی): ٹی 20 ایشیا کپ 2025 کے سپر فور مرحلے کے اہم ترین میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ابوظہبی میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے 133 رنز کا ہدف 5 وکٹ کے نقصان پر 12 گیندوں قبل ہی حاصل کرلیا۔ میچ کے دوران ایک وقت تھا کہ پاکستان کی 4 ٹاپ آرڈر بیٹرز 57 رنز پر پویلین لوٹ گئے، صاحبزادہ فرحان 24، فخر زمان 17، کپتان سلمان علی آغا 5 اور صائم ایوب صرف 2 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے تھے۔ پاکستان کے آخری آؤٹ ہونے والے بیٹر محمد حارث تھے، جو 13 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، چھٹی وکٹ پر حسین طلعت اور محمد نواز نے 58 رنز کی شراکت قائم کی۔ محمد نواز نے 24 گیندوں پر 38 رنز بنائے، انہوں نے اس دوران 3 چھکے اور 3 چوکے لگائے جبکہ حسین طلعت نے 30 گیندوں پر 32 رنز کی باری کھیلی اور اس دوران 4 بار گیند کو باؤنڈری لائن کے پار پہنچایا۔ پہلی اننگز میں سری لنکا نے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں پر 133 رنز بنائے، کامندو مینڈس نے 50 رنز کی نمایاں باری کھیلی۔ اس سے قبل پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے سری لنکا کو بیٹنگ کی دعوت دی، یہ فیصلہ اُس وقت درست ثابت ہوا جبکہ آدھی ٹیم 58 رنز پر پویلین لوٹ گئی۔

سری لنکا کے پاتھن اسالنکا 20، پریرا اور ہاسارنگا 15،15، پاتھن نسانکا 8 اور کوشل مینڈس صفر پر میدان چھوڑ گئے جبکہ چمیکا کرونارتنے 17 رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ پاکستان کی طرف سے شاہین شاہ آفریدی نے 3، حارث رؤف اور حسین طلعت نے 2، 2 جبکہ ابرار احمد نے 1 وکٹ اپنے نام کی۔ پاکستان کے حسین طلعت کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

ایران اور جمہوریہ چیک ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں

منیلا 24 ستمبر (یواین آئی) ایران اور جمہوریہ چیک کی مردوں کی والی بال ٹیمیں ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق ایران کی ٹیم نے ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے پری کوارٹر فائنل میں سخت مقابلے کے بعد حریف سربیا کی ٹیم کو شکست دے کر ٹاپ ایٹ راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا جبکہ جمہوریہ چیک کی مینز والی بال ٹیم نے پری کوارٹر فائنل میچ میں حریف تیونس کی ٹیم کو ہرا کر ٹاپ ایٹ راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔

ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ میں کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ فلپائن میں اپنے عروج کو پہنچ چکا ہے۔ فلپائن کے شہر پاسے کے ایس ایم مال آف ایشیا ایرینا میں کھیلے گئے مینز والی بال ایونٹ کے پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں ایران کی ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے حریف سربیا کی ٹیم کو 2 کے مقابلے میں 3 سیٹ سے ہرا دیا۔

ایران کی فتح کا سکور 23-25، 19-25، 24-26، 25-22 اور 15-9 رہا۔

اسی طرح جمہوریہ چیک کی مینز والی بال ٹیم نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پری کوارٹر فائنل راؤنڈ کے میچ میں حریف تیونس کی ٹیم کو با آسانی 3-0 سیٹ سے ہرا کر کوارٹر فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ جمہوریہ چیک کی فتح کا سکور 25-19، 25-18 اور 25-23 رہا۔ ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں ایران کا مقابلہ جمہوریہ چیک کی ٹیم سے 25 ستمبر کو ہوگا۔

یوایس اے کرکٹ کی رکنیت معطل، ٹیم کا انتظام آئی سی سی سنبھالے گی

دبئی، 24 ستمبر (یواین آئی): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے امریکہ کو معطل کر دیا، یو ایس اے کرکٹ کی معطلی کا ورلڈ کپ میں شرکت پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

امریکی ٹیم فروری میں ہندوستان اور سری لنکا میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کھیلے گی، آئی سی سی بورڈ نے ورچوئل میٹنگ میں یوایس اے کرکٹ کو معطل کیا، یوایس اے کرکٹ کی معطلی قیادت اور گورننس میں اصلاحات نہ کرنے پر کی گئی۔ آئی سی سی نے جولائی میں یو ایس اے کرکٹ کو 3 ماہ کا وقت دیا تھا، یوایس اے کرکٹ کو آزاد اور شفاف الیکشن کرانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ یوایس اے کرکٹ پر جامع گورننس اصلاحات کرنے کی شرط عائد کی گئی تھی، یوایس اے کرکٹ مسلسل جولائی 2024 سے آئی سی سی کے نوٹس پر تھا۔ یوایس اے کرکٹ چیئرمین نے اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی سی نے براہ راست اطلاع نہیں دی۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ معطلی کا فوری اثر 2028 لاس اینجلس اولمپکس پر نہیں پڑے گا، تاہم امریکہ میں کرکٹ کے نیشنل گورننگ باڈی اسٹیٹس کے حصول کا عمل متاثر ہوگا۔

چین کا ٹیبل ٹینس مکسڈ ٹیم ورلڈ کپ کے لئے سکواڈ کا اعلان

بیجنگ 24 ستمبر (یواین آئی) چین نے آئندہ ہونے والے انٹرنیشنل ٹیبل ٹینس فیڈریشن (آئی ٹی ٹی ایف) مکسڈ ٹیم ورلڈ کپ 2025 کے لیے حتمی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ شنہوا کے مطابق یہ ٹورنامنٹ 30 نومبر سے 7 دسمبر تک چینگدو میں منعقد ہوگا۔ ٹیم کے ٹرائلز میں شاندار کارکردگی دکھانے کے بعد وانگ یی دی اور شو ینگ بن نے بالترتیب خواتین اور مردوں کے مقابلوں میں فتح حاصل کی اور ٹیم میں جگہ پکی کی۔ خواتین کی عالمی

درجہ بندی میں سرفہرست کھلاڑیوں سن ینگ شا اور وانگ منیو کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ ڈبلز سپیشلسٹ کوائی مان بھی سکواڈ کا حصہ ہوں گی۔ مردوں کی ٹیم میں تجربہ کار کھلاڑی وانگ چوچن، لن شیڈونگ اور لیانگ جنگ کن شامل کیے گئے ہیں۔ 7 کھلاڑیوں پر مشتمل سخت مقابلے میں شو ینگ بن نے چن یوآن یو کو 3-1 سے شکست دے کر پہلی بار عالمی سطح پر نمائندگی کا موقع حاصل کیا۔ چین کی خواتین ٹیم کے 45 سالہ ہیڈ کوچ مالن نے کہا ہے کہ مکسڈ ٹیم ایونٹ کو 2028 لاس اینجلس اولمپکس میں شامل کر لیا گیا ہے، اس لیے ہماری کوچنگ ٹیم اور کھلاڑی اس پر بھرپور توجہ دے رہے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کھلاڑی اس مقابلے سے مزید متحرک ہوں۔ ادھر مردوں کی ٹیم کے 41 سالہ کوچ وانگ ہاؤ نے کہا ہے کہ ان کی ٹیم کے ساتوں کھلاڑیوں تقریباً ایک جیسی صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ چین اس ایونٹ کا دفاعی چیمپئن ہے اور اس بار بھی عالمی اعزاز کے دفاع کے لیے مضبوط تیاریوں کے ساتھ میدان میں اُترے گا۔

ساف انڈر 17 چمپئن شپ سیمی فائنل: ہندوستان نیپال مدمقابل

کولمبو، 24 ستمبر (یواین آئی) ہندوستانی انڈر 17 مردوں کی قومی ٹیم کو ساف انڈر 17 چیمپئن شپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں برتری حاصل ہے۔ ہندوستانی انڈر 17 مردوں کی قومی ٹیم کل ریس کورس انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں سیمی فائنل میں نیپال سے مقابلہ کرے گی۔

بلیو کولٹس نے شاندار ریکارڈ کے ساتھ فائنل فور میں داخلہ لیا، گروپ بی میں تین میچوں میں نو پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے، جس میں مالدیپ (0-6)، بھوٹان (0-1) اور پاکستان (2-3) کے خلاف جیت بھی شامل ہے۔

ہیڈ کوچ بیبیانو فرنانڈس پچھلے نتائج سے خاص طور پر خوش تھے، جو ان کے کھلاڑیوں کے میدان میں دکھائے گئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔

فرنانڈس نے اے آئی ایف ایف ڈاٹ کام کو بتایا پاکستان کو ہرانا ہمارے لیے اچھا نتیجہ تھا اور میں اس بات سے خوش ہوں کہ ٹیم نے اتنے اہم میچ میں کس طرح دباؤ کو سنبھالا۔ کھلاڑیوں نے جذبہ اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا اور اس کارکردگی نے ہمیں سیمی فائنل میں جانے کا اعتماد دیا ہے۔ نیپال نے اپنے سیمی فائنل کے سفر میں ایک میچ جیتا تھا (میزبان سری لنکا کے خلاف (0-2 اور دوسرا ہارا تھا (بنگلہ دیش کے خلاف (4-0، گروپ اے میں دوسرے نمبر پر رہا۔

فرینڈس نیپال کو لاحق ممکنہ خطرے کے بارے میں محتاط ہیں۔

فرنانڈس نے کہا، وہ ایک سخت حریف ہیں اور ان کے پاس انفرادی صلاحیتوں کے حامل کئی کھلاڑی ہیں۔ میرے خیال میں ہم ایک بہت ہی مسابقتی میچ کی توقع کر سکتے ہیں اور ہماری توجہ اچھی تیاری، منظم رہنے اور اپنی صلاحیت کے مطابق کھیلنے پر ہے۔

کسی ٹورنامنٹ کے ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچنا ہندوستان کی انڈر 17 ٹیم کے لیے بالکل مختلف تجربہ ہے اور فرنانڈس نے اپنے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ پرسکون رہیں اور مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا، "لڑکے ٹورنامنٹ کے اس مرحلے کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ یہ پرسکون رہنے، مل کر محنت کرنے، اور میدان میں اپنا سب کچھ دینے کے بارے میں ہے۔ ہم اس رفتار کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں اور اپنے مقصد کے ایک قدم کے قریب جانا چاہتے ہیں۔

وزارت کھیل نے کھلاڑیوں اور ٹیموں کی شرکت کے لیے انتخابی معیار جاری کیا

نئی دہلی، 24 ستمبر (یواین آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت نے ایشین گیمز 2026 اور دیگر کثیر کھیلوں کے مقابلوں میں کھلاڑیوں اور ٹیموں کی شرکت کے لیے انتخابی معیار جاری کر دیا ہے۔ اس کا مقصد ایک شفاف اور مساوی فریم ورک قائم کرنا ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمغے جیتنے کے حقیقی موقع کے حامل کھلاڑیوں کو ہی کثیر کھیلوں کے مقابلوں میں شرکت کے لیے غور کیا جائے۔ انتخاب کا معیار قابل پیائش اور نا قابل پیائش دونوں ایونٹس کے لیے معیارات طے کرتا ہے جو کہ ایشیائی کھیلوں، پیرا ایشین گیمز، کامن ویلتھ گیمز، ایشین انڈور گیمز، ایشین بیچ گیمز، یوتھ اولپکس، ایشین یوتھ گیمز اور کامن ویلتھ گیمز جیسے کثیر کھیلوں کے مقابلوں میں شرکت کے لیے رہنما اصولوں کے طور پر کام کریں گے۔ تاہم اولپکس اور دیگر بین الاقوامی مقابلے جہاں کھلاڑیوں یا ٹیم کی شرکت کا تعین متعلقہ بین الاقوامی فیڈریشنوں کے ذریعہ طے کردہ اہلیت کے معیارات سے کیا جاتا ہے ان کا احاطہ نہیں کیا جائے گا۔ قابل پیائش انفرادی کھیلوں اور مقابلوں کے لیے ایک کھلاڑی ہندوستانی دستے میں صرف اس صورت میں شامل ہونے کا اہل ہوگا جب اس نے آئندہ ایشیائی کھیلوں سے پہلے 12 ماہ کے اندر منعقد ہونے والے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ مقابلے میں گزشتہ ایشیائی کھیلوں میں چھٹے مقام کو برابر یا بہتر کیا ہو۔ اگر اس کھیل یا ایونٹ کو گزشتہ ایشین گیمز میں شامل نہیں کیا گیا تھا تو انتخاب کا معیار اسی معیار پر مبنی ہوگا جو کہ آنے والے ایشین گیمز سے پہلے 12 ماہ کے اندر منعقد ہونے والے اس کھیل یا ایونٹ کے لیے سینئر ایشین چیمپئن شپ کے لیے تھا۔ غیر قابل پیائش انفرادی کھیلوں اور ایونٹس کے لیے جہاں سینئر ایشین چیمپئن شپ آئندہ ایشین گیمز سے پہلے 12 ماہ کے اندر منعقد ہوئی تھی یا جہاں عالمی رینکنگ باقاعدگی سے جاری کی جاتی ہے، کسی کھلاڑی کو دستے میں شامل کرنے کے لیے غور کیا جائے گا اگر اس نے اپنے وزن کے زمرے میں چھٹے مقام یا اس سے بہتر مقام حاصل کیا ہو یا بین الاقوامی درجہ بندی میں ایشیائی ممالک میں ٹاپ 6 میں شامل ہوا اگر آئندہ ایشین گیمز سے پہلے پچھلے 12 مہینوں میں کوئی سینئر ایشین چیمپئن شپ منعقد نہیں ہوئی اور کوئی بین الاقوامی درجہ بندی باقاعدگی سے شائع نہیں کی گئی ہے تو ایتھلیٹ کو مساوی بین الاقوامی مقابلے میں ایشیائی ممالک کے درمیان ٹاپ 6 میں ہونا چاہیے۔

ٹیم کھیلوں (جیسے فٹ بال، ہاکی وغیرہ) اور ٹیم ایونٹس (مثلاً ریلے، ڈبلز، مکسڈ ڈبلز وغیرہ) کے لیے، ایسی ٹیم جس نے 12 ماہ کے اندر منعقد ہونے والی پچھلی سینئر ایشین چیمپئن شپ میں ٹاپ 8 میں جگہ حاصل کی ہو یا ایسی ٹیم جس نے ایشیائی ممالک میں ٹاپ 8 میں جگہ حاصل کی ہو، بین الاقوامی رینکنگ میں ایشیائی کھیلوں میں شرکت کے لیے غور کیا جائے گا۔

اگر بین الاقوامی رینکنگ شائع نہیں کی گئی ہے یا آئندہ ایشین گیمز سے قبل 12 ماہ کے اندر سینئر ایشین چیمپئن شپ کا انعقاد نہیں کیا گیا ہے، تو ٹیم کو مساوی بین الاقوامی مقابلے میں ایشیائی ممالک میں ٹاپ 8 میں جگہ حاصل کرنی ہوگی۔

اس معیار میں ایک نرمی کی فراہمی شامل ہے جو وزارت کو مناسب فیصلے کرنے کا اختیار دیتی ہے اگر افراد اور ٹیموں کو مخصوص کھیل یا اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کے ماہرین کی رائے کی بنیاد پر درست وجوہات کی بناء پر مقررہ معیار میں حصہ لینے کی سفارش کی جاتی ہے۔ یہ شق یہ فراہم کرتی ہے کہ وزارت قومی کھیلوں کی فیڈریشنوں کے تجویز کردہ ناموں کی منظوری نہیں دے سکتی ہے اگر ان کا مقصد صرف شرکت ہے نہ کہ عمدہ کھیل پیش کرنا ہے۔ مزید برآں، اگر مخصوص کھیلوں کے شعبوں کے ماہرین اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کا خیال ہے کہ کسی کھیل کے لیے ایشین چیمپئن شپس کا انعقاد قواعد کی خلاف ورزی کرنے اور کھلاڑیوں کو اہلیت کے معیار پر پورا اترنے میں مدد کرنے کے لیے فاسد وقفوں پر منعقد کیا جا رہا ہے، تو وزارت شرکت کی منظوری نہیں دے سکتی۔

انتخاب کے معیار میں مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ صرف وہی کھلاڑی، کوچ اور معاون عملہ جنہیں سرکاری خرچ پر منظور کیا گیا ہے، ہندوستانی دستے کا حصہ ہوں گے۔ کوئی اضافی کھلاڑی، کوچ، یا معاون عملہ شامل نہیں کیا جائے گا۔

مدھیہ پردیش کے بھاو پرتاپ چودھری قومی کیمپ کے لیے منتخب، 75 کلوگرام وزن کے زمرے میں نمائندگی کریں گے

بھوپال، 24 ستمبر (یواین آئی) مدھیہ پردیش اسٹیٹ باکسنگ اکیڈمی کے باصلاحیت باکسر بھاو پرتاپ چودھری کو قومی کیمپ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ کیمپ این آئی ایس پٹیالہ میں 23 ستمبر سے 20 اکتوبر 2025 تک منعقد کیا جائے گا، تاکہ کھلاڑیوں کو آئندہ بین الاقوامی مقابلوں کے لیے تیار کیا جاسکے۔ بھاو پرتاپ چودھری نے یہ اہم موقع اپنی مسلسل محنت، گہری تربیت اور شاندار کارکردگی کے ذریعے حاصل کیا ہے۔ ان کا انتخاب نہ صرف مدھیہ پردیش بلکہ پورے ملک کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔

مدھیہ پردیش کو آپریٹیو، کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر مسٹر وشواس کیلاش سارنگ نے اس حصولیابی پر بھاو پرتاپ چودھری کو تہہ دل سے مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا، "بھاو پرتاپ چودھری نے اپنے نظم وضبط اور محنت سے قومی سطح پر اپنی شناخت بنائی ہے۔ ان کا انتخاب ریاست کے کھلاڑیوں کی قابلیت اور لگن کی علامت ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ بین الاقوامی مقابلوں میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ملک اور ریاست کا نام روشن کریں گے۔" بھاپرتاپ چودھری اس وقت مدھیہ پردیش اسٹیٹ باکسنگ اکیڈمی میں باقاعدہ ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ ان کی محنت اور لگن نے انہیں اس مقام تک پہنچایا ہے۔ یہ حصولیابی یقینی طور پر آنے والے نوجوان باکسرز کے لیے باعث تحریک ہوگی۔

ٹی این سی اے کے سابق جوائنٹ سیکریٹری انتقال کر گئے

چنئی، 24 ستمبر (یواین آئی) تمل ناڈو شطرنج ایسوسی ایشن (ٹی این سی اے) کے سابق جوائنٹ سکریٹری ایک مشہور کوچ اور ثالث کے تھروکلاتھی کا کل شام دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 70 سال تھی۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹیاں ہیں۔ تھروکلاتھی جنہوں نے بہت سے کھلاڑیوں کی پرورش کی تھی، کانچی پورم ڈسٹرکٹ شطرنج ایسوسی ایشن کے سکریٹری بھی تھے اور میڈیا کے ساتھ ہمیشہ قریبی تعلق رکھتے تھے۔ ٹی این سی اے اور شطرنج برادری کے عہدیداروں نے ان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔

جی سی ایل سیزن 3 ڈرافٹ میں گوکیش اور پرگیا نندھا توجہ کے مرکز

ممبئی، 24 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کے شطرنج کے سپر اسٹارز موجودہ عالمی چیمپئن ڈی گوکیش، پانچ بار کے عالمی چیمپئن وشواناتھن آنند، اور باصلاحیت آر پرگناندھا 26 ستمبر کو ممبئی میں گلوبل چیس لیگ (جی سی ایل) سیزن 3 پلیئر ڈرافٹ میں توجہ کا مرکز ہوں گے۔

لیگ کے تیسرے ایڈیشن میں، ٹیک مہندرا اور فیڈے کے مشترکہ اقدام میں چھ فرنچائزز 36 کھلاڑیوں کے پول سے طاقتور ٹیمیں بنانے کے لیے مقابلہ کریں گی، جن میں 17 ممالک کے سرفہرست گرینڈ ماسٹرز اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ شامل ہیں۔

دیگر نمایاں ناموں میں عالمی لیجنڈ ہیکارو ناکامورا، فیبیانو کاروانا، علی ریزا فیروزا، میکسم ویچیر-لاگراو، چار مرتبہ خواتین کی عالمی چیمپئن ہوو یفان اور ورلڈ کپ رنر اپ کونیرو ہمپی شامل ہیں۔ انڈر 21 پروڈیجی کیٹیگری میں ابھرتے ہوئے ستارے وولودر مرزین 2024 کے فیڈے ورلڈ ریپڈ چیمپئن اور 2023 کے ورلڈ جونیئر چیمپئن مارک اندریے مئر وزی شامل ہوں گے۔ ٹیک مہندرا گلوبل چیس لیگ کے صدر پیوش دوبے نے کہا جی سی ایل سیزن 3 ڈرافٹ ایک اور دلچسپ سنگ میل ہے کیونکہ ہم دنیا بھر سے غیر معمولی ٹیلنٹ کو اکٹھا کر رہے ہیں۔ یہ سیزن بڑے مقابلوں، اونچے داؤ اور شطرنج میں جدت کی نئی لہر کا وعدہ کرتا ہے۔ ہر سیزن کے ساتھ، ہم نہ صرف ٹیمیں بنا رہے ہیں- بلکہ مستقبل کی نئی نسلوں کی تشکیل بھی کر رہے ہیں اور نئی نسلوں کی تشکیل بھی کر رہے ہیں۔ پر جوش ڈرافٹ کے چار راؤنڈ ہوں گے، کھلاڑیوں کو آئیکن، مرد، خواتین اور انڈر 21 پروڈیجی کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

شاہین آفریدی نے شاداب خان کو پیچھے چھوڑ دیا

ابوظہبی، 24 ستمبر (یواین آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے اہم فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ کے دوسرے کامیاب ترین پاکستانی بولر بن گئے۔ گزشتہ روز شیخ زید کرکٹ اسٹیڈیم میں سری لنکا کے خلاف ایشیا کپ میچ میں انہوں نے تین کھلاڑیوں کو پویلین بھیجا۔ شاہین آفریدی کی وکٹوں کی تعداد

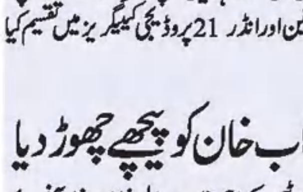

114 ہوگئی جو انہوں نے 90 اننگز میں حاصل کی ہیں۔ اس سے قبل شاداب خان پاکستان کے دوسرے کامیاب ترین بولر تھے۔ شاداب خان نے 104 اننگز میں 112 وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں۔ حارث رؤف 90 اننگز میں 130 کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ کے کامیاب ترین پاکستانی بولر ہیں۔ وہ مجموعی طور پر ایڈم زیمپا کے ساتھ مشترکہ طور پر آٹھویں نمبر پر موجود ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 25th September, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۲۵ ستمبر ۲۰۲۵ء

رونالڈو کی سعودی لباس میں تلوار تھامے سعودی عوام کو قومی دن کی مبارک باد

ریاض، 24 ستمبر(یواین آئی) :عالمی شہرت یافتہ پرتگالی فٹبالرکرسٹیانورونالڈونے سعودی لباس میں تلوار تھامے سعودی عوام کو قومی دن کی مبارک باد دے دی۔ انہوں نے سعودیہ کو ایک اعظم ملک قرار دیتے ہوئے یہاں کے سیاحتی مقامات کا دورہ کرنے کی ترغیب بھی کی۔ سعودی عرب کی فٹ بال ٹیم النصر نے فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر سعودیہ کے 95ویں قومی دن کے موقع پر ایک مختصر ویڈیوکلپ اور تصاویر شیئر کی۔

سوشل میڈیا پر جاری ویڈیوکلپ میں سی آر 7روایتی سفید سعودی لباس میں ملبوس دکھائی دیے۔ انہوں نے 23 ستمبر 2025 کو سعودی عرب کے قومی دن پر خراج تحسین پیش کیا اور سعودیہ میں رہنے کا اپنا تجربہ بیان کیا۔

رونالڈو نے سعودی عرب کے قومی دن کی مناسبت سے خصوصی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام سعودی عوام کو سعودی قومی دن مبارک ہو، آپ اس دن کا جشن فخر، اتحاد اور اپنے پیاروں کے ساتھ منائیں۔

النصر اسٹار نے سعودی عرب میں اپنے تجربہ بیان کرتے ہوئے مزید کہا کہ سعودی عرب رہائش کے لیے بہترین جگہ ہے، میرے لیے سب سے خاص بات یہ ہے کہ یہ بہت محفوظ ملک ہے۔ لیگ اچھی ہے اور یہ فٹ بال کھیلنا ہمارا کام ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مجھے اور میرے اہل خانہ کو یہاں رہنا بہت پسند ہے۔ یہ ایک عظیم ملک ہے۔ اس کے ساتھ ہی 40 سالہ کھلاڑی نے سعودی عرب کے مضبوط سیاحتی شعبے، بچوں کے لیے بہترین اسکولوں اور خوبصورت سیاحتی مقامات کی تعریف کی اور انہوں نے سب کو سعودی عرب کی سیاحت کی بھی ترغیب دی۔

ہیڈ کرنے سے کتنا بڑا نقصان ہوسکتا ہے فٹبالر کو، دماغ کو متاثر کرسکتا ہے

واشنگٹن، 24 ستمبر(یو این آئی) محققین نے کہا ہے کہ فٹ بال کے کھلاڑی جو بال کو پاس کرنے یا روکنے کے لیے اپنے سر کا استعمال کرتے ہیں، ان کے دماغ کی تہوں میں تبدیلیوں کے امکانات زیادہ اور دماغی صحت متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایک نئے مطالعے میں کہا گیا کہ فٹ بال کو 'ہیڈ' کرنا یعنی سر سے مارنا فٹ بال کھلاڑیوں کی دماغی صحت کو متاثر کرسکتا ہے۔

محققین نے جریدے نیورولوجی میں رپورٹ کیا کہ جو کھلاڑی فٹ بال کو پاس کرنے یا روکنے کے لیے اپنے سر کا استعمال کرتے ہیں ان کے دماغ کی تہوں میں تبدیلیوں کے امکانات زیادہ ہیں، یہ تہیں دماغ کے جھری دار بیرونی حصے میں ہوتی ہیں جسے سیریبرل کورٹیکس کہتے ہیں۔ محققین کے مطابق جن کھلاڑیوں میں دماغی تبدیلیاں زیادہ تھیں، انہوں نے علمی ٹیسٹوں میں بدتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

کولمبیا یونیورسٹی کے ریڈیالوجی کے پروفیسر ڈاکٹر مائیکل لپٹن کے مطابق جن کھلاڑیوں نے زیادہ بار گیند کو ہیڈ کیا ان کے دماغ کی تہوں کے ایک خاص حصے میں زیادہ رکاوٹیں وخلل پایا گیا اور یہی رکاوٹیں سوچنے اور یادداشت کے ٹیسٹوں میں کمزور کارکردگی سے منسلک ہیں، یہ مطالعہ کھیلوں سے متعلق سر پر لگنے والی چوٹوں کے اثرات اور کنکشنز کے کھلاڑیوں کی دماغی صحت پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں خدشات میں مزید اضافہ کرتا ہے۔

مطالعے کے لیے محققین نے نیویارک سٹی کے بڑے علاقے میں 352 شوقیہ فٹ بال کھلاڑیوں، نیز غیر تصادمی کھیلوں میں حصہ لینے والے 77 دیگر کھلاڑیوں کے دماغ کے اسکین کیے، مطالعے میں شامل شوقیہ کھلاڑیوں کی اوسط عمر 26 سال تھی، فٹ بالرز کو اس بنیاد پر 4 گروپوں میں تقسیم کیا گیا کہ وہ کھیل کے دوران کتنی بار بال کو سر سے مارتے تھے، سب سے زیادہ گروپ میں اوسطاً 3ہزار 152 ہیڈرز فی سال تھے، جبکہ سب سے کم گروپ میں 105 ہیڈرز فی سال تھے۔

محققین کا کہنا ہے کہ ان فٹ بال کھلاڑیوں میں جنہوں نے بال کو سب سے زیادہ سر سے مارا اسکینز نے دماغ کی تہوں میں واقع سفید مادے میں زیادہ تبدیلیاں دکھائیں، جیسے جیسے ہیڈرز کی تعداد میں اضافہ ہوا یہ سفید مادے کا علاقہ زیادہ متاثر ہوا، یہ خلل خاص طور پر آنکھوں کے سوراخوں کے بالکل اوپر واقع آربیٹوفنٹل ریجن کو متاثر کرتا ہے۔

رافیل نڈال کے نام پر فراڈ، ٹینس اسٹار نے خبردار کردیا

میڈرڈ، 24 ستمبر(یواین آئی):اسپین کے سابق ٹینس چیمپئن رافیل ندال کے نام پر فراڈ کیا جانے لگا، جس کے بارے میں سابق ٹینس چیمپئن نے عوام کو خبردار کردیا ہے۔ اسپین کے سابق ٹینس چیمپئن رافیل نڈال کا کہنا ہے کہ میرے نام پر اے آئی (آرٹیفشل انٹیلیجنس) ویڈیوز کے ذریعے سرمایہ کاری کی تجاویز پیش کی جارہی ہیں جو ایک فراڈ ہیں، یہ دھوکا دہی کے لیے اشتہار ہیں جن سے محتاط رہا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ میں نے اس مواد کے لیے کسی سے معاہدہ نہیں کیا ہے۔ یادر ہے کہ کلے کورٹ کے بادشاہ اور 22 بار کے گرینڈ سلیم فاتح رافیل نڈال اپنے شاندار کیریئر کا آخری میچ یادگار نہیں بنا سکے تھے۔ انہیں دنیا بھر میں کنگ آف ریڈ گریول کے نام سے جانا جاتا ہے اپنے کیریئر کے آخری میچ میں نیدرلینڈز کے غیر معروف کھلاڑی سے شکست ہوگئی تھی۔ 38 سالہ رافیل ندال کو بوٹک وین زنڈشلپ نے اسٹریٹ سیٹس میں 6-4، 6-4 سے شکست دی تھی۔ میچ سے قبل تماشائیوں نے ندال کی ٹینس کورٹ آمد پر شاندار ویلکم کیا اور قومی ترانہ بجایا گیا تھا۔ اس دوران ندال جذباتی ہوگئے اور ان کی آنکھیں چھلک پڑیں۔

ہندوستان سے فائنل ہوتا ہے تو یقینی طور پر جیتیں گے: شاہین شاہ آفریدی

ابوظہبی 24 ستمبر(یو این آئی) : پاکستانی ٹیم کے فاسٹ بالر شاہین آفریدی نے کہا ہے ہندوستان سے فائنل ہوتا ہے تو یقینی طور پر جیتیں گے۔ ایشیا کپ میں بنگلا دیش کیخلاف میچ سے قبل شاہین آفریدی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ابھی فائنل تک نہیں پہنچے جب فائنل میں پہنچیں گے تب دیکھیں گے، ہم یہاں فائنل کھیلنے اور ایشیا کپ جیتنے آئے ہیں، مجھے نہیں لگتا کہ ہماری ٹیم کے فاسٹ بولرز کو کوئی مشکل پیش آرہی ہے، کسی دن پچ ایسی ملتی ہے جس پر بیٹرز کو فائدہ ہوتا ہے، بولنگ میں کام کررہے ہیں۔ مزید کہا ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں اچھی وکٹ ملتی تو بیٹرز پر لائسنس ہوتا ہے وہ ماریں، رینکنگ ٹیموں سے نہیں جیتے لیکن جو ٹیمیں آرہی انہی سے مقابلہ ہے، میرا کام ہے مجھے بیٹنگ بولنگ جو بھی ملے میں اس میں اپنا سو فیصد دوں، میرا کام ٹیم کا مورال بلند رکھنا اور کرکٹ کھیلنا ہے جو بھی سوچتا ہے اسکی اپنی سوچ ہے، نواز اور حسین طلعت کو کریڈٹ دینا پڑے گا جو انہوں نے اچھی کرکٹ کھیلی، حارث اور صائم بھی اچھے کھلاڑی ہیں۔

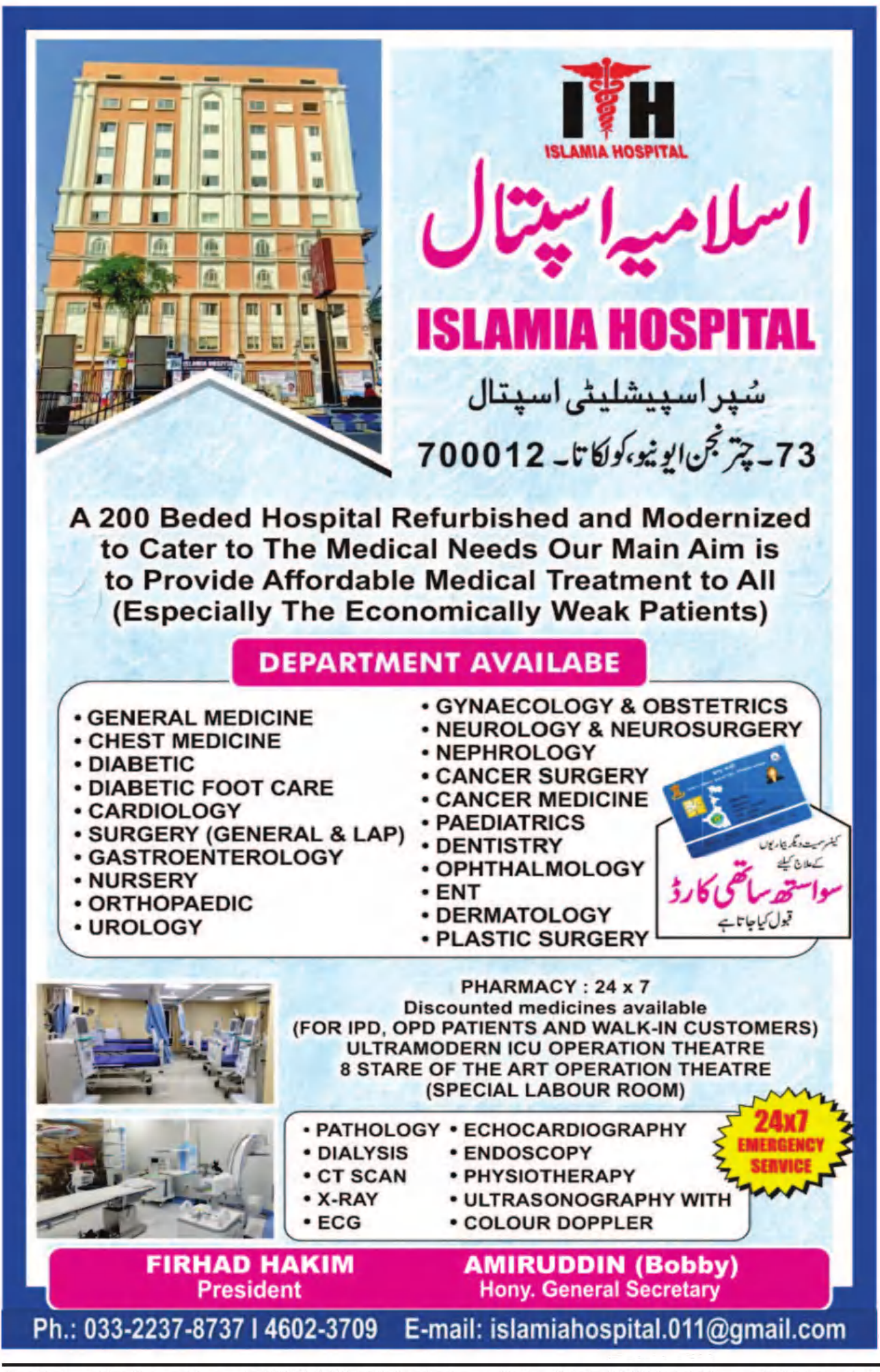
ISLAMIA HOSPITAL

اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73۔ چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

کینسر سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

PEACE HUMANITY
WORLD MEET™
Royal Thai Army Club
Bangkok, Thailand, May 2026
www.worldmeetuk.com,

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 /چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ)RNI WBURD/2014/56804